روزنامہ
WATTAN
The Urdu Daily
وطن
بڈگام

جمعہ
11 اکتوبر 2024
FRIDAY
11-OCTOBER-2024

صفحہ 08
ہیری بروک کی ٹرپل سنچری

صفحہ 08
بابر اعظم ایک بار پھر فلاپ ہو گئے

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 227 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 227 ■ جلد: 14

اسمبلی انتخابات کے بعد جموں وکشمیر میں حکومت سازی کے عمل میں تیزی

عمر عبداللہ وزیر اعلیٰ ہوں گے

کانگریس سے حمایت ملنے کے بعد راج بھون میں حکومت سازی کا دعویٰ کیا جائے گا

سرینگر/10 اکتوبر//

جموں کشمیر میں حکومت سازی کے عمل میں تیزی کے بیچ نیشنل کانفرنس کی جانب سے لیجسلیچر پارٹی میٹنگ منعقد ہوئی جس میں عمر عبداللہ کو لیجسلیچر پارٹی کا چیئرمین منتخب کیا گیا۔ اسی دوران میٹنگ کے بعد ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ عمر عبداللہ جموں وکشمیر کے اگلے وزیر اعلیٰ ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کانگریس سے حمایت کا خط ملے گا جس کے بعد راج بھون میں حکومت سازی کا دعویٰ کیا جائے گا۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر میں حکومت سازی کیلئے تیاریاں زوروں پر ہے جس کی تازہ پہل کے تحت سرینگر میں نیشنل کانفرنس کی لیجسلیچر میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ کے اختتام کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ لیجسلیچر پارٹی میٹنگ میں عمر عبداللہ کو چیئرمین منتخب کیا گیا جس کا مطلب ہے کہ عمر پارٹی کے وزارت اعلیٰ کے امیدوار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عمر عبداللہ اب کانگریس سے حمایت کا خط حاصل کریں گے اور بورڈ میں 49

قانون سازوں کے ساتھ حکومت سازی کا دعویٰ کرنے کے لیے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کریں گے۔ ڈاکٹر فاروق نے کہا ''لیجسلیچر پارٹی میٹنگ میں عمر کو چیئرمین کے طور پر منتخب کیا گیا ہے''۔ ادھر این سی ذرائع نے کہا کہ عمر کو ایل پی چیئرمین کے طور پر منتخب کرنے کا مطلب ہے کہ عمر عبداللہ نیشنل کانفرنس کے وزیر اعلیٰ امیدوار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ''عمر اب کانگریس سے حمایت کا خط حاصل کریں گے اور بورڈ میں موجود تمام 49 قانون سازوں کے ساتھ حکومت سازی کا دعویٰ کرنے کے لیے ایک یا دو دن میں ایل جی سے ملاقات کریں گے''۔ میٹنگ میں موجود ایک نیشنل کانفرنس کے لیڈر نے بتایا کہ نیشنل کانفرنس کانگریس اتحاد سنیچر وار تک حکومت سازی کا دعویٰ پیش کرے گا۔ انہوں نے کہا ''کل کانگریس کی میٹنگ ہے اور آج ہم پہلے ان کی حمایت حاصل کریں''۔ انہوں نے کہا کہ میٹنگ میں تمام نو منتخب اراکین نے متحد رہنے اور عوام کی فلاح و بہبود کیلئے کام کرنے کے عزم کا اظہار کیا جنہوں نے حال ہی میں ختم ہونے والے---101

جموں وکشمیر میں ووٹ شیئر میں اضافہ: نڈا

سرینگر/10 اکتوبر//

بی جے پی کی جانب سے ہریانہ اسمبلی انتخابات میں اکثریت حاصل کرنے پر پارٹی کے صدر جے پی نڈا نے خوشی کا اظہار کیا اور وزیر اعظم نریندر مودی کو ملک میں سیاست کی روایت کو تبدیل کرنے کا سہرا دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جموں وکشمیر میں ہمارے ووٹ شیئر میں اضافہ یہ سب لوگوں کے وزیر اعظم مودی کی قیادت میں دکھائے گئے اعتماد---103

نیشنل کانفرنس ممبرانِ اسمبلی کا غیر معمولی اجلاس

پارٹی منشور پر من و عن عملدر آمد کر کے عوام کو راحت پہنچائے گی: ڈاکٹر فاروق

سرینگر/10 اکتوبر//

جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کی نو منتخب ممبران اسمبلی (لیجسلیچر پارٹی) کا ایک غیر معمولی اجلاس آج پارٹی ہیڈ کوارٹر نوائے صبح کمپلیکس میں پارٹی صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں پارٹی کے نائب صدر عمر عبداللہ، جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر سمیت پارٹی کے 42 ممبران اسمبلی نے

شرکت کی۔ کشمیر نیوز سروس کو موصولہ بیان کے مطابق پارٹی صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے تمام ممبران اسمبلی کو شاندار کامیابی پر مبارکباد پیش کی اور ہدایت کی کہ وہ خود عوام کیلئے وقف رکھیں اور ہر حال میں لوگوں کی راحت رسانی کے کاموں میں جٹ جائیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کے عوام گذشتہ 10 سال خصوصاً 5 اگست 2019 کے بعد سخت ترین مشکلات سے دوچار ہیں اور ہماری اولین ترجیح عوام کو راحت پہنچانا ہے اور پارٹی نے جس---102

جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنا ہوگا، جلد از جلد بحال ہونے کی امید

370 این سی کے سیاسی نظریے کا حصہ ہے لیکن یہ کوئی جنگ نہیں جو کل ختم ہونے والی ہے: عمر عبداللہ

سری نگر: ۱۰، اکتوبر//

حالیہ اسمبلی انتخابات میں کل 90 حلقوں میں سے 42 حلقوں میں کامیابی حاصل کر کے سب سے بڑی جماعت کے طور پر ابھرنے والی نیشنل کانفرنس کے نائب صدر اور ٹھیک 9 سال بعد دوسری مرتبہ وزیر اعلیٰ کا عہدہ سنبھالنے والے 54 سالہ عمر عبداللہ نے واضح کیا ہے کہ اب بیوروکریٹس کو اب منتخب حکومت کے سامنے جوابدہ ہونا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ اب کوئی ڈپٹی کمشنر منتخب عوامی نمائندے یعنی ممبر اسمبلی کو نظر انداز نہیں کر سکتا ہے، اور نہ کسی ضلع میں تعینات ایس ایس پی کوئی من مانی کر سکتا ہے۔ عمر عبداللہ نے مرکز کیساتھ کسی معاملے

پر مخاصمت کا راستہ اپنانے کے بعد مفاہمت کی راہ لینے کا ارادہ ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ نیشنل کانفرنس اور کانگریس اتحاد کی حکومت کا ایک مشترکہ کم از کم پروگرام ہوگا۔ جے کے این ایس کے مطابق اسمبلی انتخابات کے نتائج سامنے آنے کے بعد نیشنل کانفرنس کے نائب صدر---104

موسم نے بدلی کروٹ، بالائی علاقوں میں موسم کی تازہ برفباری

موسمی صورتحال میں تبدیلی سے وادی شدید سردی کی لپیٹ میں

سرینگر/10 اکتوبر//

وادی کشمیر کے پہاڑی علاقوں میں تازہ برفباری سے سفید چادر بچھ گئی جس کے بعد سردی کی لہر میں اضافہ ہو گیا ہے۔ ادھر محکمہ موسمیات نے اگلے 24 گھنٹوں تک ہلکی سے درمیانی درجے کی بارشوں اور برفباری کی پیشگوئی کرتے ہوئے بتایا کہ آئندہ کچھ دنوں تک موسم سازگار رہنے کی پیشگوئی کی ہے۔ سی این آئی کے

مطابق وادی کشمیر کے بالائی علاقوں میں رواں موسم کی تازہ برفباری ریکارڈ کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق وادی اور لداخ کے پہاڑوں پر ہلکی برفباری ریکارڈ کی گئی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق رات کے دوران موسم---105

متفقہ پارٹی لیڈر منتخب کرنے پر عمر پارٹی کارکنان کے مشکور

7 میں سے 4 آزاد MLAs نے NC کو حمایت دی

سری نگر: ۱۰، اکتوبر//

نیشنل کانفرنس کے نائب صدر اور حالیہ انتخابات میں دو حلقوں سے منتخب ہونے والے سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کو پارٹی کے قانون سازوں کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے انہیں اپنا لیڈر منتخب کیا تاکہ وہ جموں وکشمیر میں حکومت بنانے کا دعویٰ پیش کر سکیں۔ جے کے این ایس کے مطابق نیشنل کانفرنس سے وابستہ منتخب ہوئے ارکان اسمبلی کی میٹنگ کے بعد عمر عبداللہ نے صحافیوں کو بتایا کہ آپ اس فیصلے سے واقف ہیں کہ نیشنل کانفرنس لیجسلیچر پارٹی کی میٹنگ ہوئی، لیجسلیچر پارٹی نے اپنے لیڈر کا فیصلہ کیا ہے اور میں دل کی گہرائیوں سے پارٹی قانون سازوں کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے مجھ پر اپنا اعتماد ظاہر کیا اور مجھے حکومت سازی کا دعویٰ کرنے کا موقع دیا۔ متفقہ پارٹی کا لیڈر منتخب ہونے کے بعد عمر عبداللہ نے کہا کہ 7 میں سے 4 آزاد ایم ایل اے نے---106

تنظیم نو ایکٹ 2019 نئی حکومت کیلئے پہلا بڑا امتحان

وزارتی کونسل کا حجم زیادہ سے زیادہ 10 ممبران اسمبلی میں سے ایک اسپیکر اور ایک ڈپٹی اسپیکر ہوگا

سری نگر: ۱۰، اکتوبر//

جموں خطے کے مختلف حلقوں سے بطور آزاد امیدوار کم از کم 6 منتخب ارکان اسمبلی کے امکانی طور پر نیشنل کانفرنس اور کانگریس میں شامل ہونے کے بعد اس اتحاد کے ممبران کی تعداد 54 ہو سکتی ہے، جو 48 کے اکثریتی ہندسے سے 6 زیادہ ہے۔ 90 رکنی کیلئے 5 ممبران کو نامزد کیا جائے گا، اور یوں ایوان کی کل تعداد 95 ہوگی۔ جے کے این ایس کے مطابق اگرچہ نیشنل کانفرنس اور کانگریس اتحاد 90 کے ایوان میں 54 ارکان اسمبلی کی حمایت لیکر حکومت بنا رہا ہے تاہم اگست 2019 کے فیصلے کی رو سے جموں وکشمیر کے یونین ٹریٹری بن جانے کے پیش نظر نئی حکومت سازی کوئی آسان کام نہیں ہوگی، کیونکہ کابینہ کا حجم کم ہوگا اور اس میں ارکان اسمبلی کا بطور وزیر انتخاب بڑا مشکل مرحلہ ہوگا۔ ایسے اشارے ملے تھے کہ منڈیٹ نہ ملنے پر ناراض ہو کر بطور آزاد امیدوار الیکشن لڑ کر جیت حاصل کرنے والے پیارے لال شرما، مظفر خان اور چودھری محمد اکرم کا جھکاؤ نیشنل کانفرنس کی طرف ہے جبکہ ستیش شرما اور ڈاکٹر رومیشور سنگھ ابھی بھی اپنے آپشنز پر غور کر رہے ہیں۔ اگر 3 آزاد امیدوار این سی کا ساتھ دیتے ہیں تو پارٹی کی تعداد 45 ہو جائے گی، جو کہ 48 کے---107

کشمیر سے کنیا کماری تک سائیکلنگ مہم کو

چیف سیکریٹری نے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

سرینگر/10 اکتوبر//

چیف سکریٹری اٹل ڈلو نے آج پولو ویو گراؤنڈ سے ہندوستان کی سب سے طویل سائیکلنگ مہم کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا جو ملک کے سب سے دور کنیا کماری پر اختتام پذیر ہوگی۔ یہ مہم بنیادی طور پر انڈین آئل کارپوریشن لمیٹڈ (IOCL) کی طرف سے سپانسر کی گئی ریس ایکروس انڈیا' کا دوسرا ایڈیشن ہے جس میں اس سال قومی اور بین الاقوامی سائیکل سواروں سمیت 22 ٹیموں نے حصہ لیا۔ یہ ریس اپنی نوعیت کی پہلی ریس ہے جس میں عمر کے مختلف زمروں اور پیشوں کے لوگ حصہ لے رہے ہیں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق اس موقع پر چیف سکریٹری نے جموں---108

ہند چین تناؤ کے بیچ سکم کے گنگٹوک میں

دو روزہ فوجی کمانڈروں کی کانفرنس شروع، وزیر دفاع آج خطاب کرینگے

سرینگر/10 اکتوبر//

مشرقی لداخ میں حقیقی کنٹرول پر ہند چین تناؤ کے بیچ پہلی بار چین کے ساتھ لگنے والی سرحد کے قریب فوجی کمانڈروں کی دو روزہ کانفرنس سکم میں شروع ہوئی۔ اس کانفرنس کا افتتاح فوجی سربراہ جنرل اوپیندر دیویدی نے کیا جبکہ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ آج کانفرنس سے خطاب کریں گے۔ اس کانفرنس میں سیکورٹی خدشات کو دبانے پر توجہ مرکوز کی جائے گی، خاص طور پر ایل اے سی کے ساتھ جاری صورتحال، لداخ اور اروناچل پردیش کے حساس علاقوں پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ سی این آئی کے مطابق بھارت اور چین کے درمیان مشرقی لداخ میں حقیقی کنٹرول لائن پر جاری تناؤ کے بیچ سکم کے گنگٹوک میں دو روزہ فوجی کمانڈروں کی کانفرنس شروع ہوئی۔ فوج کے تمام سینئر کمانڈر---113

نیند نہیں آرہی؟ تو یہ چند حیران کن طریقے آزمائیں

رات گئے تک جاگنے والے اکثر افراد ان علامات کو بخوبی جانتے ہوں گے جب انہیں بستر پر نیند کے انتظار میں کروٹیں بدلنا پڑتی ہیں، تاہم اگر آپ کا خیال ہے کہ بستر پر لیٹے رہنا نیند لانے کا باعث بنتا ہے تو آپ کو ایک بار پھر سوچنا درحقیقت آپ ایسا بہت کچھ کرسکتے ہیں جو دیکھنے یا سننے میں تو عجیب لگے گا مگر نیند کے حصول میں مددگار ثابت ہوسکے گا۔ جی ہاں یہ ٹرکس چند ماہرین طب کی ہیں جو اکثر بےخوابی کے شکار افراد کے لیے مددگار ثابت ہوسکیں گے۔ اگر آپ بھی اکثر بستر پر کروٹیں بدلتے رہتے ہیں تو درج ذیل طریقوں کو آزما کر ضرور دیکھیں۔ جاگنے کی کوشش کریں جی ہاں اگر آپ فوری نیند چاہتے ہیں تو جاگنے کے بارے میں سوچیں، یہ پڑھنے میں عجیب ضرور لگے گا مگر ماہرین کے مطابق جن لوگوں کو سونے میں مشکلات کا سامنا ہوتا ہے انہیں سونے کی بجائے جاگنے کے بارے میں سوچنا چاہیے، ماہرین کے مطابق اکثر نیند نہ آنے کی وجہ کسی قسم کی ذہنی بے چینی یا پریشانی ہوسکتی ہے تو نیند کے بارے میں فکرمند ہونے کی بجائے جاگنے کا سوچیں، جس سے ذہنی بے چینی کم ہوگی اور ذہن کو سکون ملے گی جس سے سونے میں مدد ملے گی۔ جرابیں پہن لیں یہ طریقہ گرم علاقوں میں زیادہ کارآمد نہیں، تاہم اگر سونے سے پہلے پیر ٹھنڈے ہوں تو دماغ کو ایسا سگنل ملتا ہے کہ ابھی سونے کا وقت نہیں ہوا، پیروں کو جرابوں کے ذریعے گرم کیا جائے تو اس سے خون کی شریانوں کو سکون ملتا ہے اور دماغ کو لگتا ہے کہ یہ سونے کا وقت ہے، اس طرح یہ حرارت جسم کو سونے کے لیے تیار کرتی ہے۔ آسان الفاظ میں پیروں کو گرم رکھنا بےخوابی کی شکایت دور کرتا ہے جبکہ نیند بھی بہت جلد آتی ہے۔ بستر سے نکل کر کچھ کریں پیسلوانیا یونیورسٹی اسکول آف میڈیسین کی ایک تحقیق میں بتایا گیا کہ اگر نیند نہ آرہی ہو تو اس سے نجات کا طریقہ بہت آسان ہے۔ تحقیق میں اکثر بےخوابی کے شکار رہنے والے 416 افراد کا جائزہ ایک سال تک لیا گیا اور یہ نتیجہ نکالا گیا کہ نیند نہ آنے پر بستر سے باہر نکل کر کسی اور سرگرمی میں حصہ بننا جلد سونے میں مدد دیتا ہے۔ محققین کا کہنا تھا کہ اگر آپ کو رات کو سونے میں مشکل کا سامنا ہوتا ہے تو بستر سے باہر نکلیں اور کسی کتاب کا مطالعہ کریں یا کچھ لکھنا شروع کردیں۔ کسی تیل سے مدد لیں طبی تحقیقی رپورٹس کے مطابق جسم کو سکون پہنچانے والے تیل جیسے گرمیوں میں ناریل کے تیل کو پیروں، سر اور کانوں کے پیچھے سونے سے پہلے لگائیں جبکہ سردیوں میں یہ کام تلوں کے تیل سے کریں، جس سے فوری نیند میں مدد ملے گی۔ کیلے کی چائے کیلے اور دارچینی سے بننے والی یہ چائے وٹامنز اور منرلز سے بھرپور ہوتی ہے جو کہ نیند آنے اور گہری نیند کو برقرار رکھنے میں مدد دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ کیلے میں موجود پوٹاشیم بلڈ پریشر کو ریگولیٹ کرنے کے ساتھ ساتھ اعصابی نظام کو بھی معاونت فراہم کرتا ہے۔ اسی طرح میگنیشیم مسلز کو سکون فراہم کرتا ہے جبکہ وٹامن بی سکس آپ کے جسم کو ایسے کیمیکلز بنانے میں مدد دیتا ہے جو نیند کے نظام کو کنٹرول کرتے ہیں۔ اسی طرح دارچینی بھی بلڈ شوگر لیول کو کنٹرول کرنے میں مدد دیتا ہے، اگر آپ کو علم نہ ہو تو جان لیں کہ بلڈ شوگر لیول میں اضافہ نیند کو دور بھگاتا ہے۔ سانس لینے کا مخصوص طریقہ ہارورڈ یونیورسٹی کے ایک ماہر نے بےخوابی کا ایک آسان حل پیش کیا ہے اور اس کی مدد سے آپ ایک منٹ میں سونے میں کامیاب ہوسکتے ہیں۔ ہارورڈ کے ڈاکٹر اینڈریو ویل کے مطابق یہ ایک قدرتی ٹوٹکا ہے جو صدیوں سے مختلف افراد استعمال کررہے ہیں۔ اس طریقے کو 4-7-8 کا نام دیا گیا ہے۔

صحت مند دانت صحت مند زندگی کی ضمانت

آج دنیا بھر میں دانتوں کی صحت کا عالمی دن منایا جارہا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ صحت مند دانت، صحت مند جسم اور صحت مند زندگی کے لیے ضروری ماہرین کا کہنا ہے کہ لوگ عموماً دانتوں کی صحت کو نظرانداز کردیتے ہیں کیونکہ ان کا خیال ہے کہ دانتوں کا علاج مہنگا ہوتا ہے۔ ان کے مطابق کسی پیچیدگی یا تکلیف کی صورت میں تو فوراً ماہر دندان سے رجوع کرنا چاہیے، تاہم دانتوں کا خیال رکھ کے آپ دانتوں کی صحت اور ان کی عمر میں اضافہ کرسکتے ہیں۔ ماہرین دندان تجویز کرتے ہیں کہ دن میں 2 بار دانتوں پر برش کرنے (عموماً صبح سو کر اٹھنے کے بعد اور رات سونے سے قبل)، ماؤتھ واش استعمال کرنے اور فلاس کرنے سے دانت اور مسوڑھے صاف اور صحت مند رہتے ہیں۔ ان کے مطابق دانتوں کی صحت کے لیے مسواک بھی بہت مفید ہے۔ علاوہ ازیں سال میں ایک مرتبہ ڈینٹسٹ سے اپنے دانتوں اور منہ کا معائنہ ضرور کروانا چاہیے۔ دانتوں کو صحت مند رکھنے کے لیے آسان تجویز آسٹریلوی طبی ماہرین کے مطابق چقندر کے باقاعدہ استعمال سے دانتوں کے امراض کو کم کیا جاسکتا ہے۔ چقندر کا استعمال خون میں اضافے کے ساتھ ساتھ دانتوں کی حفاظت بھی کرتا ہے۔ ان کے مطابق چقندر میں موجود غیر نامیاتی نائٹریٹ جسم میں داخل ہوکر نائٹرک آکسائیڈ میں تبدیل ہوجاتا ہے اور دانتوں کی حفاظت کرتا ہے۔ علاوہ ازیں مندرجہ ذیل غذاؤں کا استعمال کرکے دانتوں کو موتیوں کی طرح چمکدار بنایا جاسکتا ہے۔ اسٹرابیری دانتوں کو جگمگانے کے لیے سب سے آزمودہ شے اسٹرابیری ہے۔ اس میں شامل اینٹی آکسیڈنٹس دانتوں کی صحت کے لیے فائدہ مند ہیں اور ان کا باقاعدہ استعمال دانتوں کو جگمگا دیتا ہے۔ کھانے کے علاوہ اسٹرابیری کو کچل کر دانتوں پر لگایا بھی جاسکتا ہے مگر یاد رہے اسے براہ راست لگانا دانتوں کی حفاظتی تہہ کو نقصان پہنچا سکتا ہے لہٰذا اسے احتیاط سے استعمال کیا جائے۔ بیکنگ سوڈا دانتوں کی صفائی کا سب سے آسان طریقہ بیکنگ سوڈا کا استعمال بھی ہے۔ بیکنگ سوڈا کو ٹوتھ پیسٹ کی طرح ٹوتھ برش کی مدد سے دانتوں پر لگالیں واضح فرق محسوس ہوگا۔ لیموں اور نمک دانتوں کی صفائی کے لیے لیموں اور نمک کا آمیزہ بھی بہترین ہے۔ لیموں کا رس نکال کر اس میں اتنا نمک ملائیں کہ پیسٹ بن جائے۔ اب ٹوتھ برش کی مدد سے اس آمیزے سے دانتوں کی صفائی کریں۔

ایک سیب روز کھانا کیوں ضروری ہے؟

کہا جاتا ہے کہ ایک سیب روزانہ کھانے کی عادت ڈاکٹر کو دور رکھتی ہے جس کو طبی سائنس کافی حد تک درست بھی مانتی ہے۔ مگر کیا آپ جانتے ہیں کہ آخر ایک سیب روزانہ ڈاکٹر کو دور کیسے رکھ سکتا ہے؟ درحقیقت یہ ایک جادوئی پھل ہے جو اینٹی آکسائیڈنٹس، وٹامنز، فائبر اور دیگر غذائی اجزا سے بھرپور ہوتا ہے جس کی دنیا بھر میں ساڑھے 7 ہزار سے زائد اقسام دستیاب ہیں۔ یہ پھل صحت کے لیے ہی فائدہ مند نہیں بلکہ اس کے ساتھ مٹھاس کی خواہش کو بھی پوری کرتا ہے جبکہ پیٹ کو بھرنے میں میں بھی مدد دیتا ہے۔ تو جانیں کہ سیب کو روزانہ کھانا آپ کو کس حد تک فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ جسم سے زہریلے مواد کا اخراج سیب میں فلیونوئڈز اور نباتاتی کیمیکلز ہوتے ہیں جو کہ انتہائی طاقتور اینٹی آکسائیڈنٹس ہیں جو جسم میں گردش کرنے والے خطرناک فری ریڈیکلز سے لڑنے میں مدد دیتے ہیں، یہ فری ریڈیکلز خلیات، ڈی این اے اور ان کے افعال کے لیے تباہ کن ثابت ہوتے ہیں۔ جسمانی توانائی بڑھائے سیب میں موجود مٹھاس جسم کو گلوکوز اور دیگر اجزا فراہم کرتی ہے جس سے جسمانی توانائی میں فوری اضافہ ہوتا ہے۔ بھوک محسوس ہونے یا بلڈ شوگر لیول کم ہونے پر سامنے آنے والے مسائل پر ایک سیب کھالینا مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔ خون کی کمی دور کرے سیب میں آئرن کی مقدار کافی زیادہ ہوتی ہے جو خون میں ہیموگلوبن کی سطح بڑھا کر خون کی کمی یا انیمیا کا علاج کرتا ہے، یہ پھل نہ صرف خون کے سرخ خلیات کو ریگولیٹ کرتا ہے بلکہ اعضا تک آکسیجن کی مناسب فراہمی کو بھی یقینی بنانے میں مدد دیتا ہے۔

حکومت کی 59 کمپنیوں کے خلاف کارروائی، کروڑوں مالیت کی ادویات ضبط

اسلام آباد: وفاقی وزیر برائے قومی صحت سروسز (این ایچ ایس) عامر محمود کیانی نے کہا کہ گزشتہ کچھ دنوں میں حکومت نے 59 کمپنیوں کی کروڑوں روپے مالیت کی 226 ادویات کو قبضے میں لیا ہے۔ پریس انفارمیشن ڈپارٹمنٹ میں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ یہ کمپنیاں زیادہ سے زیادہ ریٹیل قیمتوں (ایم آر پیز) سے اضافی قیمتوں پر ادویات فروخت کررہی تھیں جس پر ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی پاکستان (ڈریپ) کو ان کمپنیوں کے خلاف کارروائی کی ہدایت کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ ہم قیمتوں میں اضافے کو برداشت نہیں کریں گے کیونکہ یہ براہ راست غریب عوام پر اثر انداز کرتی ہے۔ عامر محمود کیانی کا کہنا تھا کہ ادویات کی قیمتوں میں غیر قانونی اضافے میں ملوث دواساز کمپنیوں پر بھاری جرمانے عائد کیے گئے اور کراچی، لاہور اور پشاور میں ان کے خلاف آپریشن میں کروڑوں روپے کی ادویات کو قبضے میں لیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم نے ان ادویات کی مینوفیکچرنگ کو بھی روک دیا ہے جو ایم آر پیز کے مقابلے میں زائد قیمتوں پر فروخت ہورہی تھی، اس کے علاوہ نہ صرف ان کمپنیوں پر جرمانہ عائد کیا جارہا بلکہ اضافی رقم بھی ان سے وصول کی جائے گی۔ ایک سوال کے جواب میں ان کا کہنا تھا کہ روزانہ 65 ہزار صحت کارڈ پرنٹ کیے گئے ہیں اور سال کے اختتام تک تقریباً 5 کروڑ 50 لاکھ لوگ مفت طبی علاج کے حصول کے قابل ہوں گے۔ علاوہ ازیں ڈریپ کے صوبائی دفاتر کی جانب سے فیڈرل ڈرگ انسپکٹرز کو تجویز دی گئی ہے کہ وہ ادویات کی قیمتوں کی تصدیق کریں اور اگر ادویات کی قیمتیں زائد پائیں تو ڈریپ ایکٹ 2012 اور ڈرگ ایکٹ 1976 کے تحت فوری کارروائی کی جائے۔ اس حوالے سے ایک باضابطہ اعلامیے میں کہا گیا کہ ان دواساز کمپنیوں کے خلاف سخت کارروائی کا آغاز ہوگیا جنہوں نے غیر قانونی طور پر ادویات کی قیمتیں بڑھائیں، یہ ایکشن ان شکایات کے بعد کیا گیا جس میں بتایا گیا تھا کہ دواساز کمپنیوں نے حکومت کی جانب سے مقرر کی گئی ادویات کی قیمتوں میں زائد اضافہ کیا۔ دوسری جانب فارما بیورو کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر عائشہ تمیی حق نے ڈان کو بتایا کہ بدقسمتی سے صورتحال بہت پیچیدہ ہے۔

دانتوں کی سفیدی واپس لانے میں مددگار غذائیں

سفید دانتوں کی چمک سے اپنی مسکراہٹ کو جگمگانا کس کی خواہش نہیں ہوتی اور لاتعداد افراد اس مقصد کے لیے ہزاروں روپے ڈینٹسٹ کو دے کر ان کی صفائی بھی کرواتے ہیں مگر اس مقصد کو حاصل کیا جائے؟ تو اس کا جواب بظاہر تو آسان ہے اور وہ ہے زیادہ برش کرنا مگر یہ کام اتنا بھی آسان نہیں۔ سب سے پہلے تو یہ جان لیں کہ دانتوں کی سفیدی کی دو اقسام ہوتی ہے بیرونی اور اندرونی۔ پہلی قسم میں دانتوں کے داغ دور کرکے سفیدی کو بحال کیا جاتا ہے یا اصل شکل میں واپس لایا جاتا ہے جبکہ دوسری قسم میں قدرتی سے زیادہ سفیدی لانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ تو موتیوں جیسے سفید دانتوں کا راستہ ہوسکتا ہے آپ کے کچن میں چھپا ہو، جی ہاں کچھ غذائیں دانتوں کی سفیدی میں مدد فراہم کرتی ہیں۔ گوبھی گوبھی کو چبا کر کھانا دانتوں کی سفیدی واپس لانے میں مدد دے سکتا ہے، اگر کچی گوبھی چبانا مشکل ہو تو اسے پیس لیں اور پھر کھالیں، یہ سبزی دانتوں کی سطح پر موجود داغ دھبوں کو دور کرسکتی ہے، اس کو جتنا زیادہ چبائیں گے، اتنا زیادہ لعاب دہن بنے گا جو کہ داغوں کو ہٹانے میں مدد دے گا۔ اسٹرابیری یہ سرخ پھل کسی جادوئی پھل سے کم نہیں، یہ دانتوں کی سفیدی کے لیے ایک طاقتور ہتھیار ثابت ہوتا ہے جو کسی اچھے ریگ مال کی طرح کام کرنے کے ساتھ ساتھ وٹامن سی کے حصول کا اچھا ذریعہ بھی ہے۔ اسٹرابیری کو بیکنگ سوڈا کے ساتھ دانتوں کو جگمگانے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے جبکہ اسے صرف کھانا بھی دانتوں کی سفیدی واپس لانے میں مدد دیتا ہے۔ پنیر اور دہی اگر تو آپ کے دانتوں پر پیلاہٹ جم رہی ہے تو اس سے نجات کے لیے پنیر ایک بہترین غذا ثابت ہوسکتی ہے۔ پنیر کیلشیم کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے جو کیویٹز سے نجات میں مدد دیتا ہے۔ طبی تحقیقی رپورٹس کے مطابق ہائیڈروجن کی سطح دانتوں کی صحت کے لیے بہت اہمیت رکھتی ہے۔

موبائل و کمپیوٹر آلات موٹاپے کا باعث

ایک حالیہ تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ موبائل و کمپیوٹر آلات چلانے سے انسان نہ صرف ذہنی تناؤ کا شکار بنتا ہے بلکہ اس سے موٹاپا بھی ہوتا ہے۔ اس سے قبل ہونے والی تحقیقات میں بھی یہ بات سامنے آچکی ہے کہ سوشل میڈیا کا زیادہ استعمال لوگوں میں ذہنی تناؤ پیدا کرنے سمیت انہیں مایوس کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ علاوہ ازیں یہ بات بھی سامنے آچکی ہے کہ زیادہ دیر تک بچوں اور کم عمر افراد کا ٹی وی دیکھنا، کمپیوٹر اور موبائل استعمال کرنا ان کے لیے نہ صرف موٹاپے کا باعث بنتا ہے بلکہ ان کے مزاج میں چڑچڑاپن بھی شامل ہوجاتا ہے۔ تاہم اب ہونے والی تحقیق کے مطابق نہ صرف موبائل و کمپیوٹر آلات استعمال کرنے بلکہ اس طرح کے دیگر ڈیجیٹل میڈیا آلات کے استعمال سے بھی لوگ موٹے ہوسکتے ہیں۔ سائنس جرنل 'برین امیجنگ اینڈ بیہیویئر' میں شائع تحقیق کے مطابق ماہرین نے ڈیجیٹل میڈیا کے استعمال اور اس کے جسمانی صحت پر اثرات کا جائزہ لیا۔ رپورٹ کے مطابق ماہرین نے 132 رضاکاروں کا ڈیجیٹل میڈیا آلات یعنی موبائل، کمپیوٹر، لیپ ٹاپ و آئی پیڈ جیسے آلات کے استعمال سے ان کی جسمانی صحت پر پڑنے والے اثرات کا جائزہ لیا۔ یہ بھی پڑھیں: ٹی وی کے سامنے زیادہ وقت گزارنے کا یہ نقصان جانتے ہیں؟ ماہرین نے رضاکاروں کی ذہنی و جسمانی صحت کا جائزہ لینے کے لیے نہ صرف ان کے ایم آر آئی ٹیسٹ کیے بلکہ ان سے ڈیجیٹل میڈیا استعمال کرتے وقت ان کے خیالات سے متعلق بھی دریافت کیا۔

کینسر کی اہم وجہ کیا ہے؟ جانیں انجلینا جولی کی کینسر سرجن سے

گوشت کا بہت زیادہ استعمال مختلف بیماریاں پیدا کرنے کا سبب بن سکتا ہے تاہم حال ہی ایک معروف سرجن نے اس کے ایک اور خطرناک نقصان کی طرف اشارہ کیا ہے۔ ہالی ووڈ کی معروف اداکارہ انجلینا جولی کے بریسٹ کینسر کا علاج کرنے والی سرجن کرسٹی فنک کا کہنا ہے کہ گوشت اور ڈیری مصنوعات بریسٹ کینسر کے خطرے میں اضافہ کرسکتی ہیں۔ کرسٹی ایک معروف بریسٹ کینسر سرجن ہیں اور انہوں نے انجلینا جولی سمیت ہالی ووڈ کے کئی بریسٹ کینسر میں مبتلا فنکاروں کا علاج کیا ہے۔ کرسٹی کے مطابق پروسیسڈ گوشت کینسر کے خلیات کی نشوونما میں اضافہ کرتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ مختلف جانوروں کے گوشت کے پروٹین اور چکنائی پر جس طرح ہمارا جسم ردعمل دیتا ہے وہ خطرناک ہوتا ہے۔ سرجن کا کہنا ہے کہ ہماری مختلف بیماریوں کی 80 فیصد وجہ ہمارا غیر صحت مند طرز زندگی اور غیر متوازن غذائی عادات ہیں۔ مختلف سبزیوں کا روزانہ استعمال بریسٹ کینسر کے خطرے میں کمی کرتا ہے۔ انہوں نے تجویز دی کہ کینسر سمیت مختلف بیماریوں سے بچنے کے لیے سبزیوں اور پھلوں کا زیادہ اور گوشت کا کم سے کم استعمال کیا جائے۔ کرسٹی کا کہنا ہے کہ کھانے میں زیتون کے تیل کا استعمال کینسر کے خطرے میں 68 فیصد کمی کرتا ہے۔

نیند کا عالمی دن

کیا آپ جانتے ہیں ہم اپنی زندگی میں اپنی بہترین صلاحیتوں کا مظاہرہ اسی وقت کرسکتے ہیں جب ہم رات میں پرسکون نیند سوتے ہوں اور نیند کی کمی کا شکار نہ ہوں؟ پرسکون نیند کی اسی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لیے ہر سال کی طرح آج یعنی مارچ کے تیسرے جمعے کو نیند کا عالمی دن منایا جارہا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ نیند پوری نہ ہونے سے سب سے پہلا اثر آپ کی جسمانی توانائی اور دماغی کارکردگی پر پڑتا ہے۔ نیند کی کمی سے آپ سارا دن تھکن اور سستی کا شکار رہیں گے۔ آپ اپنے کام ٹھیک طرح سے انجام نہیں دے سکیں گے، نہ ہی نئے تخلیقی خیالات سوچ سکیں گے۔ یہی نہیں نیند کی کمی آپ کو بدمزاج اور چڑچڑا بھی بنا سکتی ہے۔ طویل عرصے تک نیند کی کمی کا شکار رہنے والے افراد موٹاپے، ڈپریشن، ذیابیطس، ذہنی دباؤ اور امراض قلب کا شکار ہوجاتے ہیں۔ آج ہم آپ کو ان وجوہات سے آگاہ کرنے جارہے ہیں جو آپ کی پرسکون نیند کی راہ میں رکاوٹ بنتے ہیں۔ ٹی وی اور موبائل کا استعمال آج کے اس ترقی یافتہ دور میں ہر شخص باخبر رہنا پسند رہتا ہے۔ ٹی وی، اسمارٹ فون، کمپیوٹر کے ذریعہ ہم دنیا کے ہر کونے کی خبر جان سکتے ہیں۔ لیکن دراصل یہی چیز ہماری نیند کو سب سے زیادہ متاثر کرتی ہے۔ ٹی وی اور فون کی روشنی دماغ کو متحرک رکھتی ہے اور دماغ دن کے مطابق اپنے تمام افعال سرانجام دیتا ہے۔ اندھیرے میں ہمارے دماغ میں ایک ہارمون میلاٹونین متحرک ہوجاتا ہے جو نیند لانے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ اگر ہم سونے سے ایک گھنٹہ پہلے ٹی وی یا موبائل فون بند کردیں تو ہم پرسکون نیند سو سکتے ہیں۔

گردوں کا عالمی دن: دنیا بھر میں 85 کروڑ افراد گردوں کے مختلف امراض کا شکار

پاکستان سمیت دنیا بھر میں آج ورلڈ کڈنی ڈے یا گردوں کا عالمی دن منایا جارہا ہے۔ دنیا بھر میں اس وقت 85 کروڑ افراد گردوں کے مختلف امراض کا شکار گردوں کا عالمی دن منانے کا مقصد گردوں کے امراض اور ان کی حفاظت سے متعلق آگہی و شعور پیدا کرنا ہے۔ یہ دن ہر سال مارچ کی دوسری جمعرات کو دنیا بھر میں منایا جاتا ہے۔ رواں برس یہ دن 'گردوں کی صحت، ہر جگہ سب کے لیے' کے عنوان سے منایا جارہا ہے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق دنیا بھر میں ہر سال 24 لاکھ اموات گردوں کے مختلف امراض کی وجہ سے ہوتی ہیں اور یہ امراض موت کا چھٹا بڑا سبب بن چکے ہیں۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق کینسر اور گردوں کے امراض سمیت دیگر کئی امراض سے موٹاپے کا براہ راست تعلق ہے۔ موٹاپے کا شکار افراد کو گردوں کے مختلف مسائل لاحق ہونے کا قوی امکان پیدا ہوجاتا ہے۔ ماہرین کے مطابق کسی شخص کے موٹا ہونے کی صورت میں اس کے گردوں کو اضافی مقدار میں خون کی صفائی کرنی پڑتی ہے جو آہستہ آہستہ گردوں کی کارکردگی کو سست کرتا جاتا ہے۔ گردوں کے امراض آگے چل کر کسی شخص میں امراض قلب، ذیابیطس، بلند فشار خون، کولیسٹرول میں اضافے، مختلف اقسام کے کینسر اور ذہنی امراض کا سبب بن سکتے ہیں۔ یاد رہے کہ عالمی ادارہ صحت کے مطابق دنیا بھر کی ایک تہائی آبادی موٹاپے کا شکار ہے جس کے باعث وہ کئی اقسام کے خطرناک امراض کے خطرے کی براہ راست زد میں ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ موٹاپے میں کمی کرنا گردوں کے امراض میں مبتلا ہونے کے امکان میں بھی کمی کرسکتا ہے۔

کیا کھانے کے بعد لیٹ جانا صحت کے لیے نقصان دہ ہے؟

کیا آپ نے کبھی سنا کہ کھانے کے فوری بعد لیٹنا صحت کے لیے اچھا نہیں بلکہ ایسا کرنے سے گریز کرنا چاہیے؟ اگر ہاں تو اس میں کس حد تک صداقت ہے اور اس سے کیا نقصان ہوسکتا ہے؟ تو اس کا جواب ہے کہ واقعی کھانے کے فوری بعد لیٹ جانا صحت کے لیے کوئی اچھی عادت نہیں بلکہ اس سے کچھ مسائل کا سامنا ہوسکتا ہے۔ اگر آپ کھانے کے فوری بعد لیٹ جاتے ہیں تو معدے میں موجود غذا حلق میں واپس آنے کا امکان ہوتا ہے جس کے نتیجے میں سینے میں جلن کی شکایت عام ہوجاتی ہے۔ اسی طرح اگر دوپہر کے کھانے کے فوری بعد لیٹ کر کچھ دیر کے لیے سوجاتے ہیں تو اس سے میٹابولزم سست ہوجاتا ہے جس سے وقت گزرنے کے ساتھ جسمانی وزن بڑھنے کا خطرہ پیدا ہوسکتا ہے۔ اسی طرح رات کو کھانے کے بعد سونے کے لیے لیٹ جانا اکثر نیند کو آنکھوں سے دور بھگا دیتا ہے اور ماہرین طب مشورہ دیتے ہیں کھانے کے کم از کم 2 گھنٹے بعد سونے کے لیے بستر پر جائیں۔ درحقیقت ہمارا جسم غذا کو سیدھی حالت یعنی کھڑے ہونے یا بیٹھے ہونے کی پوزیشن میں ہضم کرنے کے لیے بنا ہے، اگر آپ کھاتے ہی لیٹ جاتے ہیں تو جسم کاٹنے کو ہضم کرنے کی کوشش میں بدہضمی کا شکار بنا سکتا ہے۔ ویسے اس عادت کے نتیجے میں سب سے زیادہ امکان پیٹ پھولنے یا گیس زیادہ ہونے کا ہوتا ہے بلکہ ایسا لگ بھگ یقینی ہوتا ہے۔ تو کھانے کے بعد لیٹنے کو دل کرتا ہے تو اس سے آپ کو کوئی روک نہیں رہا مگر 15 یا 20 منٹ تک انتظار کرلینے میں کوئی برائی نہیں بلکہ مختلف خطرات ہی کم ہوتے ہیں۔

کھانا اعتدال سے کھائیے!

مرض بھگایئے ماہرین صحت کہتے ہیں کہ غذا سادہ کھاؤ اور جب تک پہلی غذا ہضم نہ ہو جائے، دوسری غذا نہ کھاؤ۔ ایک کھانے کے فوراً بعد کچھ اور کھانے سے معدہ خراب ہو جاتا ہے۔ معدہ چونکہ ہمارے جسم کا انتہائی اہم حصہ ہے لہٰذا اس کی خرابی بے شمار بیماریوں کو جنم دیتی ہے۔ اس بہت اہم نکتے کو ہم عام طور پر یاد نہیں رکھتے۔ کہا جاتا ہے کہ انسانی جسم میں تقریباً ہر بیماری کی بنیاد معدہ ہے۔ خراب معدہ کئی امراض کو حملے کی دعوت دیتا ہے۔ اکثر لوگوں کے ذہن میں یہ سوال گردش کرتا ہے "کھانے ہی سے تو ہمیں قوت ملتی ہے تو پھر زیادہ کھانے میں کیا مضائقہ ہے؟" اطبا کی تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ زیادہ کھانا صریحاً صحت کو نقصان پہنچاتا ہے۔ ہم مختلف قسم کی غذائیں کھاتے ہیں جن کے ہضم ہونے میں مختلف وقت لگتا ہے۔ بعض غذائیں جلد ہضم ہو جاتی ہیں بعض کو دیر لگتی ہے۔ جن لوگوں کے معدے کمزور ہوں یا وہ بوڑھے ہوں انہیں ہلکی یا جلد ہضم ہونے والی غذا کھانی چاہیے۔ جوان اور صحت مند آدمی مرغن اور دیر ہضم اشیاء کھا سکتے ہیں لیکن قاعدے قرینے سے۔ "قدیم اطبا نے غذا ہضم ہونے کے سلسلے میں جو تجربے کیے تھے، جدید غذائی تحقیق بھی ان کی تصدیق کرتی ہے۔ قدیم اور جدید معلومات کے مطابق سب سے ہلکی غذا ابلے ہوئے چاول ہیں لیکن یہ یاد رہے کہ ابالنے کے بعد چاول اپنی زیادہ تر غذائیت سے محروم ہوجاتے ہیں لہٰذا ساتھ دوسری غذائیت بخش غذا بھی کھانی چاہیے۔ چاولوں کی کھچڑی بھی جلد ہضم ہونے والی غذا ہے۔ دیگر ایسی غذاؤں میں اراروٹ، ساگودانہ، جو کا شوربا، کچا انڈا، ابلے اور پکے ہوئے پھل شامل ہیں۔ ان کے ہضم ہونے کا دورانیہ ڈیڑھ سے دو گھنٹے ہے۔ یہاں لوگوں کی سہولت کے لیے مختلف غذاؤں کے ہضم ہونے کے اوقات کا چارٹ شائع کیا جارہا ہے۔

ہریانہ میں شکست، مہاراشٹر میں کانگریس کا تناؤ بڑھ گیا

ممبئی// ہریانہ اور جموں کشمیر کے انتخابی نتائج میں کانگریس کی کارکردگی انتہائی خراب رہی ہے۔ اگرچہ پارٹی این سی کے ساتھ اتحاد کی وجہ سے حکومت بنا رہی ہے، لیکن وہاں بھی پارٹی کو صرف 6 سیٹیں ہی ملی ہیں۔ پارٹی نے ریاست میں 37 سیٹوں پر الیکشن لڑا تھا۔ دوسری بات یہ کہ ہریانہ میں تیسری بار جیت درج کرکے بی جے پی نے حکومت بنانے کا راستہ صاف کر دیا ہے۔ ایسے میں پارٹی کو لگنے والے دھچکے کے بعد کانگریس کے اپنے اتحادیوں کی مشکلات میں اضافہ ہونے لگا ہے۔ انڈیا بلاک کے کانگریس کے ساتھیوں نے پارٹی کو خود کا جائزہ لینے کا مشورہ دیا ہے۔ ہریانہ اور جموں و کشمیر کے اسمبلی انتخابات کے بعد اب جھارکھنڈ، دہلی اور مہاراشٹر کی باری ہے۔ مہاراشٹر میں شیوسینا اور این سی پی کے درمیان پھوٹ کی وجہ سے کانگریس کے لیے چیلنجز بڑھ گئے ہیں۔ جس کو کتنی سیٹ پر لڑنا ہے، اسمبلی انتخابات کے نتائج کے بعد، چاہے وہ ادھو گروپ کی شیوسینا ہو یا شرد پوار گروپ کی این سی پی (ایس پی)... دونوں سیٹوں کی تقسیم پر کانگریس کے لیے تناؤ پیدا کر سکتے ہیں۔ جس کا اشارہ ادھو گروپ کے راجیہ سبھا ایم پی اور پارٹی ترجمان پرینکا چترویدی نے دیا تھا۔ شیوسینا (یو بی ٹی) نے کانگریس کے خلاف محاذ کھول دیا۔ درحقیقت، شیوسینا (یو بی ٹی) کے رہنما اور راجیہ سبھا کی رکن پرینکا چترویدی نے کہا کہ جب کانگریس کے لیے جیتنے کا موقع تھا تو انہیں اس بات کو خود جانچ لینے کی ضرورت ہے، جب بھی براہ راست مقابلہ ہوتا ہے تو وہ کیوں ہارتے ہیں۔ مہاراشٹر کے لیے سیٹوں کی تقسیم پر بات چیت چل رہی ہے لیکن ہریانہ میں نتائج کے ساتھ، ہم اس پر بھی غور کریں گے۔ اہم بات یہ ہے کہ موجودہ نظام کو ختم کرنا ہے۔ ہمیں زمینی حقیقت کو بھی دیکھنا ہوگا۔ سماج وادی پارٹی نے اتحاد کے لیے کانگریس پر لعنت بھیجی۔ دوسری طرف سماج وادی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ اور ترجمان راجیو رائے نے انڈین ایکسپریس کو بتایا کہ کانگریس کو یہ خیال ترک کرنا پڑے گا کہ وہ اپوزیشن انڈیا اتحاد کی قیادت کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس نے ہمیں ہریانہ کے انتخابات میں کوئی سیٹ نہیں دی اور یہ ٹھیک ہے کہ ہماری پارٹی کا ریاست میں کوئی بنیاد نہیں ہے۔ لوک سبھا انتخابات سے پہلے مدھیہ پردیش میں بھی ایسا ہی ہوا۔ جب کمل ناتھ نے پوچھا کہ اکھلیش یادو کون ہیں؟ کانگریس ہم سے ایسی سیٹیں مانگتی ہے، جہاں ان کے پاس کوئی عہدہ نہیں ہے، لیکن وہ ایسی ریاستوں میں سیٹیں بانٹنا نہیں چاہتی جہاں وہ مضبوط ہو۔ ٹی ایم سی نے کہا- علاقائی پارٹیاں طاقت ہیں۔ ایس پی ایم پی نے کہا کہ انہیں سمجھنا ہوگا کہ اتحاد کو باہمی احترام کی بنیاد پر چلایا جانا چاہیے اور مستقبل میں بھی اس پر عمل کیا جانا چاہیے۔ اسی طرح راجیہ سبھا کی رکن ساگریکا گھوش نے کہا کہ انڈیا بلاک میں علاقائی پارٹیاں اتحاد میں اہم طاقت ہیں۔ آپ لوک سبھا کے نتائج دیکھ سکتے ہیں۔ جہاں انڈیا بلاک نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا وہ ریاستیں تھیں جہاں کانگریس نے علاقائی جماعتوں کے ساتھ اتحاد کیا تھا۔ یہ علاقائی پارٹیاں ہیں جو براہ راست بی جے پی سے مقابلہ کر رہی ہیں اور اسے شکست دے رہی ہیں۔ کانگریس کو اس کا احساس کرنا چاہیے اور آنے والے انتخابات میں اپنے حلیفوں کو بہتر انداز میں جگہ دینا چاہیے۔

فلمیں اور سوشل میڈیا معاشرے میں تبدیلی لانے کا سب سے طاقتور ذریعہ ہیں/صدر جمہوریہ

نئی دہلی// صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے منگل کو نئی دہلی میں مختلف زمروں میں 70 ویں قومی فلم ایوارڈ پیش کیے۔ انہوں نے متھن چکرورتی کو سال 2022 کا دادا صاحب پھالکے لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ بھی پیش کیا۔ اس موقع پر صدر نے کہا کہ فلمیں اور سوشل میڈیا معاشرے میں تبدیلی لانے کا سب سے طاقتور ذریعہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی سنیما دنیا کی سب سے بڑی فلم انڈسٹری ہے۔ جس میں کئی زبانوں اور ملک کے تمام خطوں میں فلمیں بنتی ہیں۔ یہ آرٹ کی سب سے متنوع شکل بھی ہے۔ انہوں نے تمام ایوارڈ جیتنے والوں کو مبارکباد دی اور فلم انڈسٹری سے وابستہ لوگوں کی تعریف کی۔ صدر مملکت نے متھن چکرورتی کو دادا صاحب پھالکے لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ ملنے پر مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ متھن جی نے صرف سنجیدہ کرداروں کو اسکرین پر پیش کیا ہے بلکہ اپنی منفرد توانائی کے ساتھ بہت سی سادہ کہانیوں کو بھی کامیابی سے پیش کیا ہے۔ فلمیں اگرچہ مختلف ہیں لیکن وہ سب ہندوستان کی عکاس ہیں۔ یہ فلمیں ہندوستانی معاشرے کے تجربات کا خزانہ ہیں۔ ان فلموں میں ہندوستانی روایات اور ان کا تنوع زندہ ہوتا ہے، صدر نے کہا کہ فلمیں اور سوشل میڈیا معاشرے میں تبدیلی لانے کا سب سے طاقتور ذریعہ ہیں۔ لوگوں میں بیداری پیدا کرنے میں یہ میڈیم بھی دوسرے میڈیم سے زیادہ اثر رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج تقسیم کیے گئے 85 سے زائد ایوارڈز میں سے صرف 15 ایوارڈ خواتین کو دیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فلم انڈسٹری خواتین کی قیادت میں ترقی کے لیے مزید کوششیں کر سکتی ہے۔ صدر نے کہا کہ بامعنی فلموں کو اکثر ناظرین نہیں ملتے۔ انہوں نے باشعور شہریوں، سماجی تنظیموں اور حکومتوں پر زور دیا کہ وہ بامعنی سنیمائی ناظرین تک رسائی بڑھانے کے لیے مل کر کام کریں۔

آر جی کار میڈیکل قتل کیس: متاثرہ کے ساتھ گینگ ریپ نہیں ہوا ہی سی بی آئی کا دعویٰ

کولکاتا// کولکاتا کے آر جی کار میڈیکل کالج اور اسپتال میں ایک خاتون ڈاکٹر کے ساتھ پیش آنے والے ہولناک واقعہ پر آج بھی ملک بھر میں غصہ ہے۔ جونیئر ڈاکٹر انصاف اور کام کی جگہ کی حفاظت کا مطالبہ کرتے ہوئے سڑکوں پر ہیں۔ اس سب کے درمیان تقریباً دو ماہ کی تفتیش کے بعد سی بی آئی نے پہلی چارج شیٹ عدالت میں پیش کی ہے۔ اس چارج شیٹ میں گرفتار کولکاتا پولیس کے سوک والنٹیئر سنجے رائے کو واحد ملزم بنایا گیا ہے۔ اس میں ڈی این اے اور خون کے نمونوں کی رپورٹ جیسے 11 ثبوت پیش کیے گئے ہیں۔ درحقیقت، سی بی آئی نے آر جی کار میڈیکل کالج میں ٹرینی ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کیس میں کولکاتا پولیس کی تھیوری کو بھی آخر کار منظوری دے دی۔ عدالت میں داخل چارج شیٹ میں سی بی آئی نے گینگ ریپ کو مسترد کر دیا ہے۔ مرکزی ایجنسی نے واضح طور پر کہا کہ ملزم سنجے رائے واحد ملزم ہے۔ 9 اگست کی وہ خوفناک صبح کوئی نہیں بھول سکتا، جب کولکاتا کے آر جی کار میڈیکل کالج میں ایک خاتون ڈاکٹر کی لاش ملی تھی۔ جب معاملہ تنازع میں آیا تو انکشاف ہوا کہ ڈاکٹر کے ساتھ زیادتی ہوئی ہے۔ یہ معاملہ کولکاتا ہائی کورٹ سے سپریم کورٹ تک پہنچا اور پھر اس کی جانچ سی بی آئی کو سونپ دی گئی۔ واقعے کے تقریباً دو ماہ بعد بھی خاتون ڈاکٹر انصاف ملنے کے لیے پر امید دکھائی دیتی ہے۔ کلکتہ پولیس نے سنجے رائے کو 10 اگست کو ایک خاتون ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کے معاملے میں گرفتار کیا تھا۔ دراصل، مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے اس معاملے میں مرکزی ملزم سنجے رائے کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ چارج شیٹ میں سی بی آئی نے متاثرہ کے ڈی این اے، بال، متاثرہ کے جسم پر پائے گئے خون کے دھبے، یہاں تک کہ اس کے جسم پر پائے جانے والے زخموں، سی سی ٹی وی فوٹیج اور اس کے موبائل فون کے کال ڈیٹیل ریکارڈ کو رائے کے خلاف ثبوت کے طور پر بتایا ہے۔ چارج شیٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ رائے کو اس وقت چوٹیں آئیں جب متاثرہ نے واقعے کے دوران خود کو بچانے کی کوشش کی۔ اتنا ہی نہیں، سی بی آئی نے یہ بھی کہا، سی سی ٹی وی فوٹیج کی مدد سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آر جی کار میڈیکل کالج اور اسپتال کی ایمرجنسی بلڈنگ کی تیسری منزل پر واقعہ کے دوران رائے موجود تھا۔ سی ڈی آر کے مطابق اس کے موبائل فون کی لوکیشن اس کی موجودگی کو ثابت کرتی ہے۔ مرکزی تحقیقاتی ایجنسی نے یہاں کی ایک مقامی عدالت میں داخل کی گئی چارج شیٹ میں متوفی خاتون کو وی کہا ہے۔ انھوں نے کہا، پوسٹ مارٹم کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ اس کا (رائے کا) ڈی این اے متوفی وی کے جسم پر موجود تھا۔ اس کی جینز اور جوتوں پر وہی خون کے دھبے پائے گئے۔ مقامی پولیس نے ملزم کے بیان کے بعد 12 اگست کو یہ سامان برآمد کیا تھا۔ موقع سے ملے چھوٹے بال ملزم سنجے رائے کے بالوں سے ملتے ہیں۔

قومی مفادات کو چیلنج کرنے والے حالات سے نمٹنے کیلئے تیار رہنا ضروری

چنئی// فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ نے کہا ہے کہ فضائیہ کو قومی مفادات کو چیلنج کرنے والی کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار رہنے کی ضرورت ہے۔ موجودہ عالمی سلامتی کی صورتحال مسلسل بدل رہی ہے اور دنیا کے مختلف حصوں میں جاری تنازعات نے ایک مضبوط اور قابل فضائیہ کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ ایئر چیف نے یہاں تمبرم ایئر فورس اسٹیشن میں فضائیہ کے 92 ویں یوم تاسیس کے موقع پر کہا کہ جدید ترین ٹیکنالوجی کے ساتھ جدید اور 'آؤٹ آف دی باکس سوچ کو اپنانا آج کے ملٹی ڈومین ماحول میں فیصلہ کن کردار ادا کرے گا۔ ایئر چیف مارشل سنگھ نے اس بات پر زور دیا کہ یوم فضائیہ 2024 کا تھیم، "ہندوستانی فضائیہ: قابل، بااختیار، خود انحصاری" ہندوستانی فضائیہ کی امنگوں کا مکمل خلاصہ کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "گزشتہ برسوں میں ہم بہتر ٹیکنالوجی کے ساتھ زیادہ طاقتور ہو گئے ہیں اور سسٹمز اور ہتھیاروں کے استعمال کی نئی سطحیں حاصل کر چکے ہیں۔ دفاعی تحقیق اور ترقی اور مینوفیکچرنگ کے شعبے میں خود انحصاری ہماری ترجیح ہے۔ ایم ایس ایم ای، اسٹارٹ اپس، انفرادی اختراع کاروں، پیشہ ور افراد، آر اینڈ ڈی اداروں اور ماہرین تعلیم کو شامل کرکے میک ان انڈیا پہل کی حمایت کے لیے ٹھوس اقدامات کیے گئے ہیں۔" فضائیہ کے سربراہ نے یوم فضائیہ کو فضائی جنگجوؤں کے لیے ایک موقع قرار دیا کہ وہ اپنے آپ کو قوم کی خدمت کے لیے وقف کر دیں، گزشتہ سال کا جائزہ لیں، کامیابیوں کا جشن منائیں، بہتری کے شعبوں کی نشاندہی کریں اور موجودہ اور مستقبل کے تقاضوں کو پورا کریں۔ گزشتہ سال کی کامیابیوں پر انہوں نے کہا کہ فضائیہ نے مختلف محاذوں پر اپنی صلاحیت کا لوہا منوایا ہے۔

آر بی آئی گورنر کا مالیاتی اداروں کو انتباہ

نئی دہلی// ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے گورنر شکتی کانت داس نے بدھ کو غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیوں (این بی ایف سی) کے خلاف کارروائی کا انتباہ دیا جو ترقی کو بڑھانے کے لیے غیر پائیدار طریقے اپنا رہی ہیں۔ دو ماہانہ مانیٹری پالیسی کے جائزے کا اعلان کرتے ہوئے آر بی آئی کے گورنر نے غیر بینکنگ مالیاتی اداروں سے سختی سے کہا کہ وہ ایماندار اور منصفانہ رہیں اور پائیدار طریقوں پر عمل کریں۔ داس نے کہا، یہ ضروری ہے کہ تمام این بی ایف سی بشمول مائیکرو فنانس ادارے اور ہاؤسنگ فنانس کمپنیاں، پائیدار کاروباری اہداف پر عمل کریں؛ پہلے تعمیل کا کلچر اپنائیں؛ ایک مضبوط رسک مینجمنٹ فریم ورک اپنائیں؛ منصفانہ طرز عمل کے ضابطہ کی پابندی کریں اور گاہک کی شکایات پر ایماندارانہ رویہ اختیار کریں۔ ریزرو بینک ان علاقوں کی قریب سے نگرانی کر رہا ہے اور اگر ضروری ہوا تو مناسب کارروائی کرنے سے نہیں ہچکچائے گا۔ انہوں نے خبردار کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ آر بی آئی چاہتا ہے کہ این بی ایف سی اپنی اصلاح کریں۔ شکتی کانت داس نے کہا کہ این بی ایف سی سیکٹر نے گزشتہ برسوں میں "متاثر کن ترقی" ریکارڈ کی ہے۔ اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے کہ اس طرح کے قرض دہندگان نے مالی شمولیت کے پالیسی مقصد میں مدد کی ہے، تاہم، انہوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ کچھ این بی ایف سی جارحانہ طریقے سے کاروباری اہداف حاصل کرنے کے قابل نہیں ہیں۔ عمارت کے طریقوں اور رسک مینجمنٹ فریم ورک کے بغیر گورنر نے کہا کسی بھی قیمت پر ترقی کا ایک غلط طریقہ ان کی اپنی صحت کے لیے نقصان دہ ہوگا۔ کچھ ادارے ملکی اور غیر ملکی ذرائع سے سرمایہ اکٹھا کرنے کے بعد ضرورت سے زیادہ منافع کی تلاش میں ہیں۔ یہ تشویش اس وقت پیدا ہوتی ہے۔ غیر معقول حد سے زیادہ پروسیسنگ فیس اور معمولی جرمانے کے ساتھ شرحیں حد سے زیادہ ہو جاتی ہیں۔ داس نے مزید کہا کہ انہیں خدشہ ہے کہ یہ زیادہ لاگت اور زیادہ قرض کی وجہ سے مالی استحکام کے خطرات کا باعث بن سکتا ہے۔ انہوں نے تنظیموں سے اپنے ملازمین کے معاوضے کے طریقوں، متغیر تنخواہ اور ترغیبی ڈھانچے پر نظر ثانی کرنے کو بھی کہا، کیونکہ ان کا خیال ہے کہ ان میں سے کچھ خالصتاً ہدف پر مبنی ہیں اور اس کے نتیجے میں کام کی ثقافت اور خراب کسٹمر سروس ہو سکتی ہے۔

ہندوستانی فضائیہ کی 92 ویں سالگرہ موقع پر تھوائیس سے توانگ تک ڈاایو ویر وجیتا کار ریلی کو رسمی طور پر جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا

نئی دہلی// ہندوستانی فضائیہ (آئی اے ایف) کی 92 ویں سالگرہ اور 1999 کی کارگل جنگ میں ہندوستان کی فتح کے 25 سال مکمل ہونے کے موقع پر، ڈاایو ویر وجیتا کار ریلی کو شاہراہوں کے مرکزی وزیر مملکت جناب ہرش ملہوترا نے 08 اکتوبر 2024 کو لداخ کے تھوائیس سے رسمی طور پر جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ ایک ٹیم جس میں 50 سے زیادہ ہوائی جانباز، آرمی کے اہلکار، فضائیہ کے سابق اہلکار اور اتراکھنڈ وار میموریل (یو ڈبلیو ایم) کے ممبران شامل ہیں، تھوائیس، جو دنیا کے سب سے اونچائی والے ایئر فورس اسٹیشنوں میں سے ایک ہے، جو سطح سمندر سے 3068 میٹر بلند ہے، سے اروناچل پردیش میں توانگ تک روانہ ہوئی۔ آئی اے ایف- یو ڈبلیو ایم کار ریلی، جو کل 7000 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرے گی، کو رکشا منتری جناب راج ناتھ سنگھ نے یکم اکتوبر 2024 کو نیشنل وار میموریل، نئی دہلی سے تھوائیس کو گرمجوشی سے رخصت کیا تھا۔ 29 اکتوبر 2024 کو توانگ میں اختتام پذیر ہونے سے پہلے لیہ، کارگل، سری نگر، جموں، چنڈی گڑھ، دہرادون، آگرہ، لکھنؤ، گورکھپور، دربھنگہ، باگڈوگرا، ہاشیمارا، گوہاٹی، تیز پور اور ویرنگ میں ٹھہرتے ہوئے 9 ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے گزرے گی۔ ریلی کے دوران یہ ٹیم نوجوانوں کے ساتھ بات چیت کرے گی اور انہیں مسلح افواج میں شامل ہونے کی ترغیب دے گی۔ اس کا مقصد لوگوں میں آئی اے ایف کی شاندار تاریخ اور مختلف جنگوں اور ریسکیو آپریشنز میں فضائی جانبازوں کی بہادری کے کارنامے کے بارے میں بیداری پیدا کرنا ہے اور نوجوانوں کو مادر وطن کی خدمت کی طرف راغب کرنا ہے۔

امریکہ نے بھارت کو 175 ملین ڈالر مالیت کے تارپیڈو فروخت کرنے کی منظوری دی

نئی دہلی// ریاستہائے متحدہ کی حکومت نے ہندوستانی بحریہ کی طرف سے شامل کیے جانے والے ملٹی مشن MH-60R سی ہاک ہیلی کاپٹروں کے لیے ہندوستان کو 175 ملین ڈالر مالیت کے 53 MK-54 ہلکے وزن کے تارپیڈو کی فروخت کی تجویز کی منظوری دے دی ہے۔ امریکی کانگریس کو بائیڈن انتظامیہ کی جانب سے پیر کو جاری کردہ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ اس فروخت سے واشنگٹن کی خارجہ پالیسی اور قومی سلامتی کے مقاصد میں دو طرفہ اسٹریٹجک تعلقات کو مضبوط بنانے میں مدد ملے گی اور بڑے دفاعی پارٹنر ہندوستان کی سلامتی کو بہتر بنایا جائے گا۔ مجوزہ فروخت ہندوستان کی اپنے MH-60R ہیلی کاپٹروں کے لیے آبدوز شکن ہتھیاروں کے ذخیرے کا حجم بڑھا کر موجودہ اور مستقبل کے خطرات سے نمٹنے کی صلاحیت کو بہتر بنائے گی۔ بحریہ نے مارچ میں ہی آبدوز کو شکار کرنے والے MH-60R سی ہاک ہیلی کاپٹروں کا اپنا پہلا اسکواڈرن تعینات کیا تھا، جو ہیلی کاپٹر MK-54 تارپیڈو اور دوسرے طریقے سے مارنے والے ہتھیاروں سے لیس ہیں۔

ندی کے بہاؤ میں لاپتہ لڑکی کا دوسرے روز بھی پتہ نہیں چل سکا

پتھورا گڑھ/نینی تال// اتراکھنڈ کے پتھورا گڑھ میں سریو ندی میں لاپتہ ہونے والی لڑکی کا دوسرے دن بھی پتہ نہیں چل سکا ہے۔ پولیس کی جانب سے سرچ آپریشن کیا جا رہا ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق پتھورا گڑھ کے چھیکھی کی رہائشی دو سہیلیاں کرن اور سنگیتا پیر کی شام گنگولیہاٹ کے ہاٹ کالیکا مندر سے درشن کرکے اسکوٹی سے واپس گھر واپس آرہی تھیں۔ اسی دوران پنار پل کے قریب اسکوٹی کو حادثہ پیش آیا اور کرن سریو ندی میں گر گئی جس کی وجہ سے وہ تیز بہاؤ میں لاپتہ ہوگئی جبکہ سنگیتا کھائی میں کچھ دور جھاڑیوں میں پھنس گئی۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی المورہ کے دیا، گنگولی ہاٹ اور اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف) کی جانب سے تلاشی مہم شروع کی گئی۔

شیوراج سنگھ چوہان نے مدھیہ پردیش میں مختلف اسکیموں کا آغاز کیا

بھوپال// مرکزی دیہی ترقی کے وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے مدھیہ پردیش کے بھیروندا میں دیہی ترقی کی وزارت کے دیہی خود روزگار پروگرام میں شرکت کی۔ انہوں نے پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت آواس سکھی موبائل ایپ کا آغاز کیا اور 18 ریاستوں میں 100 کمیونٹی مینیجڈ ٹریننگ سینٹرز کا افتتاح کیا۔ انہوں نے پردھان منتری گرام سڑک یوجنا کے تحت 500 کلو میٹر پکی سڑکوں کا سنگ بنیاد رکھا اور گرام سڑک سروے اور پلاننگ ٹول کا آغاز کیا۔ اس کے علاوہ مدھیہ پردیش میں 5 نئے آر ایس ای ٹی آئی ٹریننگ سینٹر قائم کرنے کی منظوری دی گئی۔ مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ جناب موہن یادو، دیہی ترقی کے وزیر مملکت جناب کملیش پاسوان، مدھیہ پردیش کے پنچایتی راج کے وزیر جناب پرہلاد پٹیل، دیہی ترقی کے سکریٹری شیلیش کمار اور وزارت اور ریاستی حکومت کے کئی افسران اس تقریب میں موجود تھے۔ مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے کہا کہ آج سے ملک بھر میں پکے گھروں کا سروے شروع ہو رہا ہے اور جو لوگ 2018 کے پکے گھروں کی فہرست میں رہ گئے تھے ان کے نام اب شامل کیے جائیں گے۔ یہ سروے 6 ماہ کے اندر مکمل کیا جائے گا تاکہ کوئی بہن بھائی اس سے محروم نہ رہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ لوگوں کے نام پردھان منتری آواس یوجنا میں شامل کیے جائیں گے چاہے ان کے پاس فون، موٹر سائیکل یا اسکوٹر ہو۔ لاڈلی بہنا کے ساتھ ساتھ لکھ پتی دیدی بنانے کی مہم بھی ملک بھر میں چلائی جائے گی۔ لکھ پتی دیدی کا مطلب ہے کہ ہر دیدی کی ہر ماہ 10 ہزار روپے سے زیادہ کی آمدنی ہونی چاہیے۔ حکومت ہند وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں مسلسل کام کر رہی ہے۔

عدالت نے مروگھا مٹھ کے مہنت کو ضمانت دے دی

چتر درگ// کرناٹک کے چتر درگ ضلع کی ایک عدالت نے منگل کو مروگھا مٹھ کے مہنت شیومورتی شرن کو جنسی جرائم سے بچوں کے تحفظ (پوکسو) ایکٹ کے تحت جنسی زیادتی کے معاملے میں گواہوں سے پوچھ گچھ مکمل ہونے کے بعد منگل کو ان کی درخواست ضمانت منظور کر لی۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ نے شرن کو ضمانت دیتے ہوئے ان کے چتر درگ ضلع میں داخلے پر روک لگا دی ہے اور کہا کہ وہ داونگیرے میں مٹھ اکائی میں رہیں گے۔ ضمانت ملنے کے بعد، شرن نے قانونی کارروائی کے بارے میں امید ظاہر کرتے ہوئے کہا، میں صرف یہ کہوں گا کہ بھگوان کی کرپا سے میں آج جیل سے باہر ہوں۔ قانونی جنگ جاری ہے اور مجھے امید ہے کہ سچ کی فتح ہوگی۔ مروگھا مٹھ کے عبوری سربراہ بسوا پربھو سوامی نے عدالت کے فیصلے پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "ہمیں خوشی ہے کہ آخر کار وہ جیل سے رہا ہو گئے ہیں۔" شرن کو ستمبر 2022 میں گرفتار کیا گیا تھا اور تب سے وہ چتر درگ ڈسٹرکٹ جیل میں بند تھے۔ مٹھ کے زیر انتظام ادارے کی لڑکیوں کی جانب سے جنسی بدسلوکی کی شکایت درج کرانے کے بعد انہیں گرفتار کیا گیا تھا۔

جلیبی کو لے کر بی جے پی نے کانگریس کی چٹکی لی

چنڈی گڑھ// ہریانہ اسمبلی انتخابات کی گنتی کے دن جیسے ہی رجحان تبدیل ہوا، بی جے پی نے جلیبی کو لے کر کانگریس کی چٹکی لی۔ واضح رہے کہ دو دن پہلے ایگزٹ پول نے کانگریس کی واپسی کی پیشین گوئی کی تھی اور صبح کے رجحانات میں کانگریس آگے تھی۔ ہریانہ کانگریس نے اپنے ایکس ہینڈل پر 'رام-رام ہریانہ جلیبی دے مبارک' تاہم چند گھنٹوں کے بعد جب تصویر بدل گئی اور بی جے پی کے تقریباً 50 سیٹوں کی برتری کے ساتھ تیسری بار حکومت بنانے کے امکانات زور پکڑنے لگے تو ہریانہ بی جے پی کے "ایکس" ہینڈل پر مذکورہ کانگریس کے پوسٹ رام-رام ہریانہ ماتو رام جی (گوہانہ کے رہنے والے) آپ کی جلیبی، پان، گھی اور دودھ سب محفوظ ہیں

بھارتی فضائیہ کی 92 ویں سالگرہ پر CDS کی فضائیہ کے جنگجوؤں اور ان کے اہل خانہ کو مبارکباد

نئی دہلی//

چیف آف ڈیفنس اسٹاف (سی ڈی ایس) جنرل انل چوہان نے 8 اکتوبر، 2024 کو بھارتی فضائیہ (آئی اے ایف) کی 92 ویں سالگرہ کے موقع پر تمام فضائی جنگجوؤں، سابق فوجیوں اور ان کے اہل خانہ کو مبارکباد پیش کی ہے۔ سی ڈی ایس نے اپنے پیغام میں کہا کہ 1932ء میں اپنے قیام کے بعد سے بھارتی فضائیہ بہادری، کمال عمدگی اور قومی فخر کی ایک روشن مثال کے طور پر ابھری ہے۔ فضائی جنگجوؤں نے جنگوں اور انسانی امداد و ہمدردی کے مشنوں میں فیصلہ کن کردار ادا کرتے ہوئے بھارت کے آسمانوں کا دفاع کیا ہے۔ ان کی بے لوث خدمات، درستگی اور بہادری خوف کو متاثر کرتی ہے اور ان کی غیر متزلزل لگن اور بے مثال خدمات کے ثبوت کے طور پر کھڑی ہے۔ آج ہم اس وراثت کا احترام اور اعتراف کرتے ہیں۔ سی ڈی ایس نے کہا کہ ہم نے رافیل جیٹس اور اپاچی ہیلی کاپٹروں جیسے جدید پلیٹ فارمز کی شمولیت کے ساتھ اپنی صلاحیتوں کو بڑھانے میں اہم پیش رفت کی ہے۔ خود انحصاری پر آئی اے ایف کی توجہ ہلکے لڑاکا طیارہ تیجس اور ہلکے لڑاکا ہیلی کاپٹر پرچنڈ کی کامیاب تیاری کا باعث بنی ہے، جو دیسی اختراع کے لیے ہماری وابستگی کو ظاہر کرتی ہے۔ انسانی ہمدردی کی بنیاد پر امداد اور قدرتی آفات سے نمٹنے کی کوششوں میں، ہمارے فضائی جنگجوؤں نے مختلف کارروائیوں میں غیر معمولی مہارت کا مظاہرہ کیا ہے، جس سے آئی اے ایف کی تیاری اور جوابدہی کی نشاندہی ہوتی ہے۔ مینٹیننس سپورٹ سنٹرز (ایم ایس ایس) کو تقویت دی گئی ہے، جس سے لڑاکا طیاروں کی بہترین کارکردگی کو یقینی بنایا جا رہا ہے اور ڈاؤن ٹائم کو کم کیا گیا ہے۔ ہم نے دوست ممالک کے ساتھ مشترکہ مشقوں اور تعاون میں حصہ لے کر اپنی بین الاقوامی شراکت داری کو مضبوط کیا ہے۔ ان مصروفیات نے ہماری آپریشنل قوت ارادی کو بڑھایا ہے اور عالمی ایوی ایشن کمیونٹی میں تعاون کو فروغ دیا ہے۔ جنرل انل چوہان نے کہا کہ ایک طاقتور تکنیکی قوت کے طور پر آئی اے ایف چوکس ہے اور یہ بھارت کی خود مختاری اور مفادات کی حفاظت کرتی ہے۔ یہ ٹیکنالوجی میں جدید ترین ترقیوں کو بروئے کار لانے، بین الاقوامی تعاون کو فروغ دینے اور ہمارے اہلکاروں کی مہارت کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے۔

کیا دنیا 5079 میں ختم ہو جائے گی؟

مرزا ظفر بیگ

پراسرار اور مخفی علوم کی نابینا ماہر بابا وینگا کا تعلق بلغاریہ سے تھا جنھوں نے ایک زمانے میں جو حیرت انگیز پیش گوئیاں کی تھیں، ان میں Brexit (برطانیہ کی یورپی یونین سے علیحدگی) کے بارے میں بھی پہلے سے بتادیا گیا تھا اور امریکا میں ٹوئن ٹاورز پر حملے کی پیش گوئی بھی کی گئی تھی جس کے ساتھ ساتھ ISIS کے عروج اور دوسرے تاریخی واقعات کے بارے میں بھی بہت پہلے سے بالکل صحیح بتادیا گیا تھا۔

ہم سب جانتے ہیں کہ بابا وینگا کی امریکی ٹوئن ٹاورز پر حملے کی پیش گوئی بالکل ٹھیک نکلی اور یہ واقعہ عالمی دہشت گردی کا ایک اہم اور ناقابل فراموش واقعہ ثابت ہوا جس کے پوری دنیا پر ناقابل بیان اثرات مرتب ہوئے۔

بابا وینگا نامی اس بلغاروی خاتون کا 86 سال کی عمر میں جب انتقال ہوا تو اس سے پہلے ہی وہ یہ پیش گوئی بھی کرچکی تھیں کہ ہماری اس دنیا میں ہمیشہ کے لیے کیا کیا اہم اور ناقابل یقین تبدیلیاں آنے والی ہیں، ان میں ایک اہم تبدیلی 2164 کی بھی کی گئی تھی جس میں انہوں نے یہ بتایا تھا کہ اس زمانے میں جانوروں کی حالت اس حد تک بدل جائے گی کہ وہ آدھے انسان اور آدھے جانور بن جائیں گے۔ گویا انسان پورا انسان نہیں رہے گا اور وہ نصف جانور بن جائے گا۔ اس پیش گوئی کے بارے میں کچھ نہیں کہا جاسکتا کہ آیا یہ بھی سچ ثابت ہوگی یا نہیں، کیوں کہ ابھی 2164 کے آنے میں بہت وقت باقی ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ بابا وینگا نے ایک اور حیرت انگیز پیش گوئی سنہ 2288 کے حوالے سے بھی کی تھی جس میں ان نابینا خاتون نے بتادیا تھا کہ اس دور میں ٹائم ٹریول یعنی ماضی اور مستقبل کے زمانوں میں انسان کا سفر ممکن اور آسان ہوجائے گا۔ یعنی ان کے کہنے کے مطابق انسان آنے والے وقت کے بارے میں پہلے سے جان لے گا اور پھر اس حوالے سے اس کی پیش بندی کے لیے اقدامات بھی کرلے گا۔ بلاشبہ یہ دونوں پیش گوئیاں یعنی انسان کے آدھا انسان اور آدھا جانور بننے والی پیش گوئی اور ٹائم ٹریول والی پیش بینی دونوں ہی اپنی جگہ بہت اہمیت رکھتی ہیں اور اگر سچ ثابت ہوسکیں تو ان کے اس دنیا پر جو بھی اثرات مرتب ہوں گے، ان سے کسی بھی طرح آنکھیں بند نہیں کی جاسکیں گی۔

اور اب بابا وینگا کی ایک اور انوکھی مگر پریشان کن پیش گوئی بھی منظر عام پر آگئی ہے جس میں آنجہانی نابینا خاتون نے یہ بتایا تھا کہ ہماری اس ہری بھری انسانوں سے آباد دنیا کا مکمل خاتمہ کب ہوگا، یعنی ہمارا یہ کرۂ ارض کس دور میں ہمیشہ کے لیے نیست و نابود ہوجائے گا۔

اور بلاشبہ یہ پیش گوئی قابل فکر بھی ہے اور قابل تشویش بھی، کیوں کہ اس پیش گوئی کا مطلب ہے، قیامت کی تاریخ کا اعلان! گویا بابا وینگا نے دنیا کے مکمل خاتمے کی پہلے سے پیش گوئی کردی تھی۔ کیا یہ پیش گوئی سچ ہوگی یا نہیں، اس کے بارے میں سائنس دانوں اور عالمی ماہرین نے ابھی تک کسی بھی حتمی خیال یا آرا، کا اظہار نہیں کیا ہے، اس پر ہم بعد میں بات کریں گے، مگر فی الوقت ہم بابا وینگا کے حالات زندگی کے بارے میں بات کریں گے کہ قدرت نے ان خاتون کو یہ خوبی یا صلاحیت کیسے عطا کردی کہ انہوں نے برسوں پہلے سے ہی آنے والے حالات کے بارے میں اہل دنیا کو بتادیا۔

☆بابا وینگا کا ابتدائی زمانہ:

بابا وینگا نے اپنا ابتدائی دور یعنی اپنا بچپن بڑے مشکل حالات میں گزارا تھا، لیکن ہمیشہ صبر و ہمت سے کام لیا، کبھی اپنے کٹھن حالات کے باعث پریشان نہیں ہوئیں، یہاں تک کہ وہ جب لڑکی تھیں، اس زمانے میں بھی انہوں نے کبھی اپنی زبان سے کوئی شکوہ یا شکایت نہیں کی، انہوں نے اسی دور میں یہ کہا تھا کہ 5079 دنیا کے خاتمے کا آخری سال ہوگا، کیوں کہ اس سال میں دنیا ہمیشہ ہمیشہ کے لیے نیست و نابود ہوجائے گی۔

لیکن ایک بات یہ بھی اپنی جگہ اہمیت رکھتی ہے کہ بابا وینگا نے مذکورہ پیش گوئی کرتے ہوئے یہ نہیں بتایا تھا کہ یہ سب کیسے اور کیوں ممکن ہوگا، مگر یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ بابا وینگا کی 85 فی صد پیش گوئیاں بالکل درست ثابت ہوئیں اور اسی لیے انہیں اس حوالے سے دنیا بھر میں بہت شہرت اور مقبولیت حاصل ہوئی اور لوگ ان کی پیش گوئیوں کو آج بھی یعنی ان کے دنیا سے جانے کے بعد بھی انہیں بہت اعتماد اور احترام کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ اس سب کے علاوہ بابا وینگا نے اگلے بارہ ماہ کے لیے کچھ ایسے حیرت انگیز واقعات کے بارے میں بھی پہلے سے بتادیا تھا جن کے باعث دنیا بھر میں بہت اہم تبدیلیاں رونما ہوسکتی تھیں جن میں ایک اہم بات انہوں نے یورپ میں معاشی و اقتصادی زوال کے بارے میں کی تھی اور دوسری بات یہ بھی بتائی تھی کہ روس کے صدر ولادی میر پوتن پر قاتلانہ حملہ کیا جائے گا۔ بابا وینگا نے یہاں تک تو بتادیا تھا کہ ولادی میر پوتن پر حملہ کرنے والا ان کی اپنی سیکیورٹی ٹیم کا ہی حصہ ہوگا، مگر یہ نہیں بتایا کہ اس حملے کا انجام کیا ہوگا، کیا پوتن اس حملے میں ہلاک ہوجائیں گے یا بچ جائیں گے۔

آنجہانی بابا وینگا کی ان پیش گوئیوں نے دنیا بھر کے لوگوں کو عموماً اور عالمی راہ نماؤں کو خصوصاً پریشان کردیا ہے اور نہ جانے کتنے ہی لوگوں کو یہ سب پڑھ کر پسینہ آجائے گا، مگر یہ سب کی سب کس حد تک درست ثابت ہوں گی، ان کے بارے میں کچھ کہنا قبل از وقت ہوگا، کیوں کہ بابا وینگا اب اس دنیا میں نہیں رہیں جن سے ان باتوں کی تصدیق کروائی جاسکے۔ یہاں سب سے اہم بات یہ ہے کہ بابا وینگا نے روس اور پوتن کی عالمی حکم رانی کے حوالے سے جو پیش گوئی کی تھی، وہ بھی عالمی راہ نماؤں کے لیے باعث تشویش ہے۔ آخر بلغاروی نابینا بابا وینگا نے یہ پیش گوئی کیسے کردی تھی کہ ولادی میر پوتن پوری دنیا پر چھا جائیں گے اور ساری دنیا ان کے کنٹرول میں آجائے گی۔ کیا انہیں اس حوالے سے کسی عالمی سازش کا اندازہ تھا یا وہ پہلے سے عالمی جغرافیائی تبدیلیوں سے اس حد تک آگاہ تھیں کہ انہوں نے اتنی بڑی بات ایسے دھڑلے سے کہہ ڈالی تھی۔ بلغاروی نابینا خاتون نے اس واقعے کے بارے میں پہلے سے بتادیا تھا کہ یہ انوکھا اور حیرت انگیز واقعہ 2018 میں پیش آئے گا۔

☆بابا وینگا کو یہ خصوصیات کیسے ملیں؟

بابا وینگا کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ جب وہ بارہ سال کی تھیں تو وہ نابینا ہوگئیں جس کے بعد انہیں قدرت کی طرف سے پہلے سے مستقبل کے بارے میں جاننے کے بارے میں ایک انوکھا تحفہ ملا اور وہ آنے والے وقت کے حوالے سے پیش گوئیاں کرنے لگیں۔ ان کا کہنا ہے کہ انہیں ایک طوفان کے دوران تند و تیز ہواؤں کے تھپیڑوں نے انہیں غیر محسوس انداز میں ہوا میں اٹھا کر ایک خالی میدان یا کھیت میں پھینک دیا تھا۔ تھوڑی دیر بعد جب بابا وینگا کے حواس بحال ہوئے تو انہوں نے اپنی آنکھیں کھولنے کی کوشش کی، مگر وہ انہیں نہ کھول سکیں، کیوں کہ ان کی آنکھیں دھول اور مٹی سے بھری ہوئی تھیں، وہ کوشش کے باوجود اپنی آنکھیں نہ کھول سکیں اور شدید تکلیف میں مبتلا ہوگئیں۔ اس کے بعد انہوں نے اپنی آنکھوں کا بہت علاج کرایا اور ان کے تین آپریشن بھی کروائے مگر کوئی فرق نہیں پڑا اور ان کی بینائی ٹھیک نہ ہوسکی۔ اس کے بعد ان پر یہ انکشاف ہوا کہ ان کے اندر مستقبل میں پیش آنے والے واقعات کے بارے میں جاننے کی صلاحیت پیدا ہوگئی ہے اور وہ عالمی معاملات پر اپنے اس وجدان سے کام لیتے ہوئے پیش گوئیاں کرنے لگی ہیں۔

☆انہوں نے موت کو شکست دے دی:

بعد میں بابا وینگا نے 18 سال کی عمر میں اس وقت موت کو شکست دی جب وہ سینے کی جھلی میں سوزش کے مرض جسے pleurisy کہا جاتا ہے، اس مرض میں مبتلا ہوگئیں۔ اس مرض میں مبتلا ہونے والے کو سانس اور پھیپھڑوں کی شدید تکلیف ہوجاتی ہے، اس موقع پر بابا وینگا کا تفصیلی معائنہ کرنے کے بعد ڈاکٹروں نے بتایا کہ اب وہ بچ نہیں سکیں گی اور اسی بیماری کی شدت کے باعث وہ موت کا شکار ہوجائیں گی۔ لیکن خدا نے انہیں نئی زندگی دی، کیوں کہ بابا وینگا نے اپنی ہمت اور قوت ارادی سے موت کو شکست دے دی تھی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اب آنجہانی بابا وینگا اس دنیا میں نہیں ہیں، اس کے باوجود ان کے پیروکاروں اور ان کے چاہنے والوں کی تعداد آج بھی لاکھوں کروڑوں تک پہنچی ہوئی ہے۔

☆وہ شروع سے صحت کے مسائل کا شکار رہیں:

بابا وینگا کے بارے میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ان کی ولادت قبل از وقت ہوگئی تھی، اسی لیے وہ شروع سے صحت کے بے شمار مسائل میں مبتلا رہیں، ان کی نشوونما نہایت غربت کے عالم میں ہوئی تھی، انہی حالات میں جب ان کی سگی ماں اور سوتیلی ماں کا انتقال بھی ہوگیا تو انہیں اپنے بہن بھائیوں کی نگہداشت اور دیکھ بھال بھی کرنی پڑی۔ اسی دوران ان کے سر پر ایک اور کڑی آزمائش بھی آگئی جب ان کے باپ کو پولیس نے بلغاریہ نواز سرگرمیوں کے الزام میں گرفتار کرلیا تھا۔ یہ ایک نہایت مشکل دور تھا، مگر انہوں نے ان حالات میں بھی اپنے آپ کو سنبھالے رکھا اور ہر قسم کے حالات کا مقابلہ کرتی رہیں۔

☆شروعات کیسے ہوئی؟

بابا وینگا نے اپنے اس پراسرار اور مخفی علم کا اظہار کیسے کیا، اس بارے میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ پہلے انہیں غیر معمولی خواب دکھائی دیے جن میں وہ عجیب عجیب چیزیں دیکھتی تھیں، وہ انوکھی اور ناقابل یقین اور حیرت انگیز آوازیں بھی سنتی تھیں، وہ اپنے خوابوں میں دنیا سے چلے جانے والے لوگوں سے باتیں بھی کرتی تھیں اور پیڑ پودوں سے بھی گفت گو کرتی تھیں، ساتھ ہی انہیں انوکھے اور ناقابل یقین منظر بھی دکھائی دیتے تھے جس کے بعد یہ ہوا کہ وہ مستقبل کے بارے میں غیر معمولی پیش گوئیاں بھی کرنے لگی تھیں جو کافی حد تک درست اور سچ ثابت ہوتی تھیں۔ شروع میں تو لوگوں نے ان کی باتوں کو زیادہ اہمیت نہ دی، مگر جب مستقبل کی پیش گوئیوں کے حوالے سے ان کی شہرت ساری دنیا میں پھیلتی چلی گئی اور اہل دنیا کو بابا وینگا کی اس پراسرار خوبی کا علم ہوا تو ان کے پاس آنے والے لوگوں کا تانتا بندھ گیا، کوئی ان کے پاس اپنی پراسرار بیماری کا علاج کرانے آرہا تھا اور کوئی ان سے اپنے مستقبل کے بارے میں جاننا اور پوچھنا چاہتا تھا۔

عام طور سے بابا وینگا اپنے ہاتھ میں شکر کی ایک کیوب پکڑ کر اس میں ایسے دیکھتی تھیں جیسے وہ کوئی آئینہ ہو اور اس میں دیکھ دیکھ کر پوچھنے والے کو اس کے ہر سوال کا جواب دے دیتی تھیں۔ کہا جاتا ہے کہ بابا وینگا کسی بھی فرد کے بارے میں سب کچھ ایسے بتادیتی تھیں جیسے ان کے ذہن اور ان کے دماغ میں مذکورہ فرد کے بارے میں کوئی فلم چل رہی ہو جسے دیکھ دیکھ کر وہ سب کچھ بتارہی ہیں، ایسا لگتا تھا کہ قدرت ان کے دماغ میں پوچھنے والے فرد کی پیدائش سے موت تک پوری فلم چلا دیتی تھی۔ ان کی کچھ ایسی پیش گوئیاں ملاحظہ کیجیے جو پوری ہوچکی ہیں یا جو انھوں نے کی ہیں مگر حقیقت بن کر سامنے نہیں آئیں۔

☆ڈونلڈ ٹرمپ پراسرار بیماری کا شکار ہوجائیں گے:

یہاں یہ بات ہمارے سبھی قارئین اور عالمی لیڈروں اور سائنس دانوں کے لیے بہت زیادہ حیرت کا باعث ہوگی کہ بابا وینگا نے یہ تک کہہ دیا تھا کہ امریکا کے نئے صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایک انوکھی اور پراسرار بیماری کا شکار ہوکر شدید بیمار ہوجائیں گے جس کی وجہ وہ بہرے بھی ہوجائیں گے، ان کی قوت سماعت اس بری طرح متاثر ہوگی کہ وہ ایک ذہنی عارضے traumabrain میں مبتلا ہوجائیں گے۔ یہ ایسی پیش گوئی ہے جس کے بارے میں حال ہی میں عالمی ذرائع ابلاغ اور اخبارات لکھ رہے ہیں کہ امریکی صدر بعض اوقات کسی بھی ملک کے بارے میں جیسے جیسے اعلانات کرتے ہیں بعد میں وہ ان پر پچھتاتے ہیں اور پھر ان سے یوٹرن بھی لے لیتے ہیں، جن میں پاکستان کے حوالے سے ان کا وہ بیان بھی شامل ہے جب انہوں نے پہلے پاکستان سے ہر قسم کے مالی تعاون سے انکار کردیا تھا اور بعد میں پاکستان کو اپنا سچا اور پکا دوست بتاتے ہوئے اس کے ساتھ تعلقات کے استحکام پر زور دیا تھا۔ ٹرمپ اور پوتن کے بارے میں انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ 2019 کا سال ٹرمپ اور پوتن دونوں کے لیے ہی نہایت شدید پریشانیوں اور مسائل کا سال ہوگا۔

☆دنیا کی منجمد برف پگھل جائے گی:

1979 میں بابا وینگا نے کہا تھا: "سب کچھ پگھل جائے گا، ساری برف ختم ہوجائے گی صرف ایک چیز کا کچھ نہیں بگڑ سکے گا اور وہ ہے، ولادی میر پوتن کی شان، یعنی روس کی شان! روس کو کوئی نہیں روک سکے گا۔ روس سب کو مٹا دے گا، اور وہ خود سب کا مالک بن جائے گا۔"

☆قطبین کا پگھلاؤ:

2033 سے 2045 تک قطبین کی برفانی چوٹیاں پگھل جائیں گی جس کے بعد سمندروں میں پانی کی سطح بلند ہوجائے گی۔ اس دوران مسلم یورپ پر حکم رانی کریں گے اور عالمی معیشت ترقی پاتی رہے گی۔

☆کلوننگ اکثر امراض ٹھیک کردے گی:

بابا وینگا نے عالمی صحت کے حوالے سے ایک اچھی پیش گوئی یہ کی تھی کہ آنے والا وقت کلوننگ کا ہوگا جب کلوننگ کے کام یاب استعمال کے باعث ڈاکٹرز کو مریضوں کے علاج میں کام یابی ملے گی، کیوں کہ اس کی وجہ سے جسم کے اکثر اعضا کو آسانی اور سادگی سے بدلا جاسکے گا۔ اس ٹیکنیک کا کام یاب استعمال دنیا بھر کے لاکھوں بیمار انسانوں کے لیے بہت بڑی اور خوشی کی بات ہوگی۔

☆ایک اور اہم پیش گوئی:

بابا وینگا مختلف ملکوں پر ایک تباہ کن حملہ کرے گا تو اس وقت کلائمیٹ بیسڈ ایک اینٹی فریزنگ ہتھیار استعمال کیا جائے گا جو دنیا کو اس تباہی سے بچانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ 2072 اور 2086 کے درمیان طبقے سے محروم ایک ایسا کمیونسٹ معاشرہ فروغ پائے گا جو نئے قدرتی مریخی حملوں سے بچاؤ کے لیے ہر طرح کا تعاون کرے گا۔

2170 سے 2256 کے درمیان بہت کچھ وقوع پذیر ہوگا جن میں وہ مریخی کالونی بھی شامل ہوگی جو بعد میں نیوکلیئر پاور بن جائے گی اور وہ اس کے بعد کرۂ ارض سے آزادی کا مطالبہ بھی کردے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک زیر آب شہر کا قیام بھی عمل میں آئے گا اور ایلین لائف کی تلاش میں کچھ خوف ناک کھوج بھی کی جائے گی۔

☆ٹائم ٹریول کا خاتمہ:

2262 اور 2304 کے درمیان ہم "ٹائم ٹریول" کو توڑ ڈالیں گے، اسی دوران فرنچ گوریلے فرانس میں مسلم اتھارٹیز سے جنگ کریں گے۔ چاند کے سربستہ راز بے نقاب ہوں گے اور دنیا کا خاتمہ ہوجائے گا۔ 2341 سے قدرتی اور انسان کے پیدا کردہ تباہ کن واقعات ہمارے کرۂ ارض کو اس حد تک تباہ و برباد کردیں گے کہ یہاں رہنا مشکل بلکہ ناممکن ہوجائے گا۔ نسل انسانی یہ کرہ چھوڑ کر اور یہاں سے ہجرت کرکے ایک اور شمسی نظام کی طرف چلی جائے گی، لیکن ذرائع وسائل کی قلت کے باعث جنگ اور لڑائیاں چھڑ جائیں گی۔

☆ نفرت ختم ہوجائے گی:

کرۂ ارض پر تو اب تہذیب و تمدن ختم ہوچکی ہے، انسان اب درندوں کی طرح زندگی بسر کرنے پر مجبور ہوچکے ہیں، یہاں تک کہ ان کی قیادت و راہ نمائی کے لیے ایک نیا مذہب منظر عام پر آجائے گا جو انہیں تاریکیوں سے نکال کر روشنیوں کی طرف لے جائے گا۔ 4302 سے 4674 کے درمیان نفرت اور برائی کے تصورات کا خاتمہ ہوجائے گا۔ انسان لافانی ہیں اور ایلینز کے ساتھ جذب ہوچکے ہیں۔ پوری دنیا میں پھیلے ہوئے 340 ارب افراد خدا سے بات کرسکیں گے۔

☆ دنیا کا اختتام:

5079 میں پوری دنیا کا خاتمہ ہوجائے گا۔ یہ وہ نہایت پریشان کن پیش گوئی ہے جس کے بارے میں ابھی تک کسی کو بالکل یقین نہیں ہے، مگر بابا وینگا کے ماننے والوں کا خیال ہے کہ ان کی یہ بات بھی درست ثابت ہوگی اور 5079 دنیا کے اختتام کا سال ہوگا، کیا یہ ہوگا یا نہیں، اس کے بارے میں کچھ نہیں کہا جاسکتا۔ یقینی طور پر آنے والا وقت ہی بابا وینگا کی بات کو صحیح یا غلط ثابت کرسکے گا اور اس کے لیے اہل دنیا کو 5079 کے سال کا انتظار کرنا ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

زندگی سے محروم ہوتی صحافت

راحت علی صدیقی قاسمی

2022ء رخصت ہو چکا ہے، اس کے دامن میں بہت سے مسائل تھے، جو اس نے وراثت کے طور پر 2023 کے کو دے دیے۔ معاشی، سیاسی، اقتصادی، ثقافتی اور تہذیبی بہت سے مسائل ہیں جو 2022 کے سینہ پر درج ہیں، جن سے ہمارا ملک اور ایشیا ہی نہیں بلکہ پوری دنیا متاثر ہوئی ہے، گذشتہ برس کائنات کے باشندوں نے بہت سی تکالیف کا مقابلہ کیا ہے، خوشیاں بھی دیکھیں، لطف اندوز بھی ہوئے، ضروریات زندگی کی عدم تکمیل کے باعث روئے اور گڑگڑائے بھی، مذہبی منافرت، سیاسی چپقلش اور آپسی رنجش کے باعث ایک دوسرے پر طعن و تشنیع بھی کی، بسا اوقات صورت حال اس سے بھی زیادہ تکلیف دہ ہوئی اور قتل و غارت گری کے واقعات بھی رونما ہوئے، ہجومی تشدد بھی اس سال ہمارے ملک کا بہت اہم مدعا رہا، جس کے باعث بہت سے نوجوان قتل کردیے گئے، غرض کہ 365 دنوں کی اس طویل مدت میں بہت سے حادثات و واقعات وقوع پذیر ہوئے ہیں اور تمام شعبوں میں اس طرح کے واقعات موجود ہیں، جو دلبرداشتہ کرنے والے ہیں۔

اس سال کی سب سے متحیر کن اور تکلیف دہ بات یہ ہے کہ اس سال صحافیوں پر ظلم و ستم کی وارداتیں کثیر تعداد میں ہوئیں، جس طرح قلم کے خادموں کا خون بے دریغ بہایا گیا اور پوری دنیا میں 80 صحافیوں کا قتل کردیا گیا، یہ انتہائی تشویشناک صورت حال ہے، پوری دنیا آزادی اظہار رائے کی بات کرتی ہے، حق بات کہنے کی جرأت پیدا کرنے کا سبق پڑھاتی ہے، لیکن جب کوئی حق و صداقت کی راہ پر نکلتا ہے، عوام کے مسائل کو زیر بحث لاتا ہے، غریبوں اور مفلسوں کی مشکلات اور ان کے وجوہات کو عالم آشکار کرتا ہے، سیاسی رہنماؤں کی کرتوتوں کا پردہ فاش کرتا ہے، گھوٹالوں اور گھپلوں کی تحقیق کرتا ہے، انسانیت پر ہو رہے ظلم و جور کی کہانی لکھتا ہے، دہشت پسندوں کے انسانیت سوز واقعات کو قلم بند کرتا ہے، تو اس موقع پر اس کی صداقت اس کے لئے وبال جان بن جاتی ہے، اس موقع پر اسے انعام و اکرام، تمغات و اعزازات میسر نہیں آتے بلکہ جان سے ہاتھ دھونا پڑتا ہے یا قید و بند کی صعوبتیں جھیلنی پڑتی ہیں اور ذلت بھری زندگی گذارنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے۔ 2018 کی تاریخ ہمیں ان حقائق سے روبرو کراتی ہے، جس میں صحافیوں کے ساتھ بدزبانی و بدکلامی عام بات ہے، انہیں دھمکی بھرے پیغامات ارسال کرنا گالیاں دینا معمولی گردانا جاتا ہے، رویش کمار، پنیہ پرسون واجپئی، رعنا ایوب ان صحافیوں کے سوشل سائٹس کو دیکھ کر اندازہ لگایا جاسکتا ہے کس طرح لوگ ان کو گالیاں دیتے ہیں اور توہین آمیز جملے کستے ہیں، عرصہ دراز سے ایسا ہوتا چلا آرہا ہے لیکن سال 2018 میں صحافیوں کو سچ چھپانے کے لئے مجبور کیا گیا، ان پر اپنے نظریات تھوپنے کی کوشش کی گئی، اس وجہ سے، بہت سے صحافی استعفیٰ دینے پر بھی مجبور ہوئے۔ انہوں نے اپنے ضمیر کا سودا نہیں کیا بلکہ اپنی ملازمت کو چھوڑنا بہتر خیال کیا، لیکن کچھ صحافی ایسے بھی ہیں، جو کسی خاص مشن پر تھے، تحقیق و تلاش میں مصروف تھے اور ممکن ہے اپنی منزل کے بہت قریب ہوں لیکن ان کی سانسوں کی ڈور کھینچ کر ان کا راستہ روک دیا گیا، ان کا سفر ختم کردیا گیا، ہمارے ملک میں بھی امسال چھ صحافیوں کو اپنی جان سے ہاتھ دھونا پڑا ہے، جن میں کشمیر کے عظیم صحافی شجاعت بخاری کو گولی مار کر قتل کردیا گیا، وہ انگریزی اخبار رائزنگ کشمیر کے مدیر تھے۔ انہوں نے کشمیر میں امن کانفرنس منعقد کرنے میں اہم رول ادا کیا تھا، ان کو بہت بے رحمی کے ساتھ قتل کردیا گیا، صحافیوں کے قتل کا سلسلہ ہندوستان تک محدود نہیں ہے بلکہ پوری دنیا اس کی زد میں ہے، خاص طور پر ترقی یافتہ ممالک کی صورت حال بھی اس معاملہ میں تکلیف دہ ہے، امریکہ میں چھ اور میکسکو میں نو صحافیوں کا قتل کیا گیا ہے، جس سے صحافیوں کی ابتر صورت حال کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے، وکٹوریہ مارینوا بلغاریہ کو قتل کیا گیا، ان کا جرم صرف اتنا تھا کہ انہوں نے یورپی یونین کے فنڈز میں ہورہی بدعنوانی کا پردہ فاش کیا تھا، اس کے بدلے میں انہیں اپنی جان گنوانی پڑی، جمال خاشقجی کو جس بے رحمی سے قتل کیا گیا، اس سے پوری دنیا واقف ہے، ان کی موت ایک معمہ بن کر رہ گئی ہے، اور عالمی میڈیا ان کے ساتھ کھڑا ہوا نظر آیا یہ ان کی خوش نصیبی ہے، ورنہ بہت سے صحافیوں کے قتل کی خبریں تک موصول نہیں ہو پاتیں اور علاقائی اخبارات میں بھی ان کی موت شہ سرخی نہیں بن پاتی، یان کوسیاک اور مارٹینا کسنیر وا کو اس لئے قتل کردیا گیا کہ وہ حکومت کے افراد اور مافیا کے درمیان تعلقات پر تحقیق کررہے تھے، پورے سلواکیہ میں اس پر مظاہرے ہوئے، لوگوں نے ان کے حق اور انصاف کے لئے آواز بلند کی، اس طرح کے بہت سے افراد ہیں، جن کو ان کی صحافتی دیانت داری ان کے قتل تک لے گئی، کہیں احتجاج ہوئے اور لوگوں نے آزادی اظہار رائے کا حق طلب کیا اور کہیں اس درندگی پر خاموشی چھائی رہی، جو ممالک خانہ جنگی کا شکار ہیں، وہاں تو صحافیوں کی ابتر حالت قرین قیاس ہے، وہاں صحافت کرنا جان پر کھیلنے کے مترادف ہے، جو شخص وہاں اس میدان میں قدم رکھتا ہے وہ سر پر کفن باندھ کر نکلتا ہے، لیکن ان مقامات پر جہاں ماحول پر امن ہے، وہاں صحافیوں کا قتل ہونا بہت اہم اور نازک ترین پہلو جس سے ہر شخص سوچنے پر مجبور ہوجاتا ہے، کیا دنیا میں نفرت اتنی زیادہ پھیل چکی ہے؟ کیا کوئی اپنے خلاف ایک لفظ بھی برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں ہے؟ کیا دنیا کی حکومتیں بے لگام ہوچکی ہیں جو ان کی راہ میں آئے گا وہ اسے کچل ڈالیں گی؟ یہ وہ سوالات ہیں جو ان صحافیوں کی موت کے سناٹے میں ابھر رہے ہیں غور کیجئے تو آپ کے کانوں کو بھی سنائی دیں گے۔ 258 سے زائد صحافی قید و بند کی صعوبتیں جھیل رہے ہیں، ابوالکلام آزاد اور شورش کاشمیری کی روایتوں پر گامزن ہیں، اپنے مقصد کی خاطر خوبصورت و خوب رو زندگی کو لات مار کر جیل کی مشقتیں برداشت کررہے ہیں۔

بعض صحافی اپنا کام بخوبی انجام دینے کے بعد بہت معمولی تنخواہ پاتے ہیں، بعض کو وہ بھی وقت پر میسر نہیں آتی، اپنے بچوں کے لئے اشیائے خوردنی مہیا کرنا ان کے لئے ٹیڑھی کھیر ثابت ہوتا ہے، زندگی ان کے لئے اجیرن ہوجاتی ہے، یہ صورت حال میدان صحافت میں قدم رکھنے والوں کو سوچنے پر مجبور کرتی ہے، ان کے قدموں کو لرزہ براندام کرتی ہے اور انہیں کسی دوسرے شعبہ میں کریئر بنانے کے لئے اکساتی ہے، جس پر بسا اوقات وہ تیار بھی ہوجاتے ہیں اور صحافت ایک عمدہ ترین صحافی کی خدمات سے محروم ہوجاتی ہے۔ یہ صورت حال جمہوریت کے لئے تشویشناک ہے، اس سے جمہوریت کے مستقبل پر آمریت کے کالے بادل چھائے ہوئے محسوس ہوتے ہیں، صحافت جمہوریت کا چوتھا ستون ہے، اور یہ ستون اگر گر جائے گا، تو جمہوریت کی دیدہ و زیب عمارت بدنما ہوجائے گی، اور اس کی کیفیت فالج زدہ شخص کی سی ہوجائے گی، صحافیوں کی محنت تحقیق تلاش و جستجو ملک کو بہت سے مسائل سے نجات دلاتی ہے، بہت سے مسائل جو پس پردہ ہوتے ہیں، انہیں عالم آشکار کرتی ہے، حق پرست صحافی نفرت و عداوت کی گہری کھائیوں کو پاٹنے کی کوشش کرتے ہیں، جس کے باعث محبت امن اور پیار کی شمعیں روشن ہوتی ہیں، دنیا کے تمام ممالک کو اس بات پر غور کرنا ہوگا اور صحافیوں کو جائز اختیار عطا کرنے ہوں گے، ان کی محنت و مجاہدہ کے بدلے میں انہیں موت اور گالیاں نہیں اعزازات عطا کرنے ہوں گے۔ (جاری)

The Urdu Daily WATTAN وطن

دنیا کو مفلوج کرنے والے سافٹ ویئر اپ ڈیٹ سے چین کیسے محفوظ رہا؟

ویب ڈیسک// جمعے کے دن جب دنیا بھر میں کاروبار اور سروسز آئی ٹی کی بندش سے نبرد آزما ہو رہی تھیں تو ایسے میں ایک ملک جو اس مشکل سے بچا رہا، وہ چین تھا۔ اس کی وجہ انتہائی سادہ سی ہے: چین میں کراؤڈ سٹرائیک کو شاذ و نادر ہی استعمال کیا جاتا ہے۔ چینی کمپنیاں، ان امریکی کمپنیوں سے سافٹ ویئر خریدنے میں ہچکچاہٹ محسوس کرتی ہیں جنھیں وہ ماضی میں بیجنگ کو سائبر سکیورٹی کے لیے خطرہ قرار دے چکی ہیں۔ باقی دنیا کے برعکس چین مائیکروسافٹ پر زیادہ انحصار نہیں کرتا اور اس کی بجائے مقامی کمپنیوں جیسے علی بابا، ٹینسینٹ اور ہواوے کے کلاؤڈ سروسز کا استعمال کرتا ہے۔ اس لیے چین میں اس بندش کے بارے میں خبریں غیر ملکی فرمز اور کمپنیوں کے ذریعے سامنے آئیں۔ مثال کے طور پر چین کے سوشل میڈیا پر کچھ صارفین نے شکایت کی کہ وہ ملک میں موجود بین الاقوامی ہوٹلوں جیسے کہ شیرٹن، میریٹ اور حیات میں چیک ان نہیں کر پا رہے۔ چین میں حالیہ برسوں کے دوران حکومتی ایجنسیوں، کاروبار اور انفراسٹرکچر آپریٹرز تیزی سے غیر ملکی آئی ٹی سہولیات کی جگہ مقامی … کو اپنا رہے ہیں۔ کچھ تجزیہ کار اس متوازی نیٹ ورک کو 'سپلانٹرنیٹ' کہنا پسند کرتے ہیں۔ سنگاپور میں مقیم سائبر سکیورٹی ماہر جوش کینیڈی وائٹ کہتے ہیں کہ 'یہ چین کی جانب سے غیر ملکی ٹیکنالوجی آپریٹرز کو ایک حکمت عملی کے تحت دیکھنے کا ثبوت ہے۔' مائیکروسافٹ چین میں ایک مقامی پارٹنر 21 ویانٹ کے ذریعے کام کرتا ہے، جو عالمی ڈھانچے سے ہٹ کر اپنی خدمات کا آزادانہ طور پر انتظام کرتا ہے۔ یہ سیٹ اپ چین میں بینکاری اور ہوابازی جیسے اہم شعبوں کو عالمی رکاوٹوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ بیجنگ غیر ملکی نظام پر بھروسہ کرنے سے گریز کو اپنی قومی سلامتی کے تحفظ کے طور پر دیکھتا ہے۔ یہ بالکل ایسے ہی ہے جیسے چند مغربی ممالک نے سنہ 2019 میں چین کی ٹیکنالوجی فرم ہواوے پر پابندی عائد کر دی تھی یا جیسے سنہ 2023 میں برطانیہ میں سرکاری ڈیوائسز پر چین کی سوشل میڈیا ایپ ٹک ٹاک کے استعمال پر پابندی عائد کر دی گئی۔ امریکہ بھی چین کو جدید سیمی کنڈکٹر چپ کی فروخت پر پابندی کے ساتھ ساتھ امریکی کمپنیوں کو چینی ٹیکنالوجی میں سرمایہ کاری کرنے سے روکنے کی کوششیں کر رہا ہے۔ امریکی حکومت کا کہنا ہے کہ یہ تمام پابندیاں قومی سلامتی کو مد نظر رکھتے ہوئے عائد کی گئی ہیں۔ چین نے گلوبل ٹائمز میں چھپنے والے اداریے میں چینی ٹیکنالوجی پر عائد ان پابندیوں کے بارے میں ہلکا سا اشارہ دیا گیا اور اس میں کہا گیا کہ ستم ظریفی تو یہ ہے کہ کچھ ملک مسلسل سکیورٹی کے بارے میں بات تو کرتے ہیں لیکن حقیقی سکیورٹی کو نظر انداز کرتے ہیں۔' یہاں یہ بات سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ایک طرف تو امریکہ یہ بتانے کی کوشش کرتا ہے کہ عالمی ٹیکنالوجی کو کون اور کیسے استعمال کرنا چاہیے لیکن دوسری ہی طرف اس کی اپنی ایک کمپنی کی بے احتیاطی کی وجہ سے دنیا بھر میں افراتفری پھیل گئی۔ گلوبل ٹائمز نے انٹرنیٹ کی بڑی کمپنیوں پر بھی تنقید کی جو اس انڈسٹری پر اپنی اجارہ داری قائم کیے ہوئے ہیں: 'نیٹ ورک سکیورٹی کی کوششوں کی قیادت کے لیے مکمل طور پر بڑی کمپنیوں پر انحصار کرنا، جس کی حمایت کچھ ممالک کرتے ہیں، اس سے سکیورٹی کے حوالے سے مزید خدشات جنم لیں گے۔' اپنے ملک میں سخت کنٹرول کے باوجود بیجنگ کا اصرار ہے کہ وہ عالمی ٹیکنالوجی کی مارکیٹ کی وکالت کرتا ہے۔ لیکن اس سب کے باوجود ایسا بھی نہیں ہے کہ حالیہ افراتفری سے چین مکمل طور پر محفوظ رہا۔ کچھ صارفین نے امریکی سافٹ ویئر پلیٹ فارم کا شکریہ ادا کیا کہ اس کی بدولت انھیں کام سے جلدی چھٹی مل گئی۔ جمعے کے روز سوشل میڈیا ایپ ویبو پر 'جلدی چھٹی کے لیے شکریہ مائیکروسافٹ' ٹرینڈ کر رہا تھا اور لوگ اپنی نیلی سکرین والی تصاویر بھی شیئر کرتے رہے۔ یہ ایک سائبر سکیورٹی کمپنی ہے جس کا قیام سنہ 2011 میں ہوا تھا۔ اس کمپنی کا مقصد دنیا کی بڑی کمپنیوں اور ان کے کمپیوٹر نظام کو خطرات سے محفوظ رکھنا تھا۔ اس کمپنی کی خصوصیت سائبر سکیورٹی کے تحت اینڈ پوائنٹ تحفظ فراہم کرنا ہے کیونکہ یہ خطرات کمپیوٹر پر موجود وائرس یا فائلوں کو کارپوریٹ نیٹ ورک تک پہنچنے سے روکتا ہے۔ اس کمپنی کو یہ ذمہ داری بھی سونپی جاتی ہے کہ وہ ہیکرز سے محفوظ رکھے۔ کراؤڈ سٹرائیک ٹیکساس میں جارج کرٹز اور دمتری الپرووچ نے شروع کی تھی اور ابتدا سے ہی اس کمپنی نے بظاہر سائبر حملوں کے خلاف کمپنیوں کی مدد کی ہے۔ سنہ 2016 میں کراؤڈ سٹرائیک کو امریکی ڈیموکریٹک نیشنل کمیٹی نے طلب کیا تھا جو کہ ڈیموکریٹک پارٹی کی گورننگ باڈی ہے جب ان کے کمپیوٹر نظام کو ہیک کیا گیا تھا۔ اس تکنیکی مسئلے کی وجہ سے دنیا بھر میں ٹرانسپورٹ کا نظام، براڈکاسٹر، ہسپتال اور دیگر شعبے متاثر ہوئے۔ فضائی کمپنیوں کا شیڈول متاثر ہوا اور ایئرپورٹس پر تعطل دیکھنے کو ملا، جواب تک معمول پر نہیں آسکا ہے۔ برطانیہ اور امریکہ میں بڑے ٹی وی چینلز کی نشریات بھی متاثر ہوئیں۔ برطانیہ میں بھی ریل کمپنیوں کا نظام اور شیڈول متاثر ہوا۔ امریکی ریاست الاسکا میں پولیس کا کہنا تھا کہ ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کے لیے فون ہیلپ لائن بھی دستیاب نہیں تھی۔ پولینڈ میں بالٹک ہب ٹرمینل نے بحری جہازوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ کنٹینر لانے سے گریز کریں۔ اس کے علاوہ برطانیہ میں چند ڈاکٹروں نے شکایت کی ہے کہ وہ اپنے کمپیوٹر ریکارڈ تک رسائی حاصل نہیں کر پا رہے ہیں۔

امریکی سنٹرل کمانڈ کو شام اور عراق میں داعش کی واپسی کا خدشہ

ویب ڈیسک// جاریہ سال جنوری اور جون کے درمیان شام اور عراق میں 153 حملے کرنے داعش کا دعویٰ اشنگٹن: مشرق وسطیٰ میں امریکی فورسز دہشت گرد گروپ داعش کے بارے میں فکر مند ہونے کی نئی وجوہات دیکھ رہی ہیں، جو بظاہر اپنے قدرے نئے استحکام کا فائدہ اٹھا کر عراق اور شام کے کچھ حصوں میں افراتفری پیدا کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ چہارشنبہ کو امریکی سینٹرل کمانڈ، سینٹ کام کے ایک بیان کے مطابق، اسلامک اسٹیٹ گروپ یا داعش نے، جو آئی ایس یا آئی ایس آئی ایس کے نام سے بھی معروف ہے، اس سال جنوری اور جون کے درمیان دونوں ملکوں میں 153 حملوں کا دعویٰ کیا ہے۔ سنٹرل کمانڈ نے کہا کہ داعش کے حملوں کی یہ تعداد 2023 میں ان کے دعووں سے دوگنا سے زیادہ ہے۔ ادارہ نے خبردار کیا کہ حملوں میں اضافہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ آئی ایس آئی ایس کئی برسوں سے کم ہونے والی اپنی صلاحیت کے بعد تشکیل نو کی کوشش کر رہا ہے۔ سینٹ کام کے تازہ ترین اندازے سے یہ بھی ظاہر ہوا ہے کہ داعش کے کارندوں نے شام اور عراق کی سرحدوں سے آگے تک حملوں کی منصوبہ بندی شروع کرنے کے لئے خود کو کافی محفوظ اور پر اعتماد محسوس کرنا شروع کر دیا ہے۔ سینٹ کام کے کمانڈر، جنرل مائیکل ایرک کوریلا کے مطابق ہم اپنی کوششیں خاص طور پر داعش کے ان ارکان کو نشانہ بنانے پر مسلسل مرکوز رکھے ہوئے ہیں جو بیرونی کارروائیاں کرنا چاہتے ہیں۔ کچھ غیر جانبدار تجزیہ کاروں نے اس سال کے آغاز سے لے کر اب تک عراق اور شام میں داعش کے پانچ کے قریب بیرونی منصوبوں کی نشاندہی کی ہے۔ اس سال یہ پہلا موقع نہیں ہے جب امریکی حکام نے داعش کی سرگرمیوں کے بارے میں نئے خدشات کا اظہار کیا ہے۔ رواں سال اپریل میں، سینٹ کام نے کہا تھا کہ شام اور عراق میں داعش کے پاس ممکنہ طور پر تقریباً 2,500 جنگجو ہو چکے ہیں۔ یہ تعداد جنوری میں فراہم کیے گئے پچھلے تخمینوں سے دوگنا زیادہ ہے۔ امریکی شراکت داروں نے بھی گروپ کی ممکنہ بحالی کے بارے میں خبردار کیا ہے۔ غیر منافع بخش تنظیم 'کاؤنٹر ایکسٹریمزم پروجیکٹ، سی ای پی، جو شام میں آئی ایس کی سرگرمیوں پر نظر رکھے ہوئے ہے، اسی طرح داعش کی مزید پرتشدد اور مزید سرگرم ہونے کے بارے میں خبردار کرتی رہی ہے۔ سی ای پی نے اپنی ماہانہ رپورٹ میں کہا گیا کہ مئی کے مقابلے جون میں تشدد کی سطح میں اضافہ ہوا۔ اس میں مزید کہا گیا ہے کہ مشرقی حمص کے علاقے جوب جراح میں مقامی قبائلیوں کے خلاف کئی وحشیانہ حملے کیے گئے جس کے نتیجے میں مقامی لوگوں نے داعش کا پیچھا کیا اور اس کے دو ارکان کو ہلاک کر دیا۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ پھر بھی، آئی ایس آئی ایس کی سرگرمی زیادہ تر شامی سیکورٹی فورسز پر مرکوز رہی۔ امریکی حمایت یافتہ سیرین ڈیموکریٹک فورسز، ایس ڈی ایف کے پولیٹیکل ونگ کے عہدیداروں نے جنوری میں وائس آف امریکہ کو بتایا تھا کہ دہشت گرد گروپ کی سرگرمیوں میں ایس ڈی ایف کے گشت والے علاقوں اور اسد حکومت کے زیر نگرانی، دونوں علاقوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔

گوگل کا بڑا ایکشن! لاکھوں موبائل ایپس ہٹائیں جائیں گے

ویب ڈیسک// گوگل ایک نئے پلان پر کام کر رہا ہے، جس کے تحت گوگل بڑے پیمانے پر اینڈرائیڈ ایپس جاری کرنے جا رہا ہے۔ دراصل، گوگل گوگل پلے ایپ کو اینڈرائیڈ صارفین کے لیے مزید محفوظ بنانے کے لیے کام کر رہا ہے، جس کے تحت گوگل اپنے پلیٹ فارم سے ہزاروں ایپس کو ہٹا سکتا ہے جو کم کوالٹی اور غیر فعال ہیں۔ گوگل پلے اسٹور پر ایسی ایپس موجود ہیں، جو فی الحال کام نہیں کر رہی ہیں۔ اس کے علاوہ، کچھ ایپس، بہت خراب کوالٹی میں آتی ہیں، جو صارف کے تجربے کو خراب کرتی ہیں۔ گوگل نے 31 اگست کی آخری تاریخ مقرر کر دی۔ گوگل نے ایسی ایپس کو ہٹانے کے لیے 31 اگست 2024 کی آخری تاریخ مقرر کی ہے۔ دراصل، کمپنی نے اپنے کم از کم فعالیت کی پالیسی کو اپ ڈیٹ کر دیا ہے، تاکہ ایپ کے معیار اور اس کے تجربے کو بہتر بنایا جا سکے۔ گوگل کی نئی پالیسی میں، بہت کم مواد والی ایپس کو ہٹا دیا جائے گا۔ اس میں صرف ٹیکسٹ ایپس، سنگل وال پیپر ایپس شامل ہیں۔ ان ایپس کے خلاف شکایات موصول ہوئی ہیں کہ یہ صحیح طریقے سے انسٹال نہیں ہوتیں۔ سال 2023 میں 2.28 ایپس کو ہٹا دیا گیا۔ گوگل نے کہا ہے کہ ایپ مستحکم، جوابدہ اور بہترین صارف کا تجربہ ہونا چاہیے۔ مجموعی طور پر، ایپ اسٹور پر درج ایپس کا معیار اور صارف کا تجربہ بہتر ہونا چاہیے۔ اس سے قبل، سال 2023 میں، گوگل نے پالیسی کی خلاف ورزی کے الزام میں گوگل پلے اسٹور پلیٹ فارم سے 22.8 لاکھ ایپس کو ہٹا دیا تھا۔

نواز شریف نے پاکستان کے موجودہ حالات پر افسوس کا اظہار کیا

لاہور// سابق حکمرانوں کے فیصلوں کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے حکمران مسلم لیگ (ن) کے صدر نواز شریف نے ہفتے کو کہا کہ ترقی کے اہداف حاصل کرنے والے ملک کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کیا جا رہا۔ نواز نے کہا، "گلیوں میں گھومنے والے کو انصاف کی پیشکش کی جاتی ہے۔ نواز نے مزید کہا، "کیا ضرورت ہے [ایسے فیصلوں کی] جس سے اس ملک کے مصائب میں اضافہ ہو۔ سابق وزیر اعظم نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ملک کامیابی سے سنگ میل عبور کر رہا ہے۔ سپریم کورٹ کے فیصلے کے نتیجے میں اقتدار سے بے دخل ہونے سے پہلے ترقی اور خوشحالی کا، نواز شریف نے یہ تبصرے وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کی زیر صدارت اجلاس میں کیے جس میں "چیف منسٹر سولر پینل فنانسنگ سکیم" سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا۔ نواز شریف نے اپنی تقریر میں اس بات پر روشنی ڈالی کہ بجلی کے بل ادا کرنا صرف غریبوں کا ہی نہیں سب کا مسئلہ بن گیا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ان کی حکومت نے اپنے دور میں لوڈ شیڈنگ ختم کی اور بجلی کے نرخوں کو کنٹرول میں رکھا۔ 2017 تک بجلی کے بل اور ڈالر کا ریٹ کم تھا۔ شریف نے ملک میں ناانصافی پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ ان کی حکومت نے آئی ایم ایف کو واپس بھیجا تھا، لیکن بعد میں اسے واپس لایا گیا۔ انہوں نے ملک کے ناقص سلوک پر افسوس کا اظہار کیا اور فیصلہ سازوں پر زور دیا کہ وہ لوگوں کا خیال رکھیں اور ریلیف فراہم کریں۔ سابق وزیر اعظم نے سوال کیا کہ ایسے فیصلوں کی کیا ضرورت ہے جس سے اس ملک کی مشکلات میں اضافہ ہو۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اقتدار سے بے دخل ہونے سے قبل ملک ترقی اور خوشحالی کے سنگ میل کامیابی سے حاصل کر رہا تھا۔

یوکرین کے سابق رکن پارلیمنٹ کا گولی مار کر قتل

کیف// یوکرین کی سابق رکن پارلیمنٹ 60 سالہ ارینا فیرین کو نامعلوم حملہ آور نے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ ارینا یوکرینی زبان کو فروغ دینے کی اپنی مہم کے لیے جانی جاتی ہیں۔ سابق رکن پارلیمنٹ ارینا فیرین جمعہ کو مغربی شہر لویف میں حملے میں شدید زخمی ہو گئی تھیں، اسپتال میں علاج کے دوران ان کی موت ہوگئی۔ یوکرائنی حکام نے بتایا کہ حملہ آور کی تلاش فی الحال جاری ہے۔ حملہ آور موقع سے فرار ہو گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔ یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے ہفتے کے روز اپنے سرکاری ٹیلیگرام چینل پر کہا، تمام دستیاب نگرانی کیمروں کی جانچ کی جا رہی ہے اور گواہوں سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔

روس کے جزوی مقبوضہ ڈونیسک میں یوکرین کے حملے میں دو افراد ہلاک، پانچ زخمی

کیف// روس اور یوکرین کے درمیان جاری جنگ کے درمیان، انہوں نے اتوار کو ایک دوسرے پر ڈرون، میزائل اور گولے برسائے۔ روس کے سرکاری میڈیا نے اطلاع دی ہے کہ روس کے زیر قبضہ علاقے ڈونیسک میں یوکرین کے حملوں میں کم از کم دو افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ اسی دوران یوکرائنی حکام نے بتایا کہ روسی حملوں میں کم از کم پانچ افراد زخمی ہوئے ہیں۔ روس نے کہا کہ اس نے مشرق میں فرنٹ لائن پر دو دیہات کا کنٹرول حاصل کر لیا ہے، ایک کھرکیو کے علاقے میں اور دوسرا لوہانسک کے علاقے میں۔ روسی سرکاری خبر رساں ایجنسی آر آئی اے نووستی نے اتوار کی صبح بتایا کہ ڈونیسک کے علاقے میں روس کے زیر قبضہ علاقوں میں یوکرین کی گولہ باری سے دو افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ روسی سرکاری خبر رساں ایجنسی آر آئی اے نووستی نے اتوار کی صبح کہا کہ جنوبی یوکرین کے جزوی طور پر مقبوضہ علاقے کھیرسن میں تین افراد زخمی ہو گئے۔ ملک کے شمال مشرق میں کھرکیو کے علاقے میں حکام نے بتایا کہ روسی گولوں کی زد میں آ کر ایک گاؤں میں دو افراد زخمی ہو گئے۔ فضائیہ کے کمانڈر میکولا اولیشچک کے مطابق، یوکرین کے فضائی دفاع نے اتوار کی رات روس کی طرف سے لانچ کیے گئے 39 ڈرونز میں سے 35 کو روکا۔ اس کے علاوہ، انہوں نے کہا کہ روس نے تین بیلسٹک میزائل اور دو گائیڈڈ ہوائی میزائل داغے جو اپنے اہداف تک نہیں پہنچ سکے۔ روس کی وزارت دفاع نے اتوار کو کہا کہ اس کے فوجیوں نے … اور اینڈریوکا کا کنٹرول حاصل کر لیا ہے۔ روس کی وزارت دفاع نے کہا کہ روسی فضائی دفاعی نظام نے رات کے وقت ملک کے بیلگوروڈ علاقے اور بحیرہ اسود کے اوپر آٹھ ڈرون مار گرائے۔ خرسن کے روسی مقرر کردہ گورنر ولادیمیر سالڈو نے کہا کہ روسی فضائی دفاع نے کھیرسن کے علاقے میں روس کے زیر قبضہ کریمیا کی طرف جانے والے طویل فاصلے تک مار کرنے والے دو امریکی ساختہ اے ٹی اے سی ایم ایس میزائلوں کو مار گرایا۔

سیاسی رہنماؤں نے بنوں میں پشتون مظاہرین پر ریاستی مظالم کی مذمت کی

بنوں// بنوں میں فائرنگ کے اندوہناک واقعے نے بڑے پیمانے پر غم و غصے کو جنم دیا ہے اور سیاستدانوں اور صحافیوں میں احتساب کا مطالبہ کیا ہے۔ خیبر پختونخوا سے تعلق رکھنے والے سابق سینیٹر مشتاق احمد خان نے پشتون مظاہرین پر ریاستی مظالم کی شدید مذمت کی۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں مشتاق احمد خان نے کہا کہ سرکاری دہشت گردی ناقابل قبول ہے، فوجی آپریشن کسی صورت قبول نہیں، ہم امن چاہتے ہیں۔ مشتاق نے اس احتجاج کی ایک ویڈیو بھی شیئر کی جس میں وہ شریک تھے۔ پرتشدد تصادم کے سنگین نتائج کو اجاگر کرتے ہوئے شمالی وزیرستان سے تعلق رکھنے والے سابق ایم این اے محسن داوڑ نے "امن کے جواب میں خون" پر تبصرہ کیا۔ پی ٹی آئی کے رہنما شیر افضل خان مروت نے بھی اسی طرح کے جذبات کی بازگشت کرتے ہوئے کہا یہ ویڈیو دیکھ کر، مجھے گہرا دکھ محسوس ہوتا ہے۔

پاکستان کے ضلع اوکاڑہ میں توہین مذہب کے الزام پر پولیس اسٹیشن پر حملہ

اوکاڑہ (پاکستان)// پاکستان کے ضلع اوکاڑہ میں، بہلول پور گاؤں میں مبینہ توہین مذہب کے واقعے کے بعد ایک پولیس اسٹیشن پر حملہ کیا گیا۔ یہ واقعہ اس وقت شروع ہوا جب ایک شخص نے مبینہ طور پر ایک مسجد کے قریب قرآن پاک کے اوراق جلائے، جس کے بعد پولیس نے اسے گرفتار کر کے اس کے خلاف مقدمہ درج کر لیا تھا۔

سلطان ابراہیم باضابطہ طور پر ملائیشیا کے نئے بادشاہ مقرر

ویب ڈیسک// سلطان ابراہیم سلطان اسکندر کو ملائیشیا کے نئے بادشاہ کے طور پر ہفتہ کو ملائیشیا کے کوالالمپور کے نیشنل پیلس میں منعقدہ ایک شاندار تقریب میں باضابطہ طور پر تاج پہنایا گیا۔ تقریب میں وزیر اعظم انور ابراہیم نے ان کی کابینہ کے ارکان کے ساتھ ساتھ برونائی کے سلطان حاجی حسن البولکیہ اور بحرین کے شاہ حمد بن عیسیٰ الخلیفہ سمیت غیر ملکی معززین اور مہمانوں نے شرکت کی۔ ملک بھر میں ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والے اپنے شاہی خطاب میں، سلطان ابراہیم نے عوام اور قوم کے لیے دیانتداری، ایمانداری، انصاف پسندی اور ہمدردی کے ساتھ حکومت کرنے کا عہد کیا۔ انہوں نے کہا کہ "میں اپنے فرائض کو دیانتداری اور ایمانداری سے ادا کروں گا اور ملک کی بھلائی اور خودمختاری کے تحفظ کے لیے معاشرے کے تمام طبقات کا مکمل خیال رکھتے ہوئے غیر جانبداری سے حکومت کروں گا۔" اس سے قبل تقریب میں وزیر اعظم ابراہیم نے سلطان ابراہیم کی تاج پوشی پر عوام کی جانب سے مبارکباد اور وفاداری کے عہد کی تقریر کی اور لوگوں کو یاد دلایا کہ بادشاہ ملک کے تمام نسلی گروہوں کے لیے اتحاد اور خوشحالی کی علامت ہے۔ ملائیشیا ایک آئینی بادشاہت ہے، جس میں نو سلطان، یا حکمران ہیں، جو اپنے سربراہ مملکت ہیں اور مذہبی رہنما کے طور پر کام کرتے ہیں، اور پانچ سالہ مدت کے لیے بادشاہ کے طور پر کام کرتے ہیں۔

پاکستان میں اسامہ بن لادن کا قریبی ساتھی گرفتار؟

اسلام آباد// پولیس کے مطابق القاعدہ کے لیڈر امین الحق کے خلاف اہم تنصیبات کو نشانہ بنانے کی منصوبہ بندی کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ پاکستانی پولیس نے آج بروز جمعہ ایک بیان میں کہا کہ عالمی دہشت گرد تنظیم القاعدہ کے بانی اور امریکہ میں 9/11 کے حملوں کے ماسٹر مائنڈ اسامہ بن لادن کے "قریبی ساتھی" امین الحق کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ پاکستان کے صوبے پنجاب میں انسداد دہشت گردی کے حوالے سے کام کرنے والے پولیس محکمے (سی ٹی ڈی) کے ایک ترجمان نے آج جاری کردہ بیان میں کہا، دہشت گردی کے خلاف ایک اہم پیش رفت میں سی ٹی ڈی نے انٹیلیجنس ایجنسیوں کے ساتھ مل کر امین الحق کو گرفتار کر لیا ہے۔ اس بیان میں مزید بتایا گیا ہے کہ امین الحق کے خلاف صوبے میں اہم تنصیبات کو نشانہ بنانے کی منصوبہ بندی کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں، پنجاب میں سی ٹی ڈی کے سربراہ عثمان اکرم گوندل نے ایک پریس کانفرنس کے دوران بتایا کہ امریکہ، اقوام متحدہ اور یورپی یونین امین الحق کا شمار اسامہ بن لادن کے ساتھی کے طور پر کرتے ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ امین الحق افغانستان سے 2021ء میں نیٹو افواج کے انخلا کے بعد دوبارہ سرگرم ہو گئے تھے اور دوبارہ افغانستان گئے تھے، جہاں انہیں نے القاعدہ کو دوبارہ منظم کرنے کی کوششیں شروع کر دی تھیں۔ امین الحق ان افراد کی فہرست میں بھی شامل ہیں جن پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی جانب سے پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔ سلامتی کونسل کی ویب سائٹ پر موجود تفصیلات میں بتایا گیا ہے کہ وہ افغانستان میں پیدا ہوئے تھے اور اسامہ بن لادن کے سکیورٹی کے حوالے سے رابطہ کار تھے۔

ملائیشیا میں بھیک مانگنے اور مجرمانہ سرگرمیوں سے پاکستان کی تصویر خراب

کوالالمپور// ملائیشیا کے ارد گرد بھیک مانگنے اور کام کرنے میں ملوث پاکستانی شہریوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے، جس سے پاکستانی کمیونٹی کو شرمندگی ہوئی ہے اور پاکستان کی شبیہ کو نقصان پہنچا ہے۔ یہ افراد سیاحتی ویزوں پر ملائیشیا میں داخل ہوتے ہیں اور ویزوں کی توسیع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے زیادہ دیر قیام کرتے ہیں، جو ملک میں کام کرنے والوں کی طرح منظم بھیک مانگنے والے سنڈیکیٹس میں شامل ہوتے ہیں۔ پاکستانی بھکاری سعودی عرب، ایران اور عراق میں بھی پائے گئے ہیں، جو حجاج کے ویزوں کا فائدہ اٹھا کر بھیک مانگنے اور جیب تراشی میں مصروف ہیں۔ اس کی وجہ سے ان ممالک خصوصاً سعودی عرب کی طرف سے تشویش اور شکایات سامنے آئی ہیں جہاں مکہ مکرمہ کی عظیم الشان مسجد میں پاکستانی شہریوں کی ایک بڑی تعداد کو جیب تراشی کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ تحقیق اور تجزیے سے پتہ چلتا ہے کہ پاکستان کی بین الاقوامی ساکھ بدعنوانی، دہشت گردی، سیکورٹی کے مسائل، چوری، بھیک مانگنے اور بدعنوانی کے تصورات سے دوچار ہے۔ منشیات کی اسمگلنگ، جسم فروشی، اور ویزا کی خلاف ورزیوں میں پاکستانیوں کے ملوث ہونے کے واقعات نے ملک کی خراب بین الاقوامی حیثیت میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

ایمنسٹی انٹرنیشنل نے پاکستان میں مظاہرین پر حملے کی تحقیقات کا مطالبہ کیا

اسلام آباد// ایمنسٹی انٹرنیشنل نے پاکستان کے خیبر پختونخوا میں مظاہرین پر پاکستانی فورسز کی فائرنگ کو بین الاقوامی قانون، انسانی حقوق اور پاکستان کے آئین کے تحت پرامن اجتماع کے حق کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے اس کی مذمت کی ہے۔ تنظیم نے ہفتہ 20 جولائی کو ایک شائع شدہ رپورٹ میں، پاکستان کے خیبر پختونخوا کے علاقے بنوں میں مظاہرین پر حملے کی مذمت کی۔

The Urdu Daily WATTAN
وطن

باقیات

101

انتخابات میں این سی کو اکثریت دی تھی۔ اس دوران 4 آزاد ممبران اسمبلی چودھری محمد اکرم (سرنکوٹ)، پیارے لعل (اندروال)، ڈاکٹر رمیشور سنگھ (بنی)، ستیش شرما (چھمب) پارٹی صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور عمر عبداللہ کیساتھ ملے اور نیشنل کانفرنس کو اپنی حمایت دینے کا اعلان کیا۔ اس سے قبل آج تیسرے روز بھی ریاست بھر سے پارٹی لیڈران، عہدیداران، کارکنان، عام شہریوں کے علاوہ دینی، سیاسی اور سماجی تنظیموں کے نمائندوں نے ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی رہائش گاہ پر آکر انہیں مبارکباد پیش کی۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے لوگوں کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اصل طاقت لوگوں کی طاقت ہوتی ہے۔ عوام طاقت کا سرچشمہ ہے اور سرداری عوام کا حق ہے، نیشنل کانفرنس کا بنیادی اصول رہا ہے اور پارٹی اپنے اسی اصول پر گامزن ہے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن میں کامیابی کیساتھ ہی نئے چیلنجوں کی شروعات ہوئی ہے اور ہمیں متحد ہوکر ان چیلنجوں کا متحد ہوکر سامنا کرنا ہے۔ ہماری اس ریاست کی تہذیب وتمدن، زمینوں اور روزگار کو خطرہ لاحق ہے۔

102

منشور کے تحت الیکشن لڑا ہے، اس پر من وعن عملدرآمد کرنے کی ضرورت ہے۔ اس دوران اجلاس کے تمام شرکاء نے متفقہ طور پر پارٹی نائب صدر عمر عبداللہ کو لیجسلیچر پارٹی کا لیڈر چُنا۔ عمر عبداللہ نے تمام ممبران کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس بات کا عزم کیا کہ اللہ کے فضل وکرم اور لوگوں کے اشتراک سے ہم سب مل کر اس ریاست کے لوگوں کی خوشحالی، فارغ البالی، تعمیر وترقی اور راحت رسانی کیلئے کام کریں گے۔ اس دوران 4 آزاد ممبران اسمبلی چودھری محمد اکرم (سرنکوٹ)، پیارے لعل (اندروال)، ڈاکٹر رمیشور سنگھ (بنی)، ستیش شرما (چھمب) پارٹی صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور عمر عبداللہ کیساتھ ملے اور نیشنل کانفرنس کو اپنی حمایت دینے کا اعلان کیا۔ اس سے قبل آج تیسرے روز بھی ریاست بھر سے پارٹی لیڈران، عہدیداران، کارکنان، عام شہریوں کے علاوہ دینی، سیاسی اور سماجی تنظیموں کے نمائندوں نے ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی رہائش گاہ پر آکر انہیں مبارکباد پیش کی۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے لوگوں کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اصل طاقت لوگوں کی طاقت ہوتی ہے۔ عوام طاقت کا سرچشمہ ہے اور سرداری عوام کا حق ہے، نیشنل کانفرنس کا بنیادی اصول رہا ہے اور پارٹی اپنے اسی اصول پر گامزن ہے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن میں کامیابی کیساتھ ہی نئے چیلنجوں کی شروعات ہوئی ہے اور ہمیں متحد ہوکر ان چیلنجوں کا متحد ہوکر سامنا کرنا ہے۔ ہماری اس ریاست کی تہذیب وتمدن، زمینوں اور روزگار کو خطرہ لاحق ہے۔ بے روزگاری، معیشی بدحالی اور منشیات کے استعمال جیسے مشکل چیلنجوں کا بھی ہمیں ڈٹ کر مقابلہ کرنا ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ پارٹی کی مضبوطی کی صورت میں ہی ہم لوگوں کو راحت پہنچا سکتے ہیں اور ہمیں ہر حال میں پارٹی کو مقدم سمجھنا ہوگا۔ و

103

کا نتیجہ ہے۔ سی این آئی کے مطابق ہریانہ اور جموں وکشمیر میں اسمبلی انتخابات کے نتائج کے بعد بی جے پی پارٹی کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے جے پی نڈا نے ہریانہ میں بی جے پی کی جیت اور جموں وکشمیر میں ووٹ شیئر میں اضافہ کی وجہ وزیراعظم مودی کی قیادت میں لوگوں کے اعتماد کو قرار دیا۔ انہوں نے کہا ''ہم نے ہریانہ میں جو جیت حاصل کی اور جموں وکشمیر میں ہمارے ووٹ شیئر میں اضافہ یہ سب لوگوں کے وزیراعظم مودی کی قیادت میں دکھائے گئے اعتماد کا نتیجہ ہے۔ جب کانگریس جھوٹ پھیلانے میں مصروف تھی، عوام نے ان کی بات نہیں سنی۔ انہوں نے اور ہریانہ میں مسلسل تیسری بار ہماری (بی جے پی) حکومت بنائی۔ وزیراعظم مودی نے ملک کی سیاست کی روایت کو بدل دیا ہے''۔ کانگریس پر مزید سخت حملہ کرتے ہوئے، نڈا نے پارٹی پر بدعنوانی، کمیشن اور مجرمانہ کاری کو فروغ دینے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا ''کانگریس ذات پرستی اور 'بھائی بھتیجواد' کو فروغ دیتی رہی ہے اور ذات پات کی بنیاد پر لوگوں کو تقسیم کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہی ہے۔ جہاں کانگریس ہے، وہاں بدعنوانی، کمیشن اور مجرمانہ ہے''۔ نڈا نے عام آدمی پارٹی (اے اے پی) پر بھی تنقید کی، جو ہریانہ کے انتخابات میں کوئی سیٹ حاصل کرنے میں ناکام رہی۔

104

عمر عبداللہ نے ایک موقر انگریزی روز نامہ 'انڈین ایکسپریس' کو دیئے تفصیلی انٹرویو میں اپنی ترجیحات اور حکومت کی جانب سے اُٹھائے جانے والے اقدامات نیز نیشنل کانفرنس کی آئندہ کی حکمت عملی کا خلاصہ کیا۔ کچھ دنوں بعد یونین ٹریٹری جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ کا عہدہ سنبھالنے والے 54 سالہ لیڈر عمر عبداللہ نے کہا کہ بیوروکریٹک تھکاوٹ جیسا کہ ہے، اب یہ منتخب حکومت ہے۔ وہ بیوروکریٹس منتخب حکومت کو جوابدہ ہیں۔ انہوں نے ساتھ ہی کہا کہ ہاں، ان میں سے کچھ اب بھی راج بھون کیساتھ اپنی وفاداری کے مرہون منت ہوں گے، لیکن مجھے یقین ہے کہ یہ ایک عارضی رجحان ہے۔ عمر عبداللہ نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ ریاست کو بحال کرنا ہوگا، اور ہمیں امید ہے کہ جلد از جلد بحال ہو جائے گا۔ تو یہاں تک کہ دوسری صورت میں، اب آپ کے پاس علاقوں میں منتخب نمائندے ہوں گے، بیوروکریٹس کو ان کا جواب دینا ہو گا۔ آپ کے پاس ڈپٹی کمشنر نہیں ہو سکتا جو ممبر اسمبلی کو نظرانداز کرے۔ آپ کے پاس ایس پی نہیں ہوسکتا جو ایم ایل اے کو نظر انداز کرے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ آپ کے پاس تحصیلدار اور دوسرے نہیں ہو سکتے جو ایم ایل اے کو نظرانداز کر دیں۔ تو لوگوں کے کام ہو جائیں گے۔ اب تک، ان کی آواز نہیں آئی ہے، یہ افسران کسی کی بات سننے کو تیار نہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج سیکرٹریٹ کے باہر لائنیں دیکھیں۔ اور حکومت بننے کا انتظار کریں پھر دیکھیں لوگ کیسے ہوں گے۔ یہ آپ کو بتاتا ہے کہ یہ حکومت ان لوگوں سے کس قدر منقطع رہی ہے، جن کی وہ خدمت کر رہی ہے۔ عمر عبداللہ نے ایک اور سوال کے جواب میں کہا کہ 370 نیشنل کانفرنس کے سیاسی نظریے کا حصہ ہے۔ لیکن ہم نے ہمیشہ کہا ہے کہ یہ کوئی جنگ نہیں ہے جو کل ختم ہونے والی ہے۔ ہم نے ہمیشہ کہا ہے کہ یہ ایک لڑائی ہے جو مرکز میں حکومت کی تبدیلی تک بڑھنے والی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں لوگوں کو بار بار یہ بتانے میں بہت محتاط رہا ہوں کہ جو کچھ ہم سے لیا گیا تھا، آپ ان لوگوں سے واپس حاصل کرنے کی توقع نہیں کر سکتے جنھوں نے اسے ہم سے لیا تھا۔ تو کوئی نہیں، مجھے نہیں لگتا کہ یہاں کوئی بھی اس وہم میں ہے کہ ہم کسی طرح مودی صاحب کو راضی کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے کہ جو لیا گیا تھا وہ واپس کر دیں۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ تو یہ وہ چیز ہے جس کے بارے میں ہم بات کرتے رہیں گے۔ ہم وعدہ کرتے ہیں کہ ہم اس مسئلے کو زندہ رکھیں گے اور ہم یہی کرنے کے پابند ہیں۔ لیکن فوری طور پر، ہمیں موجودہ حکومت کے ساتھ جو کچھ کر سکتے ہیں کرنے کی ضرورت ہے۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ اس پر، ظاہر ہے، ریاست کا درجہ سب سے اہم چیز بن جاتی ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ میں لفظ کم سے کم استعمال کرنے سے بھی گریزاں ہوں۔ کیونکہ ایسا لگتا ہے کہ آپ اپنے آپ کو سستے بیچ رہے ہیں۔ لہٰذا، آپ کے پاس ایک مشترکہ کم از کم پروگرام ہے، یہ سب سے کم ہے جو ہم کرنے جا رہے ہیں۔ یہ ایک کم سے کم ایجنڈا نہیں ہونا چاہئے۔ یہ ایک زیادہ سے زیادہ ہونا چاہئے۔ انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ ہمیں زیادہ سے زیادہ کرنے کا ارادہ رکھنا چاہئے، نہ کہ کم از کم جو ہم کر سکتے ہیں۔ لہٰذا، ہم اسے اس نقطہ نظر سے دیکھیں گے، میں لفظ کم سے کم استعمال نہیں کروں گا۔ یہ زیادہ سے زیادہ کے لیے روڈ میپ بننے جارہا ہے جو ہم جموں وکشمیر کے لیے کر سکتے ہیں۔ عمر عبداللہ نے مزید کہا کہ میں اس حقیقت سے تقریباً پریشان نہیں ہوسکتا کہ، میرا مطلب ہے، ہمارے اسٹرائیک ریٹ کو دیکھیں۔ میرا مطلب ہے، 75 فیصد کوئی مذاق نہیں ہے۔ 56 میں سے 42 (نشستوں پر این سی نے مقابلہ کیا)۔ انہوں نے کہا کہ یہ 75 فیصد اسٹرائیک ریٹ ہے۔ لہٰذا، بنیادی طور پر، میرا مطلب ہے، یہ ظاہر کرتا ہے کہ جہاں نیشنل کانفرنس نے امیدوار کھڑے کیے، چند کو چھوڑ کر، ہم نے وہ سیٹیں جیتیں اور ہم نے انہیں اچھی طرح سے جیتا۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ ٹھیک ہے، مجھے لگتا ہے کہ کانگریس خود اپنے نتائج سے مایوس ہونے والی ہے۔ میرا مطلب ہے، اس میں کوئی شک نہیں ہے۔ ایک سوال کے جواب میں عمر عبداللہ نے کہا کہ میں یہ نہیں چاہتا۔ لیکن تالی بجانے کے لیے دو ہاتھ لگتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس اننگز کا آغاز لڑائیوں میں اترنے کے لیے نہیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایمانداری کے ساتھ اس کی شروعات اچھے، صحت مند کام کرنے والے تعلقات کے لیے کر رہے ہیں۔ عمر عبداللہ کا کہنا تھا کہ اب۔ میں ایک لمحے کے لیے یہ نہیں کہہ رہا ہوں کہ نیشنل کانفرنس بی جے پی کی مخالفت کرنا چھوڑ دے گی۔ یا یہ کہ ہم بی جے پی سے یہ توقع کرتے ہیں کہ وہ ہماری مخالفت کرنا بند کر دے؟ ہم ایک دوسرے پر ہتھوڑے اور چمٹے ماریں گے۔ لیکن میں نیشنل کانفرنس اور بی جے پی اور جموں وکشمیر حکومت اور مرکزی حکومت کے درمیان ایک لکیر کھینچنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ اور اگر ہم اس بات کو یقینی بنا سکتے ہیں کہ وہ لکیریں دھندلی نہ ہوں اور یہ کہ کسی طرح ہم ایک ساتھ مل کر کام کرنے کے قابل ہو جائیں، تو یہ دونوں کا باہمی فائدہ ہوگا۔ دن کے اختتام پر، اگر جموں وکشمیر اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرتا ہے، تو ملک کے پاس کریڈٹ لینے کے لیے کچھ ہے۔ ایک سوال کے جواب میں عمر عبداللہ نے کہا کہ ہم ریاست نہیں ہیں۔ ہم سائز میں چھوٹے ہیں، ہم اپنی اہمیت کے لحاظ سے اپنے وزن سے بہت اوپر ہیں، اس لحاظ سے کہ ہم کتنی اہمیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے اسے ہر ممکن حد تک واضح طور پر درج کرنے دو۔ دہلی ریونیو فاضل علاقہ ہے۔ جموں وکشمیر ایک شدید آمدنی کا خسارہ والا علاقہ ہے۔ پہلے دن سے (LG کے ساتھ) لڑائی میں اترنا مجھے جموں اور کشمیر کے ووٹروں کے خدشات کو دور کرنے میں کس طرح مدد کرتا ہے؟ دن کے اختتام پر، یہاں کے لوگوں نے اس اتحاد کو ووٹ نہیں دیا تاکہ ہم لڑتے رہیں۔ وہ نہیں چاہتے کہ ہم اہم چیزوں پر ہتھیار ڈال دیں۔ لیکن وہ نہیں چاہتے کہ ہم پہلے دن سے لڑائی شروع کریں۔ اور مجھے نہیں لگتا کہ ہمیں گیلریوں میں کھیلنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حقیقت ہے کہ جموں کے میدانی علاقوں سے ہمارے پاس بہت زیادہ ایم ایل اے نہیں ہیں۔ عمر عبداللہ نے کہا، میں نے یہ واضح کر دیا ہے کہ آنے والی حکومت جموں وکشمیر کے تمام لوگوں کی حکومت ہونی چاہیے۔ ہم اتنے ہی لوگوں کی حکومت ہیں جنہوں نے نیشنل کانفرنس کو ووٹ دیا، جتنا کانگریس کو، جتنا بی جے پی کو، جتنا ان لوگوں کی جنہوں نے ووٹ نہیں دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اب، میرا مطلب ہے، اگر میں جموں کے لوگوں کی حکومت نہیں ہوں، اسی منطق سے، میں بھی سری نگر کے لوگوں کی حکومت نہیں ہوں جنہوں نے باہر آکر ووٹ نہیں دیا۔ 30 فیصد نے ووٹ دیا، 70 فیصد نے نہیں دیا۔ کیا اس 70 فیصد کو اس لیے سزا ملنی چاہیے کہ انہوں نے ووٹ نہیں دیا؟ اسی منطق سے جموں کے لوگ صرف اس لیے سزا کے مستحق نہیں ہیں کہ انہوں نے ہمیں ووٹ نہیں دیا۔ وہ نمائندگی کے مستحق ہیں اور انہیں نمائندگی ملے گی۔

105

میں تبدیلی آئی جس کے بعد پہاڑی علاقوں میں ہلکی برفباری ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ برفباری کے بعد وادی کشمیر میں صبح وشام کے اوقات سردی لوٹ آئی ہے۔ خیال رہے کہ محکمہ موسمیات نے موسمی صورتحال میں تبدیلی آنے کے امکانات ظاہر کرتے ہوئے بارشوں اور ہلکی برفباری کی پیشگوئی کی تھی۔ اس دوران سونہ مرگ اور اس کے ملحقہ علاقوں میں تازہ برفباری ہوئی اس کیساتھ ساتھ دراس اور لیہ کی دیگر پہاڑی علاقوں میں بھی برفباری ہوئی۔ گلمرگ سے نمائندے نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ شہرآفاق گلمرگ میں دوران شب ہی اس وقت موسمی صورتحال میں تبدیلی آئی جب آسمان پر کالے بادل چھا جانے کے ساتھ تازہ برفباری کا سلسلہ شروع ہوا۔ ادھر محکمہ موسمیات کے مطابق پیر پنچال کے آر پار اگلے 24 گھنٹوں تک میدانی علاقوں کے ساتھ ساتھ بالائی علاقوں میں بھی برفباری ہونے کے امکانات ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بالائی علاقوں کے ساتھ ساتھ میدانی علاقوں میں کہیں کہیں پر ہلکی سے درمیانہ درجے کی بارشیں ہوسکتی ہے جبکہ وقفہ وقفہ سے ہلکی بارشوں کی وجہ سے درجہ حرارت میں مزید گراوٹ آسکتی ہے۔

106

این سی کو حمایت دی ہے، جس سے پارٹی کی تعداد 46 ہو گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کانگریس کے ساتھ بات چیت جاری ہے۔ انہیں فیصلہ کرنے کے لئے ایک دن کا وقت دیا گیا ہے۔ ایک بار جب وہ ہمیں حمایت کا خط دے دیں تو میں حکومت سازی کا دعویٰ پیش کروں گا۔

107

اکثریتی نشان کو چھوتا ہے، جبکہ جموں ڈویژن میں اس کی نشستیں 2 ہندسوں میں 10 تک پہنچ جائیں گی۔ اگر 2 آزاد ہندو ممبران اسمبلی کانگریس کے ساتھ جانے کا انتخاب کرتے ہیں تو پارٹی کو ہندو چہرے مل جائیں گے اور اس کے ارکان کی تعداد 6 سے بڑھ کر 8 تک پہنچ جائیگی۔ سیاسی مبصرین اور آئینی ماہرین کے مطابق وزارت کی تشکیل بھی اہم ہوگی کیونکہ جموں وکشمیر تنظیم نو ایکٹ 2019 نے وزارتی کونسل کی تعداد کو قانون ساز اسمبلی کی کل تعداد کے 10 فیصد تک محدود کر دیا ہے۔ تنظیم نو کے قانون میں کہا گیا ہے کہ جموں وکشمیر کے یوٹی میں وزراء کی ایک کونسل ہوگی جو اسمبلی میں کل ارکان کی تعداد کے 10 فیصد سے زیادہ نہیں ہوگی۔ جموں وکشمیر میں 90 رکنی اسمبلی ہے اور اس کے علاوہ 5 ارکان کی نامزدگی کا انتظام ہے جن میں 2 خواتین، 2 کشمیری پنڈت، ان میں سے ایک خاتون، اور ایک پاکستانی زیر قبضہ کشمیر کا مہاجر شامل ہے جس سے ایوان کی تعداد 95 ہو جائے گی۔ وزارتی کونسل کی 10 فیصد طاقت جو 9.5 پر آتی ہے اس کا مطلب ہے کہ جموں وکشمیر میں وزیراعلیٰ سمیت 9 یا 10 وزیر ہو سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ 2 ارکان اسمبلی کو قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر کے طور پر منتخب کیا جا سکتا ہے۔ اس لیے سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ آزاد امیدواروں کو جگہ دینا نیشنل کانفرنس کے لیے ایک مشکل کام ہوگا کیونکہ پارٹی پہلے ہی 42 سیٹیں جیت چکی ہے۔ جموں ڈویژن کی 43 اسمبلی سیٹوں میں سے بی جے پی نے 29، این سی نے 7، آزاد امیدواروں نے 5، کانگریس اور اے اے پی نے ایک ایک سیٹ جیت لی ہے۔

108

وکشمیر اسپورٹس کونسل اور آئی او سی ایل دونوں کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے اس سال کے ایونٹ کے لیے رجسٹرڈ شرکاء% کی تعداد میں تنوع اور اضافے کے بارے میں پر امید ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ مہم بین الاقوامی سطح پر شہرت حاصل کر رہی ہے جس نے ملک کے مختلف حصوں سے بڑی تعداد کے علاوہ کچھ دیگر ممالک کے سائیکل سواروں کو اپنی طرف متوجہ کیا ہے۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ اس سے انہیں اعتماد ملتا ہے کہ یہ تقریب آنے والے سالوں میں سب سے زیادہ تعداد میں شرکت کرنے والوں کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہوئے سالانہ تقریب بن جائے گی۔ لو نے مزید نشاندہی کی کہ اب یوٹی میں بین الاقوامی شہرت کے متعدد ایونٹس منعقد کیے جا رہے ہیں جن میں بڑے شہرت کے حامل کھلاڑیوں کی بڑی شرکت ہوتی ہے۔ انہوں نے اس ماہ کی ۰۲ تاریخ کو منعقد ہونے والے لیجنڈز لیگ کرکٹنگ ایونٹ اور کشمیر میراتھن ایونٹ کی وضاحت کی اور امید ظاہر کی کہ آنے والے وقت میں کھیلوں کے بہت سے اہم ایونٹس منعقد ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے سال کچھ سائیکل سواروں نے صرف 6 دنوں میں یہاں سے کنیا کماری تک پہنچنے کے اس مشکل کام کو پورا کیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس سال بھی وہ کھلاڑیوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے نئے ریکارڈ اپنے نام کریں گے۔ تقریب میں موجود سیکرٹری وائی ایس اینڈ ایس سرمد حفیظ نے بھی شرکاء کو نیک تمناؤں سے نوازا۔ انہوں نے ریمارکس دیے کہ اس بین الاقوامی ایونٹ نے دیگر کے ساتھ جموں وکشمیر کو ملک میں کھیلوں کے سب سے زیادہ مطلوب مقامات میں شامل کر دیا ہے۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ UT میں بنیادی ڈھانچے اور ساز وسامان کو بڑے پیمانے پر اپ گریڈ کیا گیا ہے تاکہ مقامی نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نکھارا جاسکے اور اس کے علاوہ اس طرح کے مشہور پروگراموں کی میزبانی کو بھی ممکن بنایا جاسکے۔ ڈویژنل ہیڈ، IOCL نے اس ایونٹ کو اہم قرار دیا جس سے سائیکل سواروں کو ہندوستان کے حقیقی تنوع کا تجربہ کرنے کا موقع ملے گا۔ یہ افزودہ کرے گا افراد کو متنوع موسم، خوراک اور زبانوں کے ساتھ رابطے میں آنے کا موقع فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ قوم کی مجموعی بھلائی کے لیے اچھی صحت، ماحولیاتی اور تیل کے تحفظ کے بارے میں پیغام دینے کے ذریعے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ یہ سائیکلنگ مہم ملک کا سب سے بڑا منظم پروگرام ہے جس میں سائیکل سواروں کا سری نگر سے آغاز ہوتا ہے اور یہاں سے 3750 کلومیٹر سے زیادہ دور کنیا کماری میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔ اس میں تقریباً 15 سولو رائیڈرز اور 22 ٹیمیں ہیں جن میں دو یا چار ممبران مختلف عمر کے گروپوں میں تقسیم کیے گئے ہیں۔ ملک کے مختلف حصوں سے آرمی اور نیم فوجی دستوں کے ساتھ ڈاکٹروں، پروفیسروں، طلباء سمیت سائیکل سوار اس سال کے ایڈیشن میں جوش وخروش سے حصہ لے رہے ہیں۔

109

مطابق شمالی کشمیر کے ہندواڑہ کرالہ گنڈ علاقے میں جمعرات کی صبح مشترکہ آپریشن کے دوران سیکورٹی فورسز کو ایک مشتبہ چیز کا پتہ چلا۔ عینی شاہدین کے مطابق جونہی سیکورٹی فورسز کو اس چیز کے بارے میں اطلاع ملی تو وہ موقعہ پر پہنچ گئے جنہوں نے بم ڈسپوزل اسکارڈ کو طلب کر لیا جس کے بعد انہوں نے مشتبہ چیز کو محفوظ مقام پر منتقل کر کے اس کو ناکارہ بنایا گیا۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ بارہمولہ ہندوارہ شاہراہ پر کرالہ گنڈ کے مقام پر مشتبہ چیز کی موجودگی کی اطلاع ملنے کے بعد سیکورٹی فورسز نے پورے علاقے کو محاصرے میں لیا۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران ٹریفک کی آمدرفت روک دی گئی جس کے بعد بم ڈسپوزل اسکارڈ کو طلب کر لیا گیا اور انہوں نے اس کا ناکارہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ بعد میں شاہراہ پر ٹریفک کی آمدرفت بھی بحال کر دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے تھورکر پورہ کے قریب بارہمولہ ہندواڑہ روڈ پر مشتبہ چیز کا پتہ لگایا جس کے بعد بم ڈسپوزل اسکواڈ کو موقع پر پہنچا دیا گیا ہے اور اس کا ناکارہ بنایا جاری نوٹیفکیشن کی ایک کاپی عوامی نمائندگی ایکٹ 1951 (1951 کی 43) کی دفعہ 73 کے تحت جاری کی گئی تھی جس میں انتخابات کے بعد جموں وکشمیر کی قانون ساز اسمبلی کے لئے منتخب ارکان کے نام شامل ہیں لیفٹیننٹ گورنر کو پیش کیا گیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے چیف الیکٹورل آفیسر جموں وکشمیر پانڈورانگ کے پولے کو انتخابی عمل کی کامیابی سے تکمیل پر مبارکبادی دی۔ انہوں نے پرامن، شفاف، آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کو کامیابی سے مکمل کرنے کے لئے الیکشن افسروں، جموں وکشمیر پولیس اور سیکورٹی اہلکاروں کی کوششوں کی بھی سراہنا کی۔

111

دیا کہ وہ تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرس کو مطلع کریں۔ ایم سی سی جو انتخابات کے دوران سیاسی طرز عمل کی رہنمائی کرتا ہے، ایک منصفانہ انتخابی عمل کو یقینی بنانے کیلئے جموں وکشمیر اور ہریانہ دونوں میں پولنگ کے پورے دورانیے میں موجود تھا۔

112

کہا کہ پچھلے 10 سالوں میں مودی سرکار نے دہشت گردی، بائیں بازو کی انتہا پسندی اور شمال مشرقی شورش کو ''زمین میں 200 گز گہرائی میں دفن کر دیا''۔ امیت شاہ نے کہا ''مودی حکومت کے خلاف پچھلے 10 سالوں میں ایک بھی بدعنوانی کا الزام نہیں لگایا گیا ہے جس نے پالیسی فالج کا خاتمہ کیا اور ہندوستان کو 'نازک پانچ' معیشتوں میں سے ایک سے ''روشن مقام'' میں تبدیل کیا۔'' انہوں نے کہا کہ جب سے وزیراعظم نریندر مودی نے 2014 میں عہدہ سنبھالا ہے، حکومت نے مختلف شعبوں میں اصلاحات لائی ہیں جس کے نتیجے میں بنیادی ڈھانچے کی اپ گریڈیشن، بہتر کنیکٹیویٹی، ڈیجیٹل اکانومی، ریلوے نیٹ ورکس کی توسیع، سیمی کنڈکٹرز کے لیے مینوفیکچرنگ انڈسٹریز کا قیام، اور الیکٹرک گاڑیاں شامل ہیں۔ شاہ نے کہا ''ہم ملک میں اصلاحات اور معاشی ترقی لائے ہیں۔ اس عرصے کے دوران ہماری حکومت پر کرپشن کا ایک بھی الزام نہیں لگایا گیا۔ اس کو اپوزیشن نے بھی تسلیم کیا''۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ پچھلے 10 سالوں میں مودی سرکار نے دہشت گردی، بائیں بازو کی انتہا پسندی اور شمال مشرقی شورش کو ''زمین میں 200 گز گہرائی میں دفن کر دیا''۔ انہوں نے کہا کہ جب مودی نے چارج سنبھالا تو ایک پالیسی فالج تھا جسے بہت ہی مختصر مدت میں فیصلہ کن اقدامات کے ساتھ تیزی سے ختم کر دیا گیا۔ مودی نے اسے کارکردگی کی پالیسی سے بدل دیا۔ شاہ نے کہا کہ ہندوستان کو بھی 'نازک پانچ' معیشت کے طور پر بیان کیا جاتا تھا لیکن مودی حکومت نے ملک کو اس صورتحال سے نکالا اور اب آئی ایم ایف اسے روشن جگہ قرار دیتا ہے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ 10 سال پہلے ہندوستان دوہرے ہندسے کی افراط زر کا ملک تھا لیکن اب سے کروڑ لوگ اپنی روزمرہ کی روٹی کمانے میں مصروف ہیں اور ان کے پاس قوت خرید نہیں ہے۔ تاہم، مودی سرکار نے 80 کروڑ لوگوں کو مفت اناج فراہم کر کے ان مسائل کو ختم کر دیا ہے اور ہندوستان اب 130 کروڑ لوگوں کی مارکیٹ ہے۔ شاہ نے کہا کہ اگلے 25 سالوں میں ہندوستان مینوفیکچرنگ، سیمی کنڈکٹر انڈسٹری، الیکٹرک گاڑیاں، ڈیجیٹل اکانومی جیسے تمام شعبوں میں عالمی لیڈر بن جائے گا اور مودی حکومت اس سمت میں خلوص نیت سے کام کر رہی ہے۔

113

اہم کانفرنس کے لیے سکم میں بلائیں گئے ہیں۔ پہلی بار فوج کے اعلیٰ حکام چین کے ساتھ لائن آف ایکچول کنٹرول کے قریب کسی مقام پر جمع ہو گئے ہیں۔ اس دوروزہ کانفرنس کا باضابطہ طور پر افتتاح فوجی سربراہ جنرل اوپیندر دویدی نے کیا جبکہ آج وزیر دفاع راجناتھ سنگھ کانفرنس سے خطاب کریں گے۔ دفاعی ذرائع نے بتایا کہ اس کانفرنس میں لداخ اور اروناچل پردیش میں سیکورٹی کے مسائل پر توجہ دیا جائے گا جبکہ کانفرنس سے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ سمیت اہم شخصیات خطاب کریں گی۔ جس دوران بات چیت میں سیکورٹی خدشات کو دبانے پر توجہ مرکوز کی جائے گی، خاص طور پر ایل اے سی کے ساتھ جاری صورتحال، لداخ اور اروناچل پردیش کے حساس علاقوں پر خصوصی توجہ دینے کے ساتھ، جہاں ہندوستانی اور چینی افواج کے درمیان بار بار اسٹینڈ آف اور آمنے سامنے ہوتے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانفرنس کا دوسرا مرحلہ 28 اور 29 اکتوبر کو نئی دہلی میں ہونے کی امید ہے۔ کمانڈر فوج کے مختلف ہتھیاروں کو درپیش چیلنجوں پر غور کرتے ہوئے ہندوستانی افواج کو بہتر طریقے سے لیس کرنے کیلئے حالیہ عالمی تنازعات سے اسباق کا بھی تجزیہ کریں گے۔ چونکہ فوجی قیادت ان اہم مسائل کو حل کرنے کے لیے اکٹھے ہو رہی ہے، ابھرتی ہوئی جغرافیائی سیاسی حرکیات کے درمیان ہندوستان کی سرحدوں کی سلامتی اور استحکام کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز ہے۔

114

پیمانے پر فروغ دیں گے۔ 11 اکتوبر کو، راجناتھ سنگھ اسٹریٹجک کپپ شیر تھانگ سڑک کا افتتاح کریں گے۔ روزنامہ ہندوستان ٹائمز کے حوالے سے ایک عہدیدار نے بتایا کہ اس کے علاوہ سنگھ دیگر 74 پروجیکٹوں کا عملی طور پر افتتاح کریں گے۔ ترقیاتی منصوبوں کو چین کی جانب سے ماضی قریب میں کیے گئے حالیہ ترقیاتی کاموں کے جواب کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔ امکان ہے کہ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ 22 سڑکوں، 51 پلوں اور بی آر او کے ذریعہ تعمیر کردہ دیگر پروجیکٹوں کا افتتاح کریں گے۔ ہندوستان ٹائمز کے حوالے سے ایک دوسرے اہلکار نے کہا ''بی آر او نے ان اسٹریٹجک پروجیکٹوں کو ریکارڈ وقت میں مکمل کیا اور کئی کو جدید ترین ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے ایک ہی کام

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ڈویژنل انجینئر۔ تھرڈ، فیروزپور کے ذریعہ بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ ٹینڈرز آخری تاریخ 30-10-2024 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کیا جاتا ہے۔ ٹینڈر دہندگان اپنی اصل / ترمیم شدہ ٹینڈرز بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈر جائز نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل آفرز کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ سے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ اور کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے بھگتان کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، ایف ڈی آر اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ سے بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر کیٹیگری	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کرنے کی تاریخ	بولی اختتام کی تاریخ اور وقت
08-10-2024	16-10-2024	30-10-2024 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1.	212-2024-25 ADEN-II-ASR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ سیکنڈ / امرتسر کے تحت امرتسر۔ کھیم کرن سیکشن پر 8 نمبر لیول کراسنگ پر سٹینڈرڈ ڈیوٹی ہٹ اور 15 عدد لیول کراسنگ پر ٹوائلٹ سہولیات کی انتظام کا کام۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آخری ویلیڈیٹی	مدت تکمیل کام
1,86,17,021.82/-	2,43,100/-	60 دن	06 مہینے

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2۔ ہندی میں کسی بھی طرح خامی کیلئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں اور انگریزی ورژن ہی جائز ہونگے۔ ٹینڈر نوٹس فارم نمبر 212-2024-25-ADEN-II-ASR مورخہ 08-10-2024
3109/2024

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

The Urdu Daily WATTAN وطن

وزیراعظم نریندر مودی لاؤ رامائن کی کارکردگی کا مشاہدہ کر رہے ہیں

نئی دہلی/۱۰ اکتوبر (یو این آئی)

وزیراعظم نریندر مودی نے اپنے لاؤس کے دورے کے دوران لاؤ رامائن کی ایک قسط کا مشاہدہ کیا، جسے فلک فلم یا فرا لک فرارام کہا جاتا ہے۔ جو لوانگ پرابنگ کے مشہور رائل تھیٹر کے ذریعہ پیش کیا گیا تھا۔ لاؤس میں رامائن کی پیشکش کا سلسلہ جاری ہے اور یہ عظیم منظوم تخلیق دونوں ممالک کے درمیان مشترکہ وراثت اور قدیم تہذیب کے تعلق کی عکاسی کرتا ہے۔ ہندوستانی ثقافت اور روایت کے کئی

پہلوؤں کو لاؤس میں صدیوں سے رائج رکھا گیا ہے ساتھ ہی یہاں اس کو محفوظ بھی کیا گیا ہے۔ دونوں ممالک اپنی مشترکہ وراثت کو روشن کرنے کے لیے مل کر کام کر رہے ہیں۔ آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا لاؤس میں وات فو مندر اور متعلقہ یادگاروں کی بحالی میں شامل ہو کر اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

رامائن کی پیشکش سے قبل وزیراعظم نے لاؤ پی ڈی آر کی سینٹرل بدھسٹ فیلوشپ آرگنائزیشن کے سینئر بدھ بھکشوؤں کی ایک دعائیہ تقریب میں شرکت کی، جس کی قیادت وینٹیانے میں سی ساکیت مندر کے قابل احترام مہاوہ تھ ماسینائی کر رہے تھے۔

سیتارمن نے رتن ٹاٹا کے انتقال پر رنج و غم ظاہر کرتے ہوئے انہیں بہترین رہنما قرار دیا

نئی دہلی/۱۰ اکتوبر (یو این آئی)

مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارامن نے ہندوستانی صنعت کی اعلیٰ شخصیت رتن ٹاٹا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے صنعت اور سماج میں ان کے تعاون کی ستائش کی۔ رتن ٹاٹا کا بدھ کی رات ممبئی کے ایک اسپتال میں 86 سال کی عمر میں انتقال ہو گیا۔

سیتارمن نے سوشل میڈیا ایکس پر جاری کردہ اپنے تعزیتی پیغام میں کہا، ممتاز رہنما، بصیرت افروز صنعت کار اور انسان دوست مسٹر رتن ٹاٹا کے انتقال سے دکھی ہوں، ان کے تعاون نے ہمارے معاشرے پر انمٹ نقوش چھوڑے ہیں۔"

وزیر خزانہ نے کہا کہ اختراع، اخلاقی کاروباری طور طریقوں اور سماجی ذمہ داری کے تئیں مسٹر رتن ٹاٹا کی گہری وابستگی نے صنعتی دنیا کو تبدیل کیا ہے اور کمیونٹیز کو پروان چڑھایا ہے۔

انہوں نے مسٹر رتن ٹاٹا کے کنبے، دوستوں اور ان تمام لوگوں کے تئیں اپنی گہری تعزیت کا اظہار کیا جن کی زندگیوں کو انہوں نے متاثر کیا۔

وزیراعظم نریندر مودی نے رتن ٹاٹا کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک صاحب بصیرت کاروباری رہنما، ایک ہمدرد اور ایک غیر معمولی انسان تھے۔

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر سرینگر

مضمون: درخواست منجانب اطہرہ طارق دختر طارق احمد زرگر ساکنہ حال عالمدار کالونی لعل بازار سرینگر نسبت اجرائی OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ زرگر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ وہ طبقہ زرگر سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ زرگر اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سائل کا کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
طارق احمد زرگر	۴۹	والد	مزدوری	8000
مسماۃ پروینہ	۴۷	والدہ	گھریلو کام	
اطہرہ طارق	۲۲	سائلہ	زیر تعلیم	
صالحہ طارق	۱۳	ہمشیرہ	...	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

از نیابت پکھواری تحصیل خانصاحب باجلاس محمد یامین صاحب نائب تحصیلدار

عنوان: درخواست از جانب عمران فاروق و بسما فاروق اولادان فاروق احمد نجار ساکنہ لالہ لب تحصیل خانصاحب اجرائی OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او ۲۹۴

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی ST پیش کی ہے۔ جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ اور ریونیو ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس کے مطابق سائل کے تمام جائیداد منقولہ و غیر منقولہ موضع لالہ لب میں موجود ہے اور تا حال کبھی بھی وہ خطہ اسے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ کنبے کی زرعی و غیر زرعی آمدنی سالانہ 94000 روپے تک ہے۔ اور کنبہ ۵ افراد پر مشتمل ہے۔ اور تفصیل افراد کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ	سالانہ آمدنی
فاروق احمد نجار	۴۴	مزدوری	سربراہ	94000
شاہدہ بانو زوجہ فاروق احمد	۴۰	گھریلو کام	زوجہ	
عمران فاروق پسر۔۔۔	۱۷	زیر تعلیم	پسر	
بسما فاروق دختر۔۔۔	۱۵	---	دختر	
عرفان فاروق پسر۔۔۔	۱۳	---	پسر	
روقی جان دختر۔۔۔	۸	---	دختر	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار پکھواری

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE INAYAT JAMAL

In the case of
1. SHAFAQ RENZU W/O ABID SUHAIL R/O RAJBAGH SGR. .
[CAVEATOR]

Versus
Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

اتر ریلوے
ای ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل سگنلنگ اینڈ ٹیلی کام انجینئر، اتر ریلوے، فیروزپور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ٹینڈر نمبر 433-سگ-ٹی-25/27/24 کی ٹینڈرنگ کے ذریعہ مورخہ 04.11.2024 کو 15.00 بجے تک https://www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر ٹینڈر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے ٹینڈر داخلی رجسٹرڈ شدہ بٹنگی کے گئے وقت اور تاریخ تک ضرور جمع کرائیں۔ اس ٹینڈر کے تحت ٹینڈر ممنوع ہیں اور اگر کوئی مینول ٹینڈر حاصل ہوگا تو وہ منظور نہیں ہوگا۔ ٹھیکیداروں کے ذریعہ ٹینڈر دستاویز کی قیمت اور زر بیعانہ ہوگی اس ٹینڈر کے لئے منظور ہے وہ صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل جیسے کریڈٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ ہی منظوری جائے گی اس کے علاوہ دیگر ڈرافٹ، بینکر چیک، پوسٹل آرڈر، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ جمع کروائی گئی رقم منظور نہیں ہوگی۔ **این آئی ٹی:**

کام کا نام	جالندھر سٹی۔ پٹھانکوٹ سیکشن پر سوچی پنڈ میں پی پی ایل سائڈنگ کے بندوبست کے سلسلے میں الیکٹرانک انٹرلاکنگ (ایک آر ایچ کے ساتھ تقسیم قسم) سے متعلق ٹیلی کام ورک۔

ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ اور وقت	04.11.2024 15.00	ٹینڈر کو اپ لوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	09.10.2024 15.34 بجے
تخمینہ لاگت	1,21,13,202.55 روپے	بڈنگ شروع کی تاریخ آئی آر ای پی ایس	21.10.2024
زر بیعانہ (روپے)	2,10,600.00 روپے	کام پورا کرنے کی میعاد	4 ماہ

3114/2024

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

اتر ریلوے
دلچسپی کا اظہار

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ، شمالی ریلوے، فیروزپور کے ذریعہ مقررہ پروفارمہ پر درج ذیل سیل بند دلچسپی کا اظہار طلب کی جاتی ہیں:۔

1	کام کی تفصیل	ایلوپیتھک سینٹرل ہسپتال میں دواؤں اور دیگر ہاسپٹل اشیاء کی مقامی خرید کیلئے سپلائرز کا رجسٹریشن۔
2	مدت	کام شروع ہونے کی تاریخ سے 2 سال تک
3	کام کی تخمینہ لاگت	ایلوپیتھک سینٹرل ہسپتال روپے 16 لاکھ فی سال
4	بیعانہ رقم	ایلوپیتھک سینٹرل ہسپتال روپے -/32,000
5	ٹینڈر کو آئی آر ای پی ایس پورٹل پر اپلوڈ کرنے کیلئے آخری تاریخ و وقت	تاریخ 31.10.2024 کو 17.00 بجے
6	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ و وقت	تاریخ 01.11.2024 کو 10.00 بجے

الاٹمنٹ: 110-230-28

نمبر: 43۔ میڈ/سپلائرز کا رجسٹریشن/فیروزپور تاریخ: 10.10.2024

3124/2024

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

تہوار اسپیشل ریل گاڑیوں کی تعداد میں اضافہ

سال 2024 کے تہواروں کے سیزن میں ریل مسافروں کی باسہولت آمد و رفت کے لئے پہلے سے ہی اعلان شدہ متعدد تہوار اسپیشل ریل گاڑیوں کے ساتھ ساتھ دو وندے بھارت فیسٹیول اسپیشلس اور ایک تیجس فیسٹیول اسپیشل ٹرین کو چلانے کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے۔ تفصیلی بیورا درج ذیل کے مطابق ہے:۔

02250/02249 دہلی جنکشن - پٹنہ جنکشن - دہلی جنکشن محفوظ سپر فاسٹ ایکسپریس اسپیشل ٹرین (04 پھیرے)

گاڑی نمبر 02250 آمد	روانگی	اسٹیشن	گاڑی نمبر 02249 آمد	روانگی
---	23:55	دہلی جنکشن	11:00	---
16:40	---	پٹنہ جنکشن	---	17:50

چلنے کے دن 02250 دہلی جنکشن سے مورخہ 24.10.24 اور 31.10.24 کو اور 02249 پٹنہ جنکشن سے مورخہ 25.10.24 اور 01.11.24 کو

جگہ: فرسٹ ایئر کنڈیشن، 2 ٹیئر ایئر کنڈیشن، 3 ٹیئر اکانومی، سلیپر اور جنرل

ٹھہراؤ: گوند پوری، پریاگ راج جنکشن، پنڈت دین دیال اپادھیائے جنکشن، بکسر، آرا اور دانا پور اسٹیشن

09657/09658 دورائی - بڑھنی - دورائی اسپیشل ٹرین (ہفتہ وار) (12 پھیرے)

گاڑی نمبر 09657 آمد	روانگی	اسٹیشن	گاڑی نمبر 09658 آمد	روانگی
---	15:00	دورائی	19:20	---
09:18	09:20	بارابنکی جنکشن	23:55	23:57
13:25	---	بڑھنی	---	19:15

چلنے کے دن 09657 دورائی سے مورخہ 12.10.24 سے 16.11.24 (ہر ایک شنیوار) اور 09658 بڑھنی سے مورخہ 13.10.24 سے 17.11.24 (ہر ایک روی وار) کو

جگہ: 3 ٹیئر ایئر کنڈیشن، 3 ٹیئر اکانومی، سلیپر اور جنرل

ٹھہراؤ: اجمیر جنکشن، کشن گڑھ، جے پور، گاندھی نگر جے پور، باندی کوئی جنکشن، بھرت پور جنکشن، متھرا جنکشن، ہاتھرس سٹی، کاس گنج، قائم گنج، فرخ آباد جنکشن، قنوج، کانپور انورگنج، لکھنؤ چار باغ، لکھنؤ بادشاہ نگر، گومتی نگر، بارابنکی جنکشن، بلرام پور اور تلسی پور اسٹیشن۔

04074/04073 دہلی جنکشن - ہاوڑا جنکشن - دہلی جنکشن محفوظ سپر فاسٹ ایکسپریس اسپیشل ٹرین (02 پھیرے)

گاڑی نمبر 04074 آمد	روانگی	اسٹیشن	گاڑی نمبر 04073 آمد	روانگی
---	23:55	دہلی جنکشن	05:00	---
01:25	---	ہاوڑا جنکشن	---	04:20

چلنے کے دن 04074 دہلی جنکشن سے مورخہ 10.10.24 اور 04073 ہاوڑا جنکشن سے مورخہ 12.10.24 کو

جگہ: فرسٹ ایئر کنڈیشن۔۔ 3 ٹیئر ایئر کنڈیشن۔۔ سلیپر اور جنرل

ٹھہراؤ: گوند پوری، پریاگ راج جنکشن، مرزاپور، پنڈت دین دیال اپادھیائے جنکشن، سہسارام، گیا جنکشن، کوڈرما، پارس ناتھ، دھنباد، نیتاجی سبھاش چندر بوس گومو جنکشن، گومو، دھنباد جنکشن، آسنسول جنکشن، اندال جنکشن، درگاپور، بردھمان اور دانکونی جنکشن۔

04071/04072 نئی دہلی - شری ماتا ویشنو دیوی کٹڑا - نئی دہلی محفوظ سپر فاسٹ ایکسپریس اسپیشل ٹرین (04 پھیرے)

گاڑی نمبر 04070 آمد	روانگی	اسٹیشن	گاڑی نمبر 04071 آمد	روانگی
---	23:45	نئی دہلی	09:30	---
11:40	---	شری ماتا ویشنو دیوی کٹڑا	---	21:20

چلنے کے دن 04071 نئی دہلی سے مورخہ 10.10.2024 اور 12.10.2024 اور 04072 شری ماتا ویشنو دیوی کٹڑا سے مورخہ 11.10.2024 اور 13.10.2024 کو

جگہ: 2 ٹیئر ایئر کنڈیشن۔۔ سلیپر اور جنرل

ٹھہراؤ: سونی پت، کرنال، کرکشیتر جنکشن، امبالہ کینٹ، لدھیانہ، جالندھر کینٹ، پٹھانکوٹ کینٹ، جموں توی اور شہید کپتان تشار مہاجن اسٹیشن۔

04081/04082 نئی دہلی - شری ماتا ویشنو دیوی کٹڑا - نئی دہلی محفوظ سپر فاسٹ ایکسپریس اسپیشل ٹرین (02 پھیرے)

گاڑی نمبر 04081 آمد	روانگی	اسٹیشن	گاڑی نمبر 04082 آمد	روانگی
---	23:45	نئی دہلی	09:30	---
11:40	---	شری ماتا ویشنو دیوی کٹڑا	---	21:20

چلنے کے دن 4081 نئی دہلی سے مورخہ 11.10.2024 اور 04082 شری ماتا ویشنو دیوی کٹڑا سے مورخہ 12.10.2024 کو

جگہ: 2 ٹیئر ایئر کنڈیشن، 3 ٹیئر ایئر کنڈیشن، سلیپر اور جنرل

ٹھہراؤ: سونی پت، پانی پت، کرنال، کرکشیتر جنکشن، امبالہ کینٹ، لدھیانہ، جالندھر کینٹ، پٹھانکوٹ کینٹ، جموں توی اور شہید کپتان تشار مہاجن اسٹیشن۔

02252/02251 نئی دہلی۔ پٹنہ جنکشن۔ نئی دہلی ریزروو وندے بھارت تہوار اسپیشل ریل گاڑی (08 پھیرے)

ریل گاڑی نمبر 02252 آمد	روانگی	اسٹیشن	ریل گاڑی نمبر 02251 آمد	روانگی
---	08.25	نئی دہلی	19.00	---
20.00	---	پٹنہ جنکشن	---	07.30

چلنے کے دن: 02252 نئی دہلی سے مورخہ 30.10.2024, 01.11.2024, 03.11.2024 اور 06.11.2024 نیز 02251 پٹنہ جنکشن سے مورخہ 31.10.2024, 02.11.2024, 04.11.2024 اور 07.11.2024 کو

جگہ: 2 اے سی چیئر کار اور ایگزیکٹیو چیئر کار

ٹھہراؤ: کانپور سینٹرل، پریاگ راج جنکشن، پنڈت دین دیال اپادھیائے جنکشن، بکسر اور آرا اسٹیشن۔

02270/02269 لکھنؤ۔ چھپرا۔ لکھنؤ ریزروو وندے بھارت تہوار اسپیشل ریل گاڑی (روزانہ منگل کو چھوڑ کر) (26 پھیرے)

ریل گاڑی نمبر 02270 آمد	روانگی	اسٹیشن	ریل گاڑی نمبر 02269 آمد	روانگی
---	14.15	لکھنؤ	06.30	---
21.30	---	چھپرا	---	23.00

چلنے کے دن: 02270 لکھنؤ سے اور 02269 چھپرا سے مورخہ 25.10.2024 سے 08.11.2024 تک روزانہ (منگل کو چھوڑ کر)

جگہ: 2 اے سی چیئر کار اور ایگزیکٹیو چیئر کار

ٹھہراؤ: سلطانپور جنکشن، وارانسی جنکشن، غازی پور سٹی، بلیا اور سریمن پور اسٹیشن۔

02248/02247 نئی دہلی۔ پٹنہ جنکشن۔ نئی دہلی ریزروو تیجس سپر فاسٹ تہوار اسپیشل ریل گاڑی (08 پھیرے)

ریل گاڑی نمبر 02248 آمد	روانگی	اسٹیشن	ریل گاڑی نمبر 02247 آمد	روانگی
---	08.25	نئی دہلی	19.35	---
20.30	---	پٹنہ جنکشن	---	07.30

چلنے کی تاریخ: 02248 نئی دہلی سے مورخہ 29.10.2024, 31.10.2024, 02.11.2024 اور 05.11.2024 نیز 02247 پٹنہ جنکشن سے مورخہ 30.10.2024, 01.11.2024, 03.11.2024 اور 06.11.2024

جگہ: 2 اے سی چیئر کار اور ایگزیکٹیو چیئر کار

ٹھہراؤ: کانپور سینٹرل، پریاگ راج جنکشن، پنڈت دین دیال اپادھیائے جنکشن، بکسر اور آرا اسٹیشن۔

04052/04051 نئی دہلی۔ جے نگر۔ نئی دہلی ریزروو اسپیشل ریل گاڑی (08 پھیرے)

ریل گاڑی نمبر 04052 آمد	روانگی	اسٹیشن	ریل گاڑی نمبر 04051 آمد	روانگی
---	14.20	نئی دہلی	18.50	---
15.40	---	جے نگر	---	18.00

چلنے کی تاریخ: 04052 نئی دہلی سے مورخہ 26.10.2024, 29.10.2024, 01.11.2024 اور 04.11.2024 نیز 04051 جے نگر سے مورخہ 27.10.2024, 30.10.2024, 02.11.2024 اور 05.11.2024 کو

جگہ: فرسٹ اے سی، 2 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل

ٹھہراؤ: گوند پوری، پریاگ راج جنکشن، پنڈت دین دیال اپادھیائے جنکشن، بکسر، آرا، پٹنہ جنکشن، موکاما جنکشن، بروئی جنکشن، سمستی پور جنکشن اور دربھنگہ جنکشن اسٹیشن۔

04054/04053 نئی دہلی۔ بروئی جنکشن۔ نئی دہلی ریزروو اسپیشل ریل گاڑی (08 پھیرے)

ریل گاڑی نمبر 04054 آمد	روانگی	اسٹیشن	ریل گاڑی نمبر 04053 آمد	روانگی
---	14.20	نئی دہلی	09.10	---
11.00	---	بروئی جنکشن	---	12.30

چلنے کی تاریخ: 04054 نئی دہلی سے مورخہ 27.10.2024, 30.10.2024, 02.11.2024 اور 05.11.2024 نیز 04053 بروئی جنکشن سے مورخہ 28.10.2024, 31.10.2024, 03.11.2024 اور 06.11.2024 کو

جگہ: 2 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل۔

ٹھہراؤ: گوند پوری، پریاگ راج جنکشن، پنڈت دین دیال اپادھیائے جنکشن، بکسر، آرا، پٹنہ جنکشن اور موکاما جنکشن اسٹیشن۔

ریل مسافروں سے گزارش ہے کہ کسی بھی جانکاری کیلئے ریل مدد ہیلپ لائن نمبر 139 پر رابطہ کریں یا بھارتی ریل کی ویب سائٹ https:enquiry.indianrail.gov.in یا NTES ایپ دیکھیں۔

ناردن ریلوے

آپ کی سہولت - ہماری ترجیح

www.nr.indianrailways.gov.in

ہر ہمیں فالو کریں

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION AWANTIPORA

NOTICE INVITING TENDERS
Single Cover System
E-NIT No: Fresh-50/EEA/RNB/Of 2024-25/4964-74 Dated:09/10/2024

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works:-

SNo	Name of Work	Advt. Cost	Cost	E/M	Time	MH	AAA	Class
1.	Upgradation of interior roads of Meebagh B.W.O Stone Soling in Stretches and WBM -G II, 50mm BM 25mm Semidense and construction of Box Culvert	6.93	300/-	2% of Adv cost	25 working days	UT Road sector of capex Budget 2023-24	37-SE/PS of 2023-24 Dated: 07.11.2023	CEE, DEE

Position of AAA: Accorded-
Position of funds: - Available
Project Authority: PWD

1. The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

1	Date of Issue of Tender Notice	09/10/2024
2	Period of downloading of bidding documents	10/10/2024 from10.00AM.
3	Bid submission Start Date	10 /10/2024 from 11.00AM.
4	Bid Submission End Date	15 /10/2024 upto 4.00 PM.
5	Date & time of opening of Technical Bids	16/10/2024 at 11:00 AM in the office of Executive Engineer R&B Division Awantipora

2. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan (deposited in MH: 0059) in favour of Executive Engineer R&B Division Awantipora (tender inviting authority) and Earnest money / Bid security in shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Awantipora (tender receiving authority).

Note:- The Date of Treasury Challan and Earnest Money / Bid security must be between the date of start of bid and Bid Submission End date. Any deviation shall render the bidder as Non-responsive.

2.1 The 1st lowest bidder has to produce an amount equal to 5% of contract as Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG in favour of Executive Engineer R&B Division Awantipora within 07 (Seven) days after the date of receipt of letter of acceptance and shall be released after successful completion of DLP. The Bank Guarantee(bid security) should be valid for 45 days beyond bid validity.

Sd/- Executive Engineer
R&B Division Awantipora

DIPK-5741/24
Dtd. 10-10-2024

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SYED SIBTAIN RAZVI
BEFORE THE HON`BLE HIGH COURT OF JAMMU & KASHMIR AND LADAKH AT SRINAGAR

In the case of
1. WAQAAD BASHIR S/O BASHIR AHMAD MUNSHI R/O BATMALLOO SGR.
[CAVEATOR]

Versus
Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE AFTAAB JEELANI WANI

In the case of
1. FIRDOUS AHMAD DAR S/O LAL MOHAMMAD DAR R/O KHUSHIPORA HMT SGR AT PRESENT GAZIABAD GUNDHASSI BHAT SGR J&K
[CAVEATOR]

Versus
Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE REHANA FAYAZ & ASSOCIATES

ADVOCATE J&K AND LADAKH HIGH COURT AT SRINAGAR

In the case of
1. WASEEM AHMAD DAR S/O LATE MOHAMMAD YAQOOB DAR R/O KOKER BAZAR SGR.
2. MST RAFIQA W/O MOHAMMAD YAQOOB DAR R/O KOKER BAZAR SRINAGAR.
[CAVEATOR]

Versus
Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

پاکستان بمقابلہ انگلینڈ: شان مسعود 'بیز بال' کا جواب لے آئے

ویب ڈیسک // یہ وہ آغاز نہیں تھا جس کی اولی پوپ کو توقع تھی۔ سیمنگ پچ پر اپنی مہارتیں نکھارنے والے انگلش بولرز کے لیے دھیمے باؤنس کی ایشین پچز ہمیشہ ہی چیلنج ثابت ہوا کرتی ہیں اور سیریز کے پہلے ہی روز پوپ ٹاس بھی ہار گئے۔ ویسے تو نرم خو انگلش موسموں کے عادی کھلاڑیوں کے لیے عمومی ایشیائی موسم کی گرمی ہی کم نہیں ہوتی کہ یہاں تو ملتان کی دھوپ سے بھی سامنا تھا جو اعصاب کو ویران کر چھوڑتی ہے۔ اس پر طرہ یہ کہ انگلش پیس اٹیک تجربے سے بھی خالی تھا۔ پوپ کی بدقسمتی شان مسعود کی خوش قسمتی بن گئی اور انھوں نے اس موقع کا بھرپور فائدہ اٹھایا۔ پچھلے کچھ مہینے شان مسعود کے لیے بہت بوجھل رہے ہیں۔ بطور کپتان پہلے پانچوں میچز میں شکست کا منہ دیکھنے کے بعد پاکستان کرکٹ کے کسی گوشے سے انھیں کوئی ٹھنڈی ہوا نہیں آ رہی تھی۔ اور صائم ایوب کی بے نیازی نے جب ایٹکنسن کو پہلی وکٹ عنایت کی تو انگلش کیمپ میں یہ امید روشن ہوئی کہ یہ پاکستانی اننگز بھی ان کے اعصاب پہ سوار نہ ہو گی۔ پچھلے پانچ میچز سے پاکستانی بیٹنگ جو فارم دکھا رہی تھی، اس کے تناظر میں متوقع بھی یہی تھا لیکن شان مسعود ایٹکنسن اور کارس کے باؤنس پہ سوار ہوئے اور ان کی جارحانہ اپروچ انہی پہ پلٹا دی۔ اور جب سپنرز کے خلاف شان کے قدم کریز سے نکلے، تبھی گویا واضح ہو گیا تھا کہ یہاں انگلش بولنگ کی آزمائش اور پاکستانی بیٹنگ کا اعتماد دونوں ہی بڑھنے والے تھے۔ نہ صرف شان مسعود نے اپنی فارم بحال کی بلکہ جس سٹرائیک ریٹ سے انھوں نے یہ بھاری سنچری ترتیب دی، وہ اس انحطاط اور عزم کی عکاسی تھی جو وہ اپنی ٹیم پہ ثبت کرنا چاہتے ہیں۔ ان کی اننگز 'بیز بال' بولنگ کا عین درست جواب تھی۔ جیسے جیسے شان کی اننگز بڑھی، ویسے ہی محتاط آغاز کرنے والے عبداللہ شفیق کے ہاتھ بھی کھلنے لگے اور طویل غیر حاضری کے بعد ان کے خوبصورت سٹروکس سے جڑی سنچری بھی دیکھنے کو ملی جو مورال کی پستی سے اچھلتی بیٹنگ لائن کے لیے بہت حوصلہ افزا تھی لیکن جہاں شان، عبداللہ اور سلمان کی سنچریوں میں پاکستان کے لیے خوشی کا سامان رہا، وہیں بابر اعظم کی بری فارم کا سلسلہ مزید طول پکڑ گیا۔ بابر اور سعود شکیل کی پارٹنرشپ نے برق رفتار پاکستانی اننگز پہ کچھ سستی طاری کی جو شاید پچ کے تھکنے تک بھی فیصلہ کن ٹھہرے۔ سوموار کی شام کے سیشن میں جب دونوں پاکستانی اوپنرز ڈھیر ہوئے تو اس میں خوبی انگلش بولنگ کی نہیں، بلکہ ملتان کی حدت کی تھکاوٹ تھی جو دونوں بلے بازوں کے قدم بوجھل کر گئی مگر اس پارٹنرشپ کے ٹوٹنے سے نہ صرف انگلش بولنگ کا اعتماد بحال ہوا بلکہ کریز پہ آنے والے نئے بلے بازوں نے خود پہ دباؤ کا ایک حصار سا طاری کر لیا جس سے بالآخر ووکس نے فائدہ اٹھایا اور بابر اعظم کی اننگز سمیٹ ڈالی۔

خواتین ٹی ٹوئنٹی عالمی کپ: آسٹریلیا نے نیوزی لینڈ کو 60 رنز سے شکست دے دی

ویب ڈیسک // بیتھ مونی (40)، ایلیس پیری (30) اور کپتان ایلیسا ہیلی (26) کی شاندار اننگز اور اینابیل سدرلینڈ اور میگن شٹ کی مہلک بالنگ کی بدولت خواتین کی ٹی 20 ورلڈ کپ 10 ویں میچ میں نیوزی لینڈ کو 60 رنز سے شکست ہوئی۔ آسٹریلیا نے نیوزی لینڈ کو جیت کے لیے 149 رنز کا ہدف دیا تھا۔ جواب میں بیٹنگ کے لیے آنے والی نیوزی لینڈ کا آغاز اچھا نہیں تھا اور تیسرے اوور میں ہی جارجیا پلیمر (چار) کی وکٹ گنوا بیٹھی۔ وہ میگن شٹ کے ہاتھوں بولڈ ہوئیں۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والی امیلیا کیر نے سوزی بیٹس کے ساتھ مل کر کچھ دیر اننگز کو سنبھالا۔ لیکن کچھ دیر بعد سوفی مولینو نے سوزی بیٹس (20) کو بولڈ کر کے نیوزی لینڈ کو دوسرا جھٹکا دیا۔ تیسری وکٹ امیلیا کیر (29) کی گری۔ انہیں میگن شٹ نے آؤٹ کیا۔ اس کے بعد نیوزی لینڈ کے بلے باز 'تو چل میں آیا' کی طرز پر ایک ایک کر کے پویلین لوٹنے لگے۔ کپتان سوفی ڈیوائن (سات)، بروک ہالیڈے (دو)، میڈی گرین (ایک)، ازابیلا گیز (صفر)، لیا تاہوہو (11)، روزمیری مائر (دو) اور ایڈن کارسن (5) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئیں۔ نیوزی لینڈ کی پوری ٹیم 19.2 اوورز میں 88 رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ آسٹریلیا کی جانب سے میگن شٹ اور اینابیل سدرلینڈ نے تین تین وکٹیں حاصل کیں۔ سوفی مولینو نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ جارجیا ویرہم اور تالیا میک گرا نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ شارجہ کرکٹ اسٹیڈیم میں آسٹریلیا کی کپتان ایلیسا ہیلی نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ آسٹریلیا کی جوڑی بیتھ مونی اور ایلیسا ہیلی نے عمدہ آغاز کیا اور پہلی وکٹ کے لیے 41 رنز جوڑے۔ روزمیری مائر نے چھٹے اوور میں کپتان ایلیسا ہیلی کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ ہیلی نے 20 گیندوں میں چار چوکے لگا کر (26) رنز بنائے۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والی ایلیس پیری نے بیتھ مونی کے ساتھ دوسری وکٹ کے لیے 45 رنز کی شراکت قائم کی۔

ٹیم انڈیا کیلئے اچھی خبر، کپتان ہرمن پریت ٹی ٹوینٹی عالمی کپ کیلئے فٹ

نئی دہلی // خواتین کی ٹی ٹوئنٹی عالمی کپ 2024 میں ہندوستان اور پاکستان کے میچ میں ٹیم انڈیا کی کپتان ہرمن پریت کور ریٹائرڈ ہو کر پویلین واپس جانا پڑا تھا کیونکہ ان کی گردن میں چوٹ آئی تھی۔ اب ہندوستانی ٹیم کی نائب کپتان اسمرتی مندھانا نے مداحوں کو خوشخبری سناتے ہوئے کہا ہے کہ ہرمن پریت بدھ یعنی آج سری لنکا کے خلاف ہونے والے میچ میں کھیلیں گی اور ٹیم کی کپتانی بھی کریں گی۔ اسمرتی مندھانا نے کہا کہ ہرمن پریت فٹ ہیں اور آج کا میچ کھیلیں گی۔ دوسری جانب پاکستان کے خلاف میچ میں نہ کھیلنے والی پوجا وستراکر کی فٹنس پر بھی سوالات اٹھ رہے تھے۔ پوجا کے بارے میں اپ ڈیٹ دیتے ہوئے مندھانا نے کہا، "مجھے لگتا ہے کہ میڈیکل ٹیم پوجا کو صحت مند رکھنے کی پوری کوشش کر رہی ہے۔ مزید معلومات کل میچ سے پہلے دستیاب ہو گی۔ میں ابھی ان کی فٹنس پر واضح طور پر کچھ نہیں کہہ سکتی۔" پوائنٹس ٹیبل کے بارے میں بات کی جائے تو ہندوستان اس وقت گروپ اے میں 2 میچوں میں ایک جیت کے ساتھ چوتھی پوزیشن پر ہے۔ اسمرتی مندھانا ٹی ٹوئنٹی عالمی کپ 2024 میں خراب بلے بازی فارم کے ساتھ جدوجہد کر رہی ہیں۔ نیوزی لینڈ کے خلاف میچ میں انہوں نے 12 رنز کی اننگز کھیلی تھی جب کہ پاکستان کے خلاف میچ میں وہ صرف 7 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی تھیں۔ ان کی ساتھی شیفالی ورما اچھے رنز بنا رہی ہیں، لیکن اسمرتی کی فارم میں کمی ٹیم انڈیا کے لیے ایک بڑی پریشانی کھڑی کر سکتی ہے۔

انگلینڈ نے کرولی کی نصف سنچری کی بدولت اچھی شروعات کی

ملتان // اوپنر جیک کرولی کی ناٹ آؤٹ نصف سنچری (64) اور جو روٹ کے ناٹ آؤٹ 32 رنز کی بدولت انگلینڈ نے منگل کو پہلے ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن کا آغاز پہلی اننگز میں 96 رنز بنا کر کیا۔ آج آغا سلمان (ناٹ آؤٹ 104) کی شاندار سنچری کی بدولت پاکستان نے پہلی اننگز میں انگلینڈ کے خلاف 556 رنز بنائے ہیں۔ انگلینڈ کی شروعات انتہائی خراب رہی جب کپتان اولی پوپ بغیر کھاتہ کھولے پویلین لوٹ گئے۔ نسیم شاہ نے انگلینڈ کو پہلا جھٹکا عامر جمال کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کروا کر دیا۔ اس وقت انگلینڈ کا مجموعی اسکور چار رنز تھا۔ لیکن بعد میں کرولی اور روٹ نے محتاط انداز میں کھیلتے ہوئے دوسری وکٹ کے لیے 92 رنز کی شراکت قائم کر کے ٹیم کو جھٹکے سے بچا لیا۔ اسٹمپ کے وقت جیک کراولی 64 اور جو روٹ 32 رنز پر ناٹ آؤٹ رہے۔ اس سے قبل پاکستان نے کل کے اسکور میں چار وکٹوں پر 328 رنز کے بعد صبح 60 رنز کا اضافہ کیا تھا جب بائیڈن کارس نے نسیم شاہ (33) کو آؤٹ کر کے انگلینڈ کو پانچویں کامیابی دلائی۔ اس کے بعد محمد رضوان (0) کو جیک لیچ نے پویلین بھیج دیا۔ اپنی سنچری کی طرف بڑھنے والے سعود شکیل (82) شعیب بشیر کے ہاتھوں روٹ کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد عامر جمال (سات) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ لنچ کے بعد 515 میں مزید 41 رنز کا اضافہ ہوا، پاکستان نے اپنی دونوں وکٹیں گنوائیں۔

ایچ آئی ایل میں ویمن لیگ صنفی مساوات کی عکاسی کرتی ہے / سلیمہ

بنگلورو // ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم کی کپتان سلیمہ ٹیٹے نے منگل کو کہا کہ دسمبر میں مردوں کی ہاکی انڈیا لیگ (ایچ آئی ایل) میں خواتین کی لیگ کی شمولیت ہندوستانی کھیلوں میں صنفی مساوات کے تئیں بڑھتی ہوئی عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ سلیمہ نے کہا کہ "میں ایچ آئی ایل کے لیے بہت پرجوش ہوں۔ یہ سات سال بعد دوبارہ شروع ہو رہی ہے اور اس بار ویمن لیگ کے ساتھ۔" آٹھ مردوں کی ٹیمیں اور چھ خواتین کی ٹیمیں ایچ آئی ایل 2024-25 میں حصہ لیں گی جو ملک میں پہلی اسٹینڈ اسلون ویمن لیگ کے طور پر ایک اہم سنگ میل کی نشاندہی کرے گی۔ یہ مردوں کے مقابلے کے ساتھ ساتھ ہوگا۔ لیگ کا آغاز 28 دسمبر سے ہوگا۔ لیگ کے میچ جھارکھنڈ کے رانچی کے مارنگ گومکے جے پال سنگھ آسٹروٹرف ہاکی اسٹیڈیم اور رورکیلا، اڈیشہ کے برسا منڈا ہاکی اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے۔ خواتین کی لیگ کا اختتام 26 جنوری 2025 کو رانچی میں ہوگا۔ جبکہ مردوں کی ٹیم کا فائنل یکم فروری 2025 کو رورکیلا میں کھیلا جائے گا۔ ایچ آئی ایل کے لیے کھلاڑیوں کی نیلامی 13 سے 15 اکتوبر تک نئی دہلی میں ہوگی۔ ہر فرنچائز 24 کھلاڑیوں کا اسکواڈ تیار کرے گی جس میں کم از کم 16 ہندوستانی کھلاڑی شامل ہوں گے۔ جس میں بنیادی طور پر چار جونیئر کھلاڑی اور آٹھ بین الاقوامی ستارے شامل ہوں گے۔ کھلاڑیوں کو تین سلیب میں تقسیم کیا جائے گا جس کی بنیادی قیمت 2 لاکھ، 5 لاکھ اور 10 لاکھ روپے ہوگی۔

آغا سلمان کی سنچری، پاکستان نے پہلی اننگ میں 556 رنز بنائے

ملتان // پاکستان نے منگل کو پہلے ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن آغا سلمان (ناٹ آؤٹ 104) کی شاندار سنچری کی بدولت پہلی اننگ میں انگلینڈ کے خلاف 556 رن بنائے۔ پاکستان نے کل کے چار وکٹوں پر 328 رنز سے آگے کھیلتے ہوئے صبح 60 رن جوڑے تھے کہ بائیڈن کارس نے نسیم شاہ (33) کو آؤٹ کر کے انگلینڈ کو پانچویں کامیابی دلائی۔ اس کے بعد محمد رضوان (0) کو جیک لیچ نے پویلین بھیج دیا۔ اپنی سنچری کی طرف بڑھنے والے سعود شکیل (82) کو شعیب بشیر نے روٹ کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کرا دیا۔ اس کے بعد عامر جمال (سات) رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ لنچ کے بعد، 515 میں مزید 41 رنز جوڑ کر پاکستان نے اپنے دونوں وکٹ گنوا دیے اور اس کی پہلی اننگ 556 رنز پر ختم ہوئی۔ جیک لیچ نے شاہین شاہ آفریدی (26) کو بولڈ کر کے انگلینڈ کو نویں کامیابی دلائی۔ اس دوران آغا سلمان نے اپنی پہلی ٹیسٹ سنچری بنائی۔ اس کے ساتھ انہوں نے ٹیسٹ کرکٹ میں اپنے ایک ہزار رنز بھی مکمل کر لیے۔ سلمان نے اپنی (ناٹ آؤٹ 104) رنوں کی سنچری اننگ 10 چوکے اور تین چھکے لگائے۔ اس کے بعد جو روٹ نے ابرار احمد کو آؤٹ کر کے پاکستان کی اننگ کا خاتمہ کیا۔ پاکستان نے 149 اوورز میں 556 رنز بنائے۔

پاکستان کیخلاف باؤلرز کی پرفارمنس سے مطمئن ہیں / جیتن پٹیل

ملتان // انگلینڈ کرکٹ ٹیم کے اسسٹنٹ کوچ جیتن پٹیل نے کہا ہے ہمارے باولرز نے پاکستان کے خلاف وکٹیں لینے کے لیے ہر ممکن کوشش کی، پہلے دن کے کھیل میں اپنی باولنگ سے کافی مطمئن ہیں۔ جیتن پٹیل نے ملتان کرکٹ سٹیڈیم میں جاری پاکستان اور انگلینڈ کے مابین پہلے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن کے کھیل کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پہلے دن کے اختتام پر پاکستان کی چار وکٹیں لے کر ہم کافی خوش ہیں، ہم اپنی گیم کو مثبت انداز میں لے کر چلنا چاہتے ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ جیک لیچ ایک شاندار باولر ہیں، انہوں نے اپنی فیلڈنگ کے مطابق باولنگ کروائی شعیب بشیر نے بھی بہتر باولنگ کی ہے، کرس ووکس نے پورے سیزن میں اچھی باولنگ کی ہے، تمام باولرز نے وکٹیں لینے کی پوری کوشش کی۔ موسم سے متعلق پوچھے گئے سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ملتان میں موسم کافی گرم ہے، ایشیا میں کھیلتے ہوئے کنڈیشنز کافی مختلف ہوتی ہیں۔ انگلش ٹیم کے اسسٹنٹ کوچ نے مزید کہا کہ کرس ووکس نے ملتان کی فلیٹ پچ پر بابر اعظم کو آؤٹ کیا جو ہمارے لئے خوش آئند ہے، ہمارے باولرز نے ایسی پچ پر جس کے بارے میں کچھ آئیڈیا نہیں تھا اچھی باولنگ کی۔ میچ سے قبل ہمیں کچھ پتہ نہیں تھا کہ کیسی پچ مل رہی ہے کیونکہ ایک ہفتے سے پچ کو کور کیا ہوا تھا۔

تابین خان کو پاکستان کی تیز ترین خاتون ایتھلیٹ کا اعزاز حاصل

لاہور // پاک آرمی کی تابین خان نے پاکستان کی تیز ترین خاتون ایتھلیٹ کا اعزاز اپنے نام کر لیا۔ تابین خان نے سو میٹر فاصلہ 11.80 سیکنڈز میں مکمل کیا۔ اولمپکس میں پاکستان کی نمائندگی کرنے والی ایتھلیٹ فائقہ ریاض سو میٹر فائنل میں دوسرے نمبر پر رہی، فائقہ ریاض نے سو میٹر کا مقررہ فاصلہ 12.50 سیکنڈز میں طے کیا۔ پاکستان کی تیز ترین سو میٹر خاتون ایتھلیٹ کے فائنل میں تیسرے نمبر پر پاک نیوی کی صفیہ زریں۔ دوسری جانب پاکستان کے تیز ترین ایتھلیٹ کا اعزاز ایک مرتبہ پھر شجر عباس کے نام رہا، شجر عباس نے سو میٹر ریس کا فاصلہ 10 سیکنڈز میں مکمل کیا، واپڈا کے شجر عباس نے پاکستان کی نمائندگی اولمپکس میں بھی کی تھی، پاک آرمی کے ایتھلیٹ نوید دوسرے نمبر پر رہے۔

میرے بیٹے کو 5 کروڑ اور فلائیٹ ملنا چاہیے

ممبئی // پیرس اولمپکس شوٹنگ کے مقابلوں میں برونز میڈل جیتنے والے سوپنل کسالے کے والد نے مہاراشٹر حکومت کی طرف سے ان کے بیٹے کو 2 کروڑ روپے کی انعامی رقم ادا کرنے پر مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہریانہ اپنے کھلاڑیوں کے لیے اس سے کہیں زیادہ رقم دیتا ہے۔ کولہاپور سے تعلق رکھنے والے سوپنل کسالے نے اگست میں پیرس اولمپکس میں 50 میٹر رائفل تھری پوزیشنز ایونٹ میں برونز میڈل جیتا ہے۔ 29 سالہ نوجوان کے والد سریش کسالے نے کہا کہ ان کے بیٹے کو 5 کروڑ روپے کی انعامی رقم اور پونے کے بالی واڑی میں چھترپتی شیواجی مہاراج اسپورٹس کمپلیکس کے قریب ایک فلیٹ ملنا چاہیے، کیونکہ ہریانہ کی حکومت اس کے اولمپکس میں تمغہ جیتنے والوں کھلاڑیوں کو بہت زیادہ رقم دیتی ہے۔

آئرلینڈ نے تیسرے ون ڈے میں بھی جنوبی افریقہ کو شکست دی

دبئی // آئرلینڈ نے تیسرے ایک روزہ میچ میں جنوبی افریقہ کو اپ سیٹ شکست دے دی۔ آئرلینڈ نے جنوبی افریقہ کو 69 رنز سے ہرا دیا۔ 285 رنز ہدف کے تعاقب میں جنوبی افریقہ کی ٹیم 215 رنز پر ڈھیر ہو گئی، جنوبی افریقہ کی جانب سے پاول اسٹرلنگ 88 رنز بنا کر ٹاپ سکورر رہے۔ ہیری ٹیکٹر 60 اینڈی بلبرنی 45 رنز بنا کر نمایاں رہے۔ لیزرڈ ویلیمز نے 4 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا، جنوبی افریقہ کی جانب سے جیسن اسمتھ 91 رنز بنا کر نمایاں رہے۔ جنوبی افریقہ کے 6 کھلاڑی ڈبل فگرز میں بھی داخل نہ ہو سکے۔ آئرلینڈ کی جانب سے گراہم ہیوم اور کریگ ینگ نے 3، 3 وکٹیں حاصل کیں۔ جنوبی افریقہ نے 3 میچوں کی سیریز 2-1 سے اپنے نام کر لی۔

یہ جابر طاقتوں کے خلاف وینیش کی کامیابی / بجرنگ

جولانہ۔ خاتون ریسلر وینیش پھوگاٹ نے ہریانہ انتخابات میں شاندار کامیابی درج کی ہے۔ انہوں نے جولانہ اسمبلی سیٹ سے اپنی جیت کا جھنڈا لہرایا ہے۔ وینیش کو شروع سے ہی اس سیٹ پر برتری حاصل تھی، جس کا نتیجہ بالآخر ان کے حق میں نکلا۔ وینیش پھوگاٹ نے پیرس اولمپکس کے بعد ریسلنگ سے سبکدوشی لے لی تھی جس کے بعد انہوں نے کانگریس کے ٹکٹ پر ہریانہ میں الیکشن لڑنے کا فیصلہ کیا۔

میڈل سے محروم ایتھلیٹ نے انتخابی میدان میں بی جے پی کو دھول چٹا دی

نئی دہلی // پیرس اولمپکس میں محض 100 گرام وزن بڑھنے کی وجہ سے گولڈ میڈل سے محروم بھارتی ایتھلیٹ ونیش پھوگاٹ سیاسی میدان میں بی جے پی کو شکست دے دی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق نیشنل کانگریس کی رہنما اور ایتھلیٹ ونیش پھوگاٹ نے جولانہ میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے یوگیش کمار کو 6,015 ووٹوں سے ہرا دیا۔ بھارتی ریسلر کو کل 65,080 ووٹ ملے۔ انڈین نیشنل لوک دل کے امیدوار سریندر لاٹھر 10,158 ووٹوں کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہے۔ ونیش پھوگاٹ سابق ریسلنگ فیڈریشن آف انڈیا کے صدر برج بھوشن سنگھ کے خلاف احتجاج کرنے والے نمایاں چہروں میں سے ایک تھیں جنہوں نے جنسی ہراسانی کیخلاف آواز بلند کی تھی۔ ریسلر نے حال ہی میں دعوی کیا تھا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے مجھ سے رابطہ کرنے کی کوشش کی تھی اور ہماری بات ریکارڈ کرنے کا بھی کہا تھا لیکن میں نے منع کر دیا کیونکہ سوشل میڈیا پر میرے جذبات اور محنت کا مذاق نہیں اڑوانا چاہتی تھی۔ خیال رہے کہ پیرس اولمپکس میں خواتین کے 50 کلوگرام فری اسٹائل فائنل سے چند گھنٹے قبل بھارتی ریسلر ونیش پھوگاٹ کا وزن مقررہ حد سے 100 گرام زیادہ نکلا جس پر انہیں نااہل قرار دے دیا گیا تھا۔ پھوگاٹ کو گولڈ میڈل کے لیے امریکی سارہ ہلڈبرانڈ کے ساتھ مقابلہ کرنا تھا تاہم آج صبح انکا وزن 50 کلو سے 100 گرام زیادہ ہو گیا جس کی وجہ سے اب وہ آج اپنا فائنل میچ نہیں کھیل سکیں۔

ہرونش پنگالیہ کی سنچری، ہندوستان نے پہلی اننگز میں 492 رنز بنائے

چنئی // ہرونش پنگالیہ (117) کی سنچری اور نتیا پانڈے (94) کی نصف سنچریوں، کے پی کارتیکیا (71)، نکھل کمار (61) اور کپتان سوہم پٹوردھن (63) کے دم پر ہندوستان انڈر 19 ٹیم منگل کو دوسرے ٹیسٹ میچ میں آسٹریلیا کے خلاف 492 کا اسکور کیا۔ آج چیپاک اسٹیڈیم میں ہندوستانی ٹیم نے کل کے کھیل کا آغاز پانچ وکٹوں کے نقصان پر 316 رنز سے کیا۔ ٹیم کے اسکور میں ابھی تین رنز کا اضافہ ہوا تھا کہ اولی پیٹرسن نے کپتان سوہم پٹوردھن (63) کو بولڈ کر کے پویلین بھیج دیا۔ اس کے بعد محمد عنان (26)، سمرتھ ناگراج (20)، چیتن شرما (0) آؤٹ ہوئے۔ چھٹے نمبر پر بیٹنگ کرنے آئے ہرونش پنگالیہ نے شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کیا اور 143 گیندوں میں سات چوکے اور چھ چھکے لگا کر 117 رنز بنائے۔ انمولجیت سنگھ 11 رنز بنانے کے بعد ناٹ آؤٹ رہے۔ ہندوستانی انڈر 19 ٹیم نے 133.3 اوورز میں 492 رنز بنائے۔ اس سے قبل گزشتہ روز ہندوستانی ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا تھا۔ ہندوستانی ٹیم کا آغاز اچھا نہیں تھا اور صرف چار رنز کے اسکور پر وبھو سوریہ ونشی (3) آؤٹ ہو کر پویلین لوٹ گئے۔ ہوکسٹرا نے لی ینگ کے ہاتھوں وبھو کو آؤٹ کر کے آسٹریلیا کو پہلی کامیابی دلائی۔ اس کے بعد ویہان ملہوترا اور نتیا پانڈیا نے دوسری وکٹ کے لیے 60 رنز جوڑے۔ ملہوترا (10) کو رام کمار نے بولڈ کیا۔ اس کے بعد نتیا پانڈیا اور کے پی کارتیکیا نے تیسری وکٹ کے لیے 172 رنز کی شراکت قائم کی۔ اس دوران نتیا پانڈیا (94) سنچری سے محروم رہے۔ پانڈیا کو ہوکسٹرا نے رانالڈو کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کیا۔ کے پی کارتیکیا نے 71 رنز بنائے۔ وہ اوکونر کے ہاتھوں ہووے کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہوئے۔ نکھل کمار (61) 5 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,